سات کلیسیائی زمانوں

اور سات مُہروں کے درمیان وقفہ

THE BREACH BETWEEN THE SEVEN CHURCH AGES AND THE SEVEN SEALS

شب بخیر، دوستو۔ خُداوند کے گھر میں- میں واپس آموجود ہونا، اور آج رات، اِس عبادت میں شریک ہونا ایک بڑی ہی شرف کی بات ہے، اور صُبح سے اب تک ہم اِس من پر- پر بسیرا کر رہے ہیں، اور اُس کی حضوری کے وسیلے سے ہماری جانوں نے نہایت ہی عظیم برکت حاصل کی۔ اور اب، آج رات بھی، ہمارے پاس کُچھ ہے......اور ہم اپنے موضوع کو شروع کر رہے ہیں جس کا عنوان ہے: سات کلیسیائی زمانوں اور سات مُہروں کے درمیان وقفہ۔

(2) مَیں آج سہ پہر، اپنے دوست سے، ذرا گفتگو کر رہا تھا۔ کہ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو ہوسکتا ہے، کہ کُچھ دیر موسمِ گرما میں، اگر خُداوند مُجھے گھر نہیں بلاتا، یا- یا، کہیں بیرونِ ملک یا کہیں اور نہیں لے جاتا، تو پھر مَیں یہاں واپس آکر، آخری سات نرسنگوں کو بیان کرنا پسند کرونگا، سمجھے۔ اور یہ تمام پُل ایک ساتھ جُڑے ہوئے ہیں۔ اور- اور پھر اِسکے اندر آخری سات آفتیں بھی شامل ہیں۔ اور جیسے جیسے ہم آگے بڑھتے ہیں تو ہم غور کرینگے، کہ یہ سب باتیں ٹھیک ایک ساتھ جُڑی ہوئی ہیں۔

(3) پس، آج رات، جبکہ ہم ایک طرح سے خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں......تو میرا خیال ہے شاید آج رات کچھ دیر ہو جائے۔ یہاں تک کہ......جیسے ہی مَیں یہاں واپس پہنچا، اب دیکھیں...... فینکس میں مَیں نے جتنی بھی منادی کی، تو وہاں میرا گلا ایک مرتبہ بھی خراب نہیں ہوا، سمجھے۔ یہ سچ ہے۔ اور، اوہ، میرے خُدایا، مَیں نے وہاں کتنے زور سے منادی کی تھی! اور، میرا خیال ہے، کہ وہاں مَیں نے ستائیس عبادتوں کو، گلے کی خرابی کے بغیر سرانجام دیا تھا۔ لیکن آپ غور کریں، کہ یہاں کی آب وہوا مختلف ہے۔ یہ سچ ہے، کہ یہاں کا موسم خراب ہے، یہ ایک وادی ہے۔ اور، یہاں واپس آکر، میری صحت خراب ہو جاتی ہے، آپ جانتے ہیں، کہ میرا کیا مطلب ہے، یہ- یہ- یہ بُری حالت ہے۔

اور جب کوئی خادم......اور جب وہ بولتا ہے، تو وہ خراب گلے کے ساتھ ہی شروع کرتا ہے۔

(4) ایک-ایک مرتبہ، میرے ایک ڈاکٹر دوست نے میرے گلے کا معائنہ کیا، تا کہ دیکھے کہ خرابی کیا ہے۔ اور اُس نے بتایا،''کوئی خرابی نہیں۔'' اُس نے کہا،''تمہارے بولنے سے تمہاری وہاں کی جلد سخت ہوگئی ہے۔'' اُس نے کہا،''یہ منادی کی وجہ سے ہے۔''خیر، آپ کو معلوم ہے، مُجھے-مُجھے-مجھے بھی کُچھ ایسا ہی لگتا ہے،۔لیکن جب یہ منادی کے کام کے لیے استعمال ہوتا ہے، تو مُجھے یہ بہتر محسوس ہوتا ہے، آپ سمجھے۔ اسلیئے یہ خُدا کی بادشاہی کیلیئے، ٹھیک ہی ہوگا۔

(5) اب، ہوسکتا ہے کہ ہم اِس قابل نہ ہوں کہ یسُوع مسیح کے داغوں کو اپنے بدن پر...... لے سکیں، جیسے پوُلس نے، مار کھانے سے لیے تھے۔ لیکن شاید ہم منادی کرنے اور اپنی آواز کے وسیلے بُری چیزوں کے خلاف بولنے سے اُن داغوں کو لے سکیں۔ پس، ہم نہایت شُکر گزار ہیں، خاص طور پر اِس گھڑی کے لیے، کہ ہمیں اور مار کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پس، ہم-ہم ہیں......

(6) کتنے لوگ یہاں پر موجود ہیں جنھوں نے اِس پیغام کو پڑھا ہے صاحبو، یہ کونسا وقت ہے؟ یا، آپکو معلوم ہے، کتنوں نے اِس پیغام کو سُنا ہے، صاحبو، یہ کونسا وقت ہے؟ یہ مُجھے تھوڑا سا پریشان کر دیتا۔ اگر یہ آپکے پاس نہیں ہے، تو میری خواہش ہے، کہ کسی بھی طرح، یا کسی بھی طریقے سے، آپ اِسے حاصل کریں اور اِسکو سُنیں۔ یہ مُجھے ایک قِسم سے پریشان کر دیتا ہے۔ عبادت شروع کرنے سے پہلے ہی مَیں آپکو بتانا چاہتا ہوں۔ تقریباً-تقریباً ایک ہفتہ یا پھر دس دِن گُزرے ہیں، کہ مَیں بڑا پریشان تھا۔ اور مَیں...... مَیں-مَیں-مَیں عبادت اور کوئی دوسرا کام بھی نہیں سکا تھا، کیونکہ مَیں-مَیں اِس کے متعلق کُچھ نہیں جانتا تھا۔ یہ کُچھ اِس طرح لگ رہا تھا کہ یہ کوئی بُری چیز ہے اور مَیں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا تھا۔ پس مَیں......

(7) ایک دِن، صُبح سویرے سابینو وادی میں جانے کے لیے میں جاگ اُٹھا۔ جو کہ، گھر سے صرف، تقریباً تیس منٹ کی مسافت ہے...... یا پھر چالیس منٹ کی ڈرائیو پر ہے، جو سیدھی وادیِ سابینو کی چوٹی تک جاتی ہے، اور پھر وہاں سے ایک سڑک تیس میل تک پہاڑی کے اُوپر جاتی ہے۔

(8) وہاں اُوپر، ایک عجیب علاقہ ہے۔ اب مَیں یہاں صحرا میں ہوسکتا ہوں، جہاں ٹھیک ابھی، اَسی یا نوے ڈگری ہوسکتا ہے، لیکن دیکھیں، یہاں سے تیس منٹ چلنے کے بعد، پہاڑی کی چوٹی پر آٹھ فٹ برف جمی ہوتی ہے۔ حال ہی میں، ہم فینکس میں تھے، جہاں کُچھ بیس، یا پھر اٹھائیس ڈگری تھا۔

اُن کے سویمنگ پول گرم تھے،اور لوگ سویمنگ کررہے تھے۔اور وہاں سے تقریباً چالیس منٹ کی مسافت پر، فلیگ اسٹاف شہر میں، منفی چالیس تھا۔سمجھے؟اور یہی صحرا میں اور اُوپر کے علاقہ میں فرق ہے۔اور یہ دمہ کے متاثرہ لوگوں کیلئے بڑا فائدہ مند ہے،اور وغیرہ وغیرہ۔

(9) لیکن،اب دیکھیں، جب مَیں وادی میں چلا گیا،اور جتنی بلندی پر میں جا سکتا تھا مَیں وہاں پر چلا گیا۔اور جب مَیں -مَیں -مَیں وہاں اُوپر بیٹھا ہوا تھا،تو مَیں نے خُداوند سے پوچھا، اِس سب کا کیا مطلب ہے،اور وغیرہ وغیرہ۔اور مَیں ایک قِسم سے پریشان تھا،اور کُچھ نہیں جانتا تھا کہ اب کیا کروں۔

(10)اور پس جبکہ مَیں دُعا کر رہا تھا؛ تو ایک عجیب بات واقع ہوئی۔اب دیکھیں مَیں -مَیں -مَیں دیانتدار رہنا چاہتا ہوں۔اب دیکھیں،ایسے جیسے کہ مُجھ پر نیند طاری تھی۔یا یہ ایک بےخودی کی حالت تھی، یا پھر یہ ایک -ایک- ایک رویا تھی۔اب مَیں تو کم وبیش اس کا مائل ہوں کہ یہ رویا ہی تھی۔اور، میرے ہاتھ اس طرح پھیلے ہوئے تھے، اور کہہ رہا تھا،’’اے خُداوند، اِس دھماکے کا کیا مطلب ہے؟اور اِن سات فرشتوں سے کیا مراد ہے جو ایک جھرمٹ میں مخروط کی- کی صورت میں موجود ہیں،اور جو مُجھے زمین سے اُٹھا کر مشرق کی جانب موڑ رہے ہیں، اِس سب کا کیا مطلب ہے؟‘‘

(11) اور مَیں وہاں، دُعا میں کھڑا ہوا تھا، اور کوئی چیز واقع ہوئی۔اور، اب دیکھیں، کوئی چیز میرے ہاتھ پر آگری۔اور مَیں جانتا ہوں، کہ اگر آپ روحانی چیزوں کو نہیں سمجھتے،تو یہ آپ کو بڑی عجیب سی معلوم ہوگی۔لیکن کوئی چیز میرے ہاتھ میں اٹک گئی۔اور، جب مَیں نے دیکھا،تو یہ ایک تلوار تھی۔اور اُس کا دستہ موتیوں سے بنا ہوا تھا، اتنے خوبصورت موتی جتنے کہ مَیں نے کبھی دیکھے ہوں۔اور-اور دستہ،آپ جانتے ہیں، جیسا کہ...... میرا اندازہ ہے کہ اس کا دستہ آپ کے ہاتھوں کو اُس تیز دھار سے دُور رکھنے کے لیے ہوتا ہے، آپ جانتے ہیں، جب آپ...... بلکہ- بلکہ لوگ ایک دوسرے سے لڑتے ہیں؛ اُس کا دستہ سونے کا تھا۔اور اُس تلوار کا بلیڈ زیادہ لمبا نہیں تھا،لیکن وہ اُسترے کی طرح تیز تھا؛اور وہ چاندی کی طرح چمک رہا تھا۔اور وہ ایسی خوبصورت تھی جو مَیں نے کبھی نہیں دیکھی تھی۔اور وہ میرے ہاتھ میں بالکل فٹ تھی۔اور مَیں نے اُسکو تھاما ہوا تھا۔اور مَیں نے کہا،’’ کیا یہ خوبصورت نہیں ہے!‘‘مَیں نے اُس پر نگاہ کی۔اور مَیں نے سوچا،’’ لیکن، آپ کو معلوم ہے، کہ مَیں ہمیشہ تلوار سے ڈرتا رہا ہوں۔‘‘مَیں خوش تھا کہ مَیں اُن دِنوں میں نہیں رہ رہا جب لوگ اِسے

استعمال کرتے تھے، کیونکہ مَیں -مَیں ایک چُھری سے بھی ڈرتا ہوں۔ لہٰذا مَیں -مَیں نے سوچا، ''مَیں اِس کا کیا کرونگا؟''

(12) اور جب مَیں اُسے اپنے ہاتھ میں، پکڑے ہوئے تھا، تو کسی طرف سے ایک آواز مخاطب ہوئی، ''یہ بادشاہ کی تلوار ہے۔'' اور پھر وہ مُجھے چھوڑ گئی۔

(13) خیر، مَیں -مَیں حیران ہو رہا تھا کہ اِس کا کیا مطلب ہے، '''کہ یہ بادشاہ کی تلوار ہے۔''' اور مَیں نے سوچا، ''اگر اُس آواز نے یہ کہا ہوتا، 'کہ یہ ایک بادشاہ کی تلوار ہے،' تو مَیں اُس کے متعلق سمجھ گیا ہوتا۔ لیکن اُس نے کہا، 'بادشاہ کی تلوار ہے۔''' پس ہوسکتا ہے کہ مَیں دُرست نہ ہوں، لیکن مَیں نے سوچا، ''بادشاہ، تو صرف ایک ہی ہے، اور وہ خُدا ہے۔ اور اُس کی تلوار ایسی ہے، 'جو ہر ایک دو دھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے،' سمجھے۔ 'اور اگر تم مُجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تُم میں......''' سمجھے؟ اور مَیں -مَیں نے سوچا......

(14) آپ دیکھیں، جنگ میں، جہاں تک مَیں ...... کیونکہ مَیں اِس کے متعلق ایک لفظ بھی نہیں جانتا، لیکن، لڑائی کا ایک اصول ہے۔ لیکن، میری بہترین سمجھ کے مطابق، اس میں چُھری یا تلوار ترچھی چلائی جاتی ہے۔ اور پھر، آخر میں وہ تمارا دشمن، جس سے تم اپنی اپنی تلواروں کو ایک دوسرے پر چلاتے ہو، یا روک لیتے ہو، اور پھر یہ، آدمی کی قوت پر ہی منحصر ہوتا ہے۔ کیونکہ، دیکھیں، اُس شخص کی تلوار میرے دِل کی طرف نشانہ باندھتی ہے، اور میری اُس کی طرف، لیکن وہ دونوں رُک جاتی ہیں، جسطرح کہ ہمارے چاقوں ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہو۔ اور پھر اس کے بعد جب وہ دونوں ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں۔ تو پھر دونوں ایک ہی رفتار میں آجاتی ہیں اور پھر دوسرا جو نیچے گرا دیتا ہے، تب تلوار سیدھی دِل کی طرف بڑھتی ہے۔ پس اِسے لیں......

(15) اگرچہ کلام تلوار ہے، تو اِسے ایمان کے مضبوط ہاتھ میں ہونا چاہیے تاکہ اِسے تھام سکے، اور دشمن کے دِل میں اُتار سکے۔ اب دیکھیں، مَیں اِن باتوں کے بارے میں نہیں جانتا تھا، لیکن یہ صرف...... وہ سب کُچھ ہے جو مَیں نے اُس سے حاصل کیا، اور مَیں یہی بتا سکتا ہوں، اور وہی مَیں نے آپ کو بتایا ہے۔ پس، جیسا کہ، آپ جانتے ہیں، میرا ایمان ہے کہ یہ ایسا ہی تھا...... کیا ہمارے خُداوند نے ایسا نہیں کہا تھا، کہ جو کُچھ اُسکے پاس تھا وہ سب اُس نے باپ سے حاصل کیا تھا، اور وہی بتایا، اور کُچھ بھی باقی نہ رکھا؟ اور -اور ہم بھی ان باتوں کو ویسے ہی بیان کرنا چاہتے ہیں جیسے یہ آتی

ہیں۔اب،اگر آپ واقعی ہی ایک حقیقی دانا بنے رہے،اور دُعا کرتے رہے،تو مُجھے یقین ہے کہ آپ ان باتوں کو بہت جلد سمجھ جائینگے،اب دیکھیں،کوئی بات ہے جس کے متعلق مُجھے اُمید ہے وہ ظاہر ہو چکی ہے۔

(16) اب،اِس کتاب کی طرف بڑھتے ہیں،آئیں اب سارے اِس کتاب کے- کے پانچویں باب کی طرف مُڑتے ہیں جو کہ یسُوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔

(17) اب دیکھیں،کل رات پہلی مُہر کی باری ہے۔جیسا کہ،پہلی چار مُہریں،چار گُھڑ سواروں کے ذریعے کھلتی ہیں،اور اُن میں سے ہر ایک مُہر کا تعلق زمین کیساتھ ہے۔اور پھر،شاید،یہ چار مُہریں اتنی لمبی نہ ہوں،اور ہوسکتا ہے ہم تقریباً...... پیر،منگل،بُدھ،اور جمعرات سے آگے نہ بڑھیں۔پھر،میرا خیال ہے،کہ چھٹی...... بلکہ پانچویں،چھٹی،اور ساتویں مُہر،یہ غالباً بہت لمبی ہونگیں۔پس،ہوسکتا ہے کہ اِس دوران آپ کو تھوڑا سا وقت دیں تا کہ آپ تھوڑا سا آرام کرسکیں۔

(18) مُجھے یقین ہے،اِس ہفتے کی تمام راتوں میں،سات بجے،عبادت شروع کرنے کا ہمارا ارادہ ہے۔کیونکہ مَیں ٹھیک،ساڑھے سات بجے پلیٹ فارم پر ہونا چاہتا ہوں۔اور پھر ہوسکتا ہے کہ شاید ہمیں آدھی رات سے بھی زیادہ وقت لگ جائے۔پس- پس دیکھیں،آج صُبح بھی مَیں-مَیں نے،آدھا گھنٹہ زیادہ لے لیا تھا۔میرا مقصد ایسا کرنا نہیں تھا،پس مَیں ......مَیں نہیں جانتا کہ اُس وقت کیا ہونا ہے۔

(19) کیونکہ،مَیں نہیں جانتا کہ پہلا گُھڑسوار کون ہے۔اور نہ ہی مَیں دوسری،تیسری،چوتھی،پانچویں،چھٹی،یا ساتویں مُہر کو جانتا ہوں۔کیونکہ مُجھے،مُجھے تو اِس لمحے کے متعلق بھی،معلوم نہیں ہے۔سمجھے؟مَیں صرف اُس پر بھروسہ کر رہا ہوں۔پس اسلیئے،خُدا کے فضل کی مدد کی بدولت،اِس ہفتے کوشش کر رہا ہوں،اور یہ ایمان رکھ رہا ہوں،کہ آپ اِسے گہرائی تک سمجھ جائیں......

(20) آپ جانتے ہیں،کہ رویاؤں میں،آپ اِن چیزوں کو ظاہر نہیں کرسکتے جب تک کہ آپ کو ظاہر کرنے کی اجازت نہ مِل جائے۔کتنی مرتبہ آپ لوگوں نے مُجھے ایسے کہتے سُنا ہے،"ایک گھر میں جاؤ،اور وہاں غالباً ایک ٹوپی لٹک رہی ہوگی۔اور یہ ایک فلاں فلاں بچہ ہے،یا پھر وغیرہ وغیرہ،یا پھر جب تک وہ وہاں لٹک رہی ہے تب تک شفا نہیں ہوگی۔"مَیں لوگوں کو نہیں بتا سکتا،اور نہ ہی مَیں اُس کو اُدھر موڑ سکتا ہوں۔اُس کو کسی اور طرح سے،اُس طرف،مُڑنا ہے۔اور کوئی بھی اُسے لیتا اور اُسے

موڑ دیتا ہے۔اور، پھرسب کُچھ ترتیب میں آ جاتا ہے،اور پھر وہ ظاہر کیا جاسکتا ہے۔

(21) پس اب دُعائیہ حالت میں آ جائیں۔اب، اِس سے پہلے کہ ہم اِس کتاب تک رسائی حاصل کریں،آئیں اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ،اُس سے بات چیت کرتے ہیں۔

(22) خُداوند یسُوع، ہم سب کے سب ادھورے ہیں۔اور اِس مُقدس گھڑی میں جس میں روحیں وقت کی منزل پر پھنسی ہوئی ہیں، بغیر خُداوند سے درخواست کیئے، ہم اِس مقدّس کتاب تک رسائی حاصل کرنے کیلیئے، کسی بھی ذرائع کو استعمال کرنے کی، کوشش نہیں کرینگے، کیونکہ،اے خُداوند،صرف ایک ہی ہے جو اِس کتاب کوکھول سکتا ہے، پس اب وہ آگے بڑھے،اور اپنے خادم کی کمزورکوششوں کو برکت دے۔اور جیسے ہی یہ بات چیت آگے بڑھتی ہےتو کلام کو برکت بخشنا۔ہونے دے کہ یہ رُوحُ القُدس کی قدرت سے آگے بڑھے۔پس ہونے دے کہ روحانی زمین تیار ہو......اور وہ جو بھوکے اور پیاسے ہیں وہ راستبازی کو جانیں،اور خُدا کی مرضی کو جانیں،اور ہونے دے کہ یہ کلام اُن زمینوں میں گرے اور وہ اِسی قِسم کا پھل لائیں۔خُداوند، یہ بخش دے۔ساری ستائش تیرے ہی لیے ہوگی۔ہونے دے کہ آج رات، تیرے کلام کے وسیلے، بھوکی اور پیاسی جانیں خوراک اور پانی کو حاصل کرسکیں۔ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں،جس کا یہ مُکاشفہ ہے۔آمین۔

(23) اب دیکھیں، اب ہم پانچویں باب کو لیں گے۔اب، یہ سات مُہریں نہیں ہیں۔بلکہ یہ کلیسیائی زمانوں اور سات مُہروں کے درمیان میں وقفہ ہے۔اب دیکھیں، کہ چھٹے باب میں......

(24) بلکہ، یہ مُکاشفہ کے، چوتھے باب میں ہے،اور، اُس میں،کلیسیا کے اُوپر اُٹھائے جانے کے بعدکوئی چیز ظاہر ہوتی ہے۔اسلیئے، کہ کلیسیا مُکاشفہ کے تیسرے باب میں اُوپر اُٹھالی جاتی ہے،اور مُکاشفہ کے اُنیسویں باب تک واپس نہیں لوٹتی۔سمجھے؟ اسلیئے ،کلیسیا مصیبتوں میں سے نہیں گُزرتی۔مَیں جانتا ہوں کہ جیسی بات مَیں نے کی ہے یہ ہر ایک اُستاد کے-کے برعکس ہے۔لیکن میرا-میرا-میرا یہ مطلب نہیں کہ اختلاف رکھتا ہوں۔بلکہ میرا-میرا مطلب آپ کا بھائی ہونا ہے،لیکن مُجھے-مُجھے اِسے اُسی طرح سِکھانا چاہیے جس طرح میں اِسے دیکھ سکتا ہوں۔آپ دیکھیں، اگر میں اِس طرح نہیں کرتا،تو پھر میں اِسے ایک ساتھ اکٹھا نہیں کرسکتا۔اب دیکھیں، چاہے یہ مصیبتوں سے پہلے اُوپر جاتی ہے یا پھر مصیبتوں کے بعد،لیکن مَیں اِسکے ساتھ اُوپر جانا چاہتا ہوں۔بس یہی اہم بات ہے۔

(25) لہٰذا، ہم-ہم صرف اُن چیزوں کا تعاقب کررہے ہیں، کیونکہ،مَیں تعلیم یافتہ نہیں ہوں،

بلکہ مماثلت پیش کرتا ہوں۔ اسلیئے پہلے میں دیکھتا اور سمجھتا ہوں کہ یہ کیا ہے، یا پُرانے عہدنامے میں یہ کیسا رہا ہے، اور پھر نئے عہدنامے میں یہ کونسی مثال یا کس چیز کا عکس ہے، پھر مُجھے اندازہ ہوتا ہے کہ نئے میں یہ کیا ہے۔ دیکھیں؟ جس طرح کہ......اس سے پہلے کہ مصیبت کی گھڑی آموجود ہوتی نوح کشتی میں داخل ہوگیا، یہ ایک مثال ہے؛ غور کریں، لیکن اس سے پہلے، کہ نوح کشتی میں گیا، دیکھیں، اُس سے پہلے کوئی چیز واقع ہوئی، یعنی حنوک اُوپر چلا گیا۔ اور لوط کو سدوم سے باہر بلا لیا گیا اِس سے پہلے کہ تباہ کرنے کیلیئے، مصیبت کا ایک ذرہ بھی نازل ہوتا؛ لیکن ابرہام، ہمیشہ ہی، اُس سے باہر تھا۔ غور کریں، یہ مثالیں ہیں۔

(26) لیکن اب ہم پہلی آیت کو پڑھینگے۔ میں اِس کی پہلی دو بلکہ تین آیات کی تلاوت کرونگا۔

اور جو تخت پر بیٹھا تھا مَیں نے اُس کے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لکھی ہوئی تھی، اور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔

پھر مَیں نے ایک زورآور فرشتہ کو بلند آواز سے یہ منادی کرتے دیکھا، کہ کون اُس کتاب کو کھولنے، اور اُس کی مُہریں توڑنے کے لائق ہے؟

اور کوئی شخص آسمان پر، یا زمین پر، یا زمین کے-کے نیچے، اُس کتاب کو کھولنے، یا اُس پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا۔ (ایسی کتاب ہے!)

اور مَیں اِس بات پر زار زار رونے لگا، کہ کوئی اُس کتاب کو کھولنے اور پڑھنے، یا اُس پر نظر کرنے کے لائق نہ نکلا۔

(27) اب دیکھیں، آپ نا قابلیت کی بات کرتے ہیں؟ ''لکھا ہے یہاں تک کہ کہیں بھی؛ کوئی بھی شخص، اُس پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا۔''

تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا، کہ مت رو: دیکھ، یہوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر، جو داؤد کی اصل ہے، اُس کتاب اور اُس کی، ساتوں مُہروں کو کھولنے کیلیئے غالب آیا۔

اور، مَیں نے، اُس تخت، اور چاروں جانداروں......اور اُن بزرگوں کے بیچ میں......گویا ذبح کیا ہوا ایک برّہ کھڑا دیکھا، اُس کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں، یہ خُدا کی ساتوں روحیں ہیں جو تمام رُوی زمین پر بھیجی گئی ہیں۔

اُس نے آکر تخت پر بیٹھے ہوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لے لیا۔

(28) مُکاشفہ 5 سے پڑھتے ہوئے، نیچے ساتویں آیت تک تلاوت کرینگے، مگر یہاں ہم کُچھ لمحات کیلئے رُکیں گے۔

(29) یہ سات مُہروں والی کتاب مُکاشفہ 10 کی سات گرجوں کے وقت ظاہر ہوتی ہے، اب، اگر آپ نشان لگا رہے ہیں تو اِسے لکھ لیں۔ آئیں صرف ایک لمحے کیلئے، مُکاشفہ 10 کو کھولتے ہیں، اِس سے پہلے کہ ہم اِس میں داخل ہوں آپ اِس سمجھ کو حاصل کر پائیں۔ اب دیکھیں، یہ اختتامی وقت ہے۔ پس، سُنیں:

......پھر مَیں نے ایک اور زورآور فرشتہ کو، بادل اُوڑھے ہوئے آسمان سے اُترتے دیکھا: اُس کے سر پر......دھنک تھی،......

(30) اگر آپ توجہ دیں، تو یہ مسیح ہے، سمجھے۔ کیونکہ، وہ، پُرانے عہد نامے میں، عہد کا فرشتہ کہلاتا تھا۔ اب یہاں وہ براہِ راست یہودیوں کے پاس آتا ہے، کیونکہ کلیسیا کا وقت ختم ہو چکا تھا۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

......اور اُس کا چہرہ......آفتاب کی مانند تھا، اور اُس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند:

(31) آپ کو یاد ہے کہ یہی فرشتہ مُکاشفہ 1 میں ہے؟ ایک ہی چیز ہے۔ فرشتہ ایک ''ایک پیامبر کو ظاہر کرتا ہے۔'' اور یہ اسرائیل کیلئے پیامبر ہے۔ سمجھے؟ کلیسیا اُٹھائی جا چکی ہے، اب، دیکھیں، یا اُس کو اُٹھا لیا گیا ہے۔ اب یہاں وہ اپنی اُس کلیسیا کیلئے آتا ہے۔ اب توجہ کریں۔

اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی:......

(32) اب دیکھیں، وہاں، وہ بند تھی اور سربمہر تھی؛ اور یہاں یہ کھلی ہوئی ہے۔ یہ کھلی ہوئی ہے۔ اُس وقت یہ مُہر بند تھی، لیکن ہم آج رات اِس میں داخل ہو رہے ہیں، اب کتاب کھلی ہوئی ہے۔ ''اور اُس کے، اُس کے ہاتھ میں......ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی۔ اوہ، سورج کیسا ہوتا ہے، ستون......'' صرف ایک منٹ انتظار کریں۔ مُجھے یہاں سے دوبارہ شروع کرنے دیں اور پڑھنے دیں۔

اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی: اُس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا، اور بایاں خشکی پر،

اور ایسی بڑی آواز سے چلایا، جیسے ببر دھاڑتا ہے:......

(33) ہم جانتے ہیں کہ وہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر ہے۔ لیکن وہاں پر وہ برّہ ہے؛ لیکن یہاں پر وہ ببر ہے۔ سمجھے؟

......اور جب وہ چلایا، تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دیں۔

(34) اب، جو کُچھ یوحنا نے دیکھا اُسے اُس کو لکھنے کا حکم مِلا، پس رسول، یعنی نبی نے، اُس کو لکھنے کیلئے اپنا قلم اُٹھایا۔

اور جب گرج کی سات آوازیں سُنائی دے چکیں، تو مَیں نے لکھنے کا ارادہ کیا: اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سُنی، کہ جو باتیں گرج کی اِن سات آوازوں سے سُنی ہیں اُنکو پوشیدہ رکھ، اور تحریر نہ کر۔

(35) اب یہ وہ ہے جسے ہم نہیں جانتے۔ یہ ابھی ظاہر ہونی ہیں۔ یہ اب مقدس کلام میں بھی تحریر نہیں، کہ اُن گرجوں میں کیا کہا گیا ہے۔

اور جس فرشتہ کو مَیں نے سمندر اور خشکی پر کھڑے دیکھا تھا اُس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا، (اب سُنیں)

اور جو ابدالآباد زندہ رہے گا، اور جس نے آسمان، اور اُسکے اندر کی چیزیں، اور زمین، اور اُس کے......اُوپر کی چیزیں پیدا کی ہیں، اور......اُسکی قسم کھا کر کہا کہ اب اور دیر نہ ہوگی:

(36) دھیان دیں! یہاں ایک آیت ہے جسے مَیں لینا چاہتا ہوں۔

بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں، جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا، تو خُدا کا پوشیدہ مطلب اُس خوشخبری کے موافق، جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہوگا۔

(37) اب، غور کریں، اِس سات مُہروں والی کتاب کا بھید ساتویں کلیسیا کے فرشتہ کے پیغام دینے کے زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ سمجھے؟ ''جب ساتواں فرشتہ نرسنگا پھونکنا شروع کرتا ہے،'' اور پھر وہاں سے پیغام لکھا جاتا ہے، اور ہم اسے ٹیپ اور کتاب کی صورت میں پاتے ہیں۔ اب دیکھیں، ''جب پیغام کا نرسنگا پھونکنا شروع ہوتا ہے، تو تب اُس وقت، خُدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہوگا، دیکھیں۔'' اب ہم غور کرینگے۔ کہ خُدا کے، پوشیدہ بھید کی کتاب، اُس وقت تک ظاہر نہیں ہوتی جب تک ساتویں فرشتہ کا پیغام پھونکا نہیں جاتا۔

(38) اب دیکھیں، یہ باتیں مُہروں کے دوران بڑی ہی اہم ہونگی، اور مَیں پُر یقین ہوں، کیونکہ

ضرور ہی، اِس کے ہر ایک نقطے کو، آپس میں ملا ہوا ہونا چاہیے۔

(39) اب، اِس میں لکھے گئے بھیدوں، کے متعلق، کہیں، کوئی بھی شخص نہیں جانتا۔ صرف خُدا، یعنی یسُوع مسیح جانتا ہے۔ سمجھے۔ لیکن، اب دیکھیں...... یہ ایک کتاب ہے، اور یہ بھیدوں کی کتاب ہے۔ یہ مخلصی کی کتاب ہے۔ ہم تھوڑی ہی دیر میں، اِس میں داخل ہو جائینگے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ یہ مخلصی کی کتاب مکمل طور پر سمجھی نہیں گئی تھی: کیونکہ چھٹے کلیسیائی زمانے تک، اِسکی چھان بین ہوتی رہی ہے۔ لیکن آخر میں، جب ساتواں فرشتہ اپنے بھید کا نرسنگا پھونکنا شروع کرتا ہے، تو وہ سب کھوئی ہوئی باتوں کو جن کی وہ اشخاص چھان بین کرتے رہے ایک ساتھ اکھٹا کرتا ہے۔ اور پھر خُدا کے بھید، خُدا کے کلام کی طرف سے آتے ہیں، اور پھر خُدا کے سارے مُکاشفات ظاہر ہو جاتے ہیں، پھر خُدا کی الوہیت اور باقی ہر ایک بھید کھل جاتا ہے، تمام بھید، سانپ کی نسل، اور اِس سے بھی بڑھ کر جو کُچھ ہے، وہ سب کُچھ ظاہر ہو جاتا ہے۔

(40) اب، آپ دیکھیں، مَیں اِس بات کو اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا۔ بلکہ یہ وہ ہے...... خُداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھیں مَیں اِس کو آپ کیلئے کتاب سے پڑھ کر سناونگا،'' بلکہ ساتویں فرشتہ کے پیغام دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا، تو خُدا کا پوشیدہ مطلب اُس خوشخبری کے موافق، جو اُس نے اپنے مقدّس نبیوں کو دی تھی پورا ہوگا،'' نبی وہ ہیں جنھوں نے کلام کو لکھا۔ اور ساتویں کلیسیائی زمانے، یعنی آخری کلیسیائی زمانے میں، نرسنگا پھونکتے وقت، وہ سب اُن کھوئی ہوئی باتوں کو، جو اُن گُزرے کلیسیائی زمانوں کھو گئی تھیں، ایک ساتھ اکھٹا کرے گا۔

(41) اور جب مُہریں ٹوٹتی ہیں، تو بھید ظاہر ہو جاتا ہے، اور پھر فرشتہ، پیامبر، یعنی مسیح نیچے آتا ہے، جو اپنے ایک پاؤں کو خشکی پر اور دوسرے کو سمندر پر رکھتا ہے، اور اُسکے سر پر دھنک ہے۔ لیکن اب، یاد رکھیں، جب یہ آمد ہو رہی ہے تو اس وقت یہ ساتواں فرشتہ زمین پر ہے۔

(42) بالکل جس طرح یوحنا اپنا پیغام دے رہا تھا، تو وہ بالکل وہی وقت تھا جن دِنوں میں مسیح آیا تھا۔ اور یوحنا جانتا تھا کہ وہ اُسے دیکھے گا، کیونکہ اُسی نے اُسکو متعارف کروانا تھا۔

(43) اور ہم جانتے ہیں، کہ کلامِ مقدّس میں، ملاکی 4 میں یہ بات موجود ہے، جہاں کوئی ایسا آدمی ہے جسے یوحنا کی مانند ہونا ہے، ایک-ایک ایلیاہ کو ہونا ہے جسکے پاس خُدا کا کلام آنا ہے۔ اور اُس نے خُدا کے تمام بھیدوں کو، رُوح القُدس کے وسیلے، ظاہر کرنا ہے، اور اُولاد کے ایمان کو واپس

رسولی والدوں کے ایمان کی طرف بحال کرنا ہے، اور اُن تمام بھیدوں کو بحال کرنا ہے، جنکی اِن تنظیمی سالوں میں تحقیق ہوتی رہی ہے۔ اب، یہ وہ بات ہے جو کلام نے کہی ہے۔ اور مَیں صرف اُسی بات کیلئے ذمہ دار ہوں جو کلام نے کہی ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ یہ، یہ لکھا ہے، اور یہی درُست ہے۔ اور یہی سب کُچھ ہے۔

(44) اب، ہم اِس سات مُہروں والی کتاب کو دیکھتے ہیں، اب دیکھیں، یہ مخلصی کے بھید کی کتاب ہے۔ اور یہ خُدا کی طرف سے، مخلصی کی ایک کتاب ہے۔

(45) اب، تمام بھید، اِس زمانہ میں، اِس پیامبر کے آواز دینے کے زمانہ میں پورے ہوجائینگے۔ اب دیکھیں، یہ ایک فرشتہ زمین پر ہے؛ اور ''دوسرا'' زورآور پیامبر، آسمان سے نیچے اُترتا ہے۔ دیکھیں، یہ ایک زمینی فرشتہ، ایک پیامبر ہے؛ لیکن وہ جو آسمان سے نیچے اُترتا ہے، اور دھنک کے عہد کیساتھ موجود ہے، اب دیکھیں، وہ صرف مسیح ہی ہوسکتا ہے۔

(46) بالکل جس طرح وہ مُکاشفہ، پہلے باب میں تھا، ''جہاں وہ سونے کے سات چراغ دانوں کے بیچ میں، دھنک کے ساتھ کھڑا ہوا ہے، اور وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے۔''

(47) اور یہاں وہ واپس، 10 ویں باب میں آتا ہے، اور اُس کے آنے کا یہ وقت مُہروں کے ٹوٹنے اور تمام بھیدوں کے پورے ہوجانے کے بعد کا وقت ہے، اور جہاں وہ اعلان کرتا ہے، ''کہ اب اور دیر نہ ہوگی۔'' اور اُس نے کہا، ''جب ساتواں فرشتہ نرسنگا پھونکنا شروع کرتا ہے، تو پھر خُدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہوگا، اور پھر اُس فرشتہ کیلئے ظاہر ہونے کا وقت ہوگا۔'' ہم کسی بھی طرح، قریب پہنچ گئے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ اب غور کریں۔

(48) سات مُہروں نے کتاب کے بھید کو تھام رکھا ہے۔ اور جب تک ہم دیکھ نہیں سکتے کہ اِن سات مُہروں کے اندر کیا سربمُہر ہے، تب تک ہم اِن چیزوں کا صرف خیال ہی کرسکتے ہیں۔ کیونکہ، جیسا آج صُبح مَیں نے آپ کو بتایا تھا، آج صُبح کے اپنے چھوٹے سے پیغام میں بتایا تھا، کہ خُدا سادگی میں ہوتا ہے۔ آپ دیکھیں، کہ ہم۔ ہم...... ہم یقیناً اِس بات کو کھو سکتے ہیں جب تک واقعی، حقیقت میں یہ رُوح القُدس کے وسیلے ظاہر نہیں ہوجاتی، اور پھر اسی طرح اِس کی تصدیق نہیں ہوجاتی۔ سمجھے؟ اگر کوئی نبی اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور آپ کو بتاتا ہے کہ یہ اِس طرح ہے، اور خُدا اُس کی تصدیق نہیں کرتا، تو پھر اُس بات کو بھول جائیں۔ سمجھے؟ کیونکہ خُدا، ہر بیان میں، اور ہر بات میں، اُس کی تصدیق کرتا

ہے، اور اُسے درُست بناتا ہے۔ سمجھے؟ لہٰذا، اُسکے بچے ان باتوں پر دھیان کرینگے، دیکھیں، اور ہوشیار ہو جائینگے، غور کریں۔

(49) اُس کتاب پر سات مُہریں ہیں، اور دیکھیں...... کہ اُن سات مُہروں نے اُس کتاب کو سر بمہر کر رکھا ہے۔ سمجھے؟ کتاب یقینی طور پر سر بمہر ہے۔ کیا آپ اِس بات کو سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] کتاب مکمل طور پر سر بمہر ہے جب تک کہ سات مُہروں کو توڑا نہیں جاتا ہے۔ اسلیئے کہ اِسے سات مُہریں لگا کر سر بمہر کیا گیا ہے۔ اب دیکھیں، یہ سات گرجوں سے مختلف ہے۔ سمجھے؟ اِس کتاب پر سات مُہریں لگائی گئی ہیں۔ اور یہ کتاب تب تک، بلکہ یہ مُہریں تب تک نہیں کھلتیں جب تک کہ ساتویں فرشتہ کا پیغام نہیں دیا جاتا۔ سمجھے؟ اسلیئے ہم۔ ہم صرف خیال کر رہے ہیں؛ لیکن خُدا کا حقیقی مُکاشفہ اُسی آواز کے دوران کامل بنایا جائیگا، اور سچائی کی تصدیق ہوگی۔ اب دیکھیں، کیونکہ ٹھیک یہی بات ہے جو کلام کہتا ہے، ''کہ اُس وقت خُدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہوگا۔''

(50) اور یاد رکھیں، کہ یہ سات مُہروں والی کتاب، مُکاشفہ کے، پانچویں باب میں بند تھی، اور پھر مُکاشفہ کے دسویں باب میں اِسے کھولا گیا ہے۔

(51) اور اب ہم دیکھنے لگے ہیں کہ کتابِ مُقدس اِس کے متعلق کیا کہتی ہے کہ یہ کیسے کھلتی ہے۔ اور اِسے اُس وقت تک جانا نہیں گیا جب تک کہ برّہ اِس کتاب کو نہیں لیتا، اور مُہروں کو نہیں توڑتا، اور کتاب کو نہیں کھولتا۔ سمجھے؟ برّہ اِس کتاب کو لیتا ہے۔

(52) اور یہ پوشیدہ ہے۔ اب یاد رکھیں، ''نہ ہی آسمان پر کوئی شخص ہے، اور نہ ہی زمین پر کوئی شخص ہے،'' اب چاہے پوپ، بشپ، کارڈینل، اسٹیٹ پریسبیٹر، یا وہ کوئی بھی ہو، ''سوائے برّہ کے، کوئی اِن مُہروں کو نہیں توڑ سکتا، اور اِس کتاب کو عیاں نہیں کر سکتا۔'' اور ہم نے تو صرف تحقیق کی، اور خیال کیا، اور اُلجھ گئے، اور حیران ہوئے، اور۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہم سب ایک گڑبڑ میں اُلجھ گئے۔

(53) لیکن موعودہ وعدے کے ساتھ یہ مخلصی کی کتاب، اِن آخری دِنوں میں جن میں اب ہم رہ رہے ہیں برّے کے وسیلے مکمل طور پر کھل جائے گی، اور یہ مُہریں بھی برّے کے وسیلے کھل جائیں گی۔ اور اِسکو تب تک جانا نہیں جاتا جب تک کہ برّہ کتاب کو نہیں لیتا اور مُہروں کو توڑ نہیں دیتا۔ کیونکہ، یاد رکھیں، کہ یہ کتاب اُس کے ہاتھ میں تھی جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا، ''اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا برّہ اُسکے پاس آیا، اور اُسکے دہنے ہاتھ سے کتاب کو لے لیا۔'' کتاب کو لے لیتا ہے! اوہ، یہ ذرا گہری بات ہے۔

لیکن اگر ہم اِسے سمجھ سکتے ہیں، تو صرف ہم رُوحُ القُدس کی مدد سے ہی اسے سمجھ سکتے ہیں۔ اب ہم اُسی پر بھروسہ کر رہے ہیں۔ اور ہم اِس پر، بعد میں غور کرینگے، کیونکہ یہ آخری وقت میں ہے، ''جب وقت ختم ہو جاتا ہے۔''

(54) اب تنظیموں کے پاس بھی اِس کتاب کی تفسیر کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اور نہ ہی کسی شخص کے پاس اِس کی تفسیر کرنے کا کوئی حق ہے۔ صرف برّہ ہی ہے جو اِس کی تفسیر کرتا ہے۔ اور برّہ ہی ہے جو اِسکو بیان کرتا ہے، اور برّہ ہی ایسا کلام کرتا ہے، جو زندگی کے کلام کو لانے اور اُس کی تصدیق کے وسیلے جانا جاتا ہے۔ سمجھے؟ یقیناً! توجہ دیں۔ اور اُس وقت تک عیاں نہیں ہوتی......

(55) یہ کتاب اُس وقت تک عیاں نہیں ہوتی جب تک کہ کلیسیائی زمانے اور تنظیمی زمانے گزر نہیں جاتے ہیں، ''لکھا ہے پھر اور دیر نہ ہوگی۔'' اِس کو سمجھے؟ یہ صرف کلیسیائی زمانوں اور تنظیمی زمانوں کے گُزر جانے کے بعد ہی عیاں ہوتی ہے۔

(56) یہی وجہ ہے کہ آج رات بھی اُلجھن موجود ہے۔ دیکھیں، لوگ کوئی بھی چھوٹی سی تعلیم کو لیتے ہیں، اور پھر وہ ایک طرف کھسک جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''یہ اِس طرح ہے!'' اور پھر کوئی اور دوسری تعلیم کو لیتا ہے، اور ایک طرف ہو جاتا ہے، اور کہتا ہے، ''یہ تو اِسطرح ہے!'' اِسطرح ہر ایک اِس بات کی وجہ سے ایک تنظیم بنا لیتا ہے، یہاں تک کہ ہمارے پاس سینکڑوں کی تعداد میں تنظیمیں موجود ہیں۔ لیکن اب بھی، اِن سب میں، اگر آپ دیکھیں تو اُلجھن موجود ہے، اور لوگ اب بھی حیران ہو رہے ہیں، ''کہ سچائی کیا ہے؟'' کیا آج بالکل یہی حالت نہیں ہے!

(57) لیکن اُس نے وعدہ کیا ہے، کہ ''جب یہ وقت پورا ہو جائیگا، اور جب ساتواں فرشتہ آواز دے گا، دیکھیں، اُس وقت، یہ کتاب عیاں ہو جائیگی۔''

(58) اب، ایسا مت کہیں، کوئی نہیں، ''جو لوگ پیچھے تھے وہ نہیں بچے۔''

(59) لیکن، یہ تو بھید تھے، جنھیں وہ لوگ سمجھ نہیں سکے تھے! اب دیکھیں کیسے تین خُدا ہو سکتے ہیں، اور پھر، ایک بھی ہی ہے۔ کیسے کلامِ مقدّس کہہ سکتا ہے، '' بپتسمہ باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں دو،'' اور پھر دوسری طرف کہتا ہے، ''کہ بپتسمہ یسُوع کے نام میں دو۔'' سمجھے؟ اوہ، ایسی اور بہت سی باتیں ہیں! اب دیکھیں کہ کیسے حوا سیب کھا سکتی ہے اور اُسکی بنا پر۔ پر ساری دُنیا بربادی میں جا سکتی ہے؟ سمجھے؟ ایسی باتیں کیسے ہو سکتی ہیں؟ لیکن اِن تمام بھیدوں کو کھولنے کا وعدہ

آخری دِنوں میں کیا گیا ہے۔

(60) یہ چھوٹی چھوٹی باتیں، آخر میں کھلتی ہیں......دیکھیں یہ عظیم جنگجو منظر پر آئے، جیسے کہ آئرینیس، اور مارٹن، بلکہ سینٹ مارٹن، اور پولی کارپ، اور مختلف لوگ، جیسے کہ لوتھر، اور ویسلی وغیرہ۔ سمجھے؟ دیکھیں کیسے یہ لوگ آئے اور لمبے عرصے تک رہے تاکہ- تاکہ ایک قِسم کی روشنی اور اُسکی چمک کو لائیں، لیکن یہ لوگ بہت ساری باتوں کو تاریکی میں- میں ہی چھوڑ گئے۔ اور ساتھ ہی لوتھرن زمانے کی طرح، پنتی کاسٹل آئے، اور شاخ سے اِدھر اُدھر دوڑتے رہے۔ لیکن تو بھی، ٹھیک ہے، اسلیئے کہ ہم ایسا نہیں کہتے کہ وہ درُست نہیں تھے۔ وہ ٹھیک تھے۔ لیکن کُچھ باتیں پیچھے چھوڑ دی گئیں، جن کی وضاحت نہیں ہوسکتی تھی۔ لیکن پھر بھی......ایسا کیوں؟ دیکھیں مُہریں نہیں کھولی گئی، جن کے ذریعے مکمل طور پر ظاہر ہو کہ یہ باتیں کیا ہیں۔ سمجھے؟

(61) لیکن پھر، آخری زمانے میں، اِن تمام بھیدوں کو کھولا جانا اور باہر لایا جانا ہے۔ اور مُہروں کو برّے کے وسیلے کھولا جانا ہے، اور کلیسیا پر ظاہر ہونا ہے، اور پھر مزید وقت نہیں ہوگا۔ سمجھے؟ کیسی شاندار بات ہے! اور پھر، اس کے بعد، کتاب، یہ مخلصی کی ایک کتاب ہے۔ کیونکہ، پھر یہ سلسلہ آگے بڑھتا ہے......

(62) اور ہم بعد میں، اِس بات کو دیکھیں گے، کہ کیسے ایک لاکھ اور چوالیس ہزار کو اِس میں بلایا جاتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ ٹھیک ہے۔ یہ یہودی ہیں۔

(63) اب، اب پولُس کو دیکھیں۔ آئیں تھوڑا سا پڑھتے ہیں۔ اِن حوالوں میں کُچھ میرے پاس ہیں، اور میرا خیال ہے کہ- کہ ہمیں اِنھیں پڑھنا چاہیے۔ اب آئیں ہم سب اِس طرف بڑھتے ہیں؛ کہ پولُس، افسیوں 1 میں کیا کہتا ہے۔

(64) مَیں دیکھ رہا ہوں کہ آپ لوگوں میں سے بہت سارے لکھ رہے ہیں۔ اور اُنھوں نے اپنی کاپیوں کو پکڑ رکھا ہے اور حوالاجات لکھ رہے ہیں، اور اُنھیں ایک ساتھ جوڑنے کیلیئے، اپنی اپنی بائبل میں نشان لگا رہے ہیں۔ پس، یہ- یہ بڑی اچھی بات ہے۔ مَیں پسند کرتا ہوں کہ آپ ایسا کریں، اور پھر جب گھر جائیں تو اِسکا مطالعہ کریں۔ سمجھے؟ اور- اور اگر آپ، ذاتی طور پر اِسکا مطالعہ کرتے ہیں، تو پھر آپ- آپ اِسکے متعلق بہتر طور پر سمجھ جائیں گے۔ سمجھے؟ صرف اِس کا مطالعہ کریں، اور خُدا سے التجا کریں کہ وہ اِس کو سمجھنے میں آپ کی مدد کرے۔

(65) اب آئیں اِس ایک-ایک حوالے کو پڑھتے ہیں جو مَیں نے یہاں پر لکھ رکھا ہے۔ افسیوں 1:13 اور 14، اب دیکھیں۔

اور اُسی میں تم پر بھی، جب تم نے کلامِ حق کو سُنا، جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے؛ اور اُس پر...... ایمان لائے، پاک موعودہ رُوح کی مُہر لگی،

وہی خُدا کی ملکیت کی مخلصی کیلئے ہماری میراث کا بیعانہ ہے، تاکہ اُسکے جلال کی ستائش ہو۔

سمجھے؟

(66) اب دیکھیں، جبکہ ہم نے اِس حوالے کو کھولا ہے، تو آئیں ہم...... غور کریں، کہ یہاں پر خُود، رُرحُ القُدس، ایک مُہر ہے۔ رُرحُ القُدس ایک مُہر ہے۔ اور ایک مُہر نشاندہی کرتی ہے (کس چیز کی؟) کہ کوئی کام ختم ہو چکا ہے، اور رُوحُ القُدس ایک مُہر ہونے کی حیثیت سے کسی بھی فرد کیلئے ہے۔ اور پھر اُس فرد کیلئے، جب وہ رُوحُ القُدس کو حاصل کرتا ہے، تو پھر اُس کے کراہنے کا وقت ختم ہو جاتا ہے، دیکھیں، کیونکہ یہ ایک مکمل شدہ کام ہے۔

(67) اب دیکھیں جس طرح، مَیں ریلوے روڈ کمپنی کیلئے اِس بات کو استعمال کرتا ہوں، جیسے ہم بالٹی کی فیکٹری سے بالٹیوں کے بکس اور دوسری مختلف چیزوں سے گاڑیوں کو لوڈ کر دیتے تھے۔ اور، پھر، اِس کے بعد، اِس سے پہلے کہ اُس گاڑی کو مُہر لگائی جائے، انسپکٹر اُس کے پاس آتا ہے، تاکہ دیکھے کہ گاڑی مکمل طور پر لوڈ ہے۔ اور اگر نہیں، [بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔] تو پہلے اُسے کسی چیز کے ساتھ دبایا جاتا ہے، ورنہ سامان بکھر کر ٹوٹ جائیگا، اور- اور اِس کی ریلوے کمپنی ذمہ دار ہوگی۔ اس لیے وہ انسپکٹر ہر چیز کو پرکھتا ہے، تاکہ دیکھے کہ ہر چیز مکمل طور پر اپنی جگہ پر ہے۔ اور اگر ہر چیز اپنی جگہ پر نہیں ہوتی، تو پھر وہ اُس گاڑی کو رد کر دیتا ہے۔ اور پھر ہمیں سب کچھ دوبارہ کرنا پڑتا ہے، اور جب انسپکٹر مطمئین ہو جاتا ہے، تو پھر وہ دروازہ بند کر دیتا ہے۔ انسپکٹر دروازہ بند کرتا ہے۔ اور انسپکٹر اُس کے اُوپر مُہر لگا دیتا ہے، اور پھر کوئی بھی اُس مُہر کو توڑ نہیں سکتا جب تک وہ چیز اپنے مقام پر پہنچ نہیں جاتی ہے۔

(68) اور یہی وہ کام ہے جو رُوحُ القُدس کر رہا ہے۔ سمجھے؟ وہ جاتا ہے اور معائنہ کرتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ آپکے پاس یہ چیزیں نہیں ہوسکتیں...... آپ کہتے ہیں، ''مَیں نے غیر زبانیں بولیں، اور مَیں نے نعرے لگائے، اور مَیں رُوح میں ناچا۔'' مگر اِس بات کا اُسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

سمجھے؟ کیونکہ رُوحُ القدُس اُس شخص کا اُس وقت تک معائنہ کرتا ہے جب تک وہ مکمل طور پر مطمئن نہیں ہوجاتا اور سمجھ نہیں لیتا ہے کہ یہ وہی ہیں۔

(69) اِسکے بعد، اُن پر ابدی منزل کیلئے مُہر کردی جاتی ہے۔ پھر کوئی بھی اُس مُہر کو کبھی توڑ نہیں سکتا۔ اور بائبل......آپ حوالوں کو لکھ رہے ہیں۔ دیکھیں افسیوں 30:4 میں، لکھا ہے،''اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دِن کیلئے مُہر ہوئی۔'' اب اِس بات کو تھام لیں، ''مخلصی کیلئے،'' سمجھے۔ اُس دِن تک کیلئے جب تک کہ مخلصی کی کتاب کو عیاں نہیں کیا جاتا، اور مخلصی دینے والا آکر اپنی ملکیت کا دعویٰ نہیں کرتا! پس کوئی بھی اُسے توڑ نہیں سکتا۔ سمجھے؟ ''اسلئے اُسے رنجیدہ نہ کرو۔'' قائم رہو......اور ایسے کام کرو جس سے خُدا خوش ہو، کیونکہ کتاب مُہر شدہ ہے، اب دیکھیں، اور آپ بھی مُہر شدہ ہیں۔ اور رُوحُ القدُس، خود، مُہر ہے۔

(70) مُہر نشاندہی کرتی ہے......اب دیکھیں، یہ وہ الفاظ ہیں جو مَیں نے ڈکشنری سے حاصل کیے ہیں۔ مُہر نشاندہی کرتی ہے ''کہ یہ کام ختم ہو چکا ہے۔'' اور جب ساتویں مُہر توڑی جاتی ہے، تو خُدا کا پوشیدہ مطلب جو اِن بھیدوں سے بھری ہوئی مُہروں کے اندر مُہر بند ہے پورا ہو جاتا ہے۔ یعنی اُس دِن تک جب تک یہ مُہر توڑی نہیں جاتی، اور اِس کے بعد یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ اس کے اندر کیا ہے۔

(71) اور اگر کوئی آدمی حیران ہو رہا ہو کہ اُس مال گاڑی میں کیا ہے، اور کہتا ہے،''کہ اُس میں فلاں فلاں چیز ہے۔ اُس میں یہ یا وہ ہے۔'' تو وہ صرف اندازہ ہی لگا رہا ہے۔ لیکن جب مُہر توڑی جاتی ہے، اور دروازہ کھولا جاتا ہے، تو پھر ہم اُس میں دیکھ سکتے ہیں اور غور کر سکتے ہیں کہ درحقیقت اُس میں کیا ہے۔

کیا آپ اِسے سمجھے؟ اور یہ صرف آخری وقت میں ہی پورا ہوگا۔

(72) اور دوسری بات ایک مُہر،''ملکیت'' کی نشاندہی کرتی ہے۔ غور کریں، کہ مُہر اُس چیز کے اُوپر ایک چھاپ لگاتی ہے، جو ملکیت کو ظاہر کرتی ہے۔ جب آپ یسُوع مسیح کے خون کے وسیلے خریدے جاتے ہیں، اور رُوحُ القدُس کے وسیلے مُہر بند ہو جاتے ہیں، تو پھر آپ کا دُنیا یا دُنیا کی کسی بھی چیز کے ساتھ کوئی سروکار نہیں رہتا۔ اور آپ خُدا کی ملکیت بن جاتے ہیں۔

(73) اور پھر ایک اور بات، ہے، کہ ایک مُہر ایک ''ضمانت ہوتی ہے۔'' مُہر کا مطلب ہے کہ آپ محفوظ ہیں۔ اب دیکھیں، کہ آپ ابدی تحفظ پر ایمان نہیں رکھتے، مَیں نہیں جانتا، سمجھے۔ لیکن،

اب دیکھیں، کہ ایک مُہر کسی چیز کو اُس کی منزل تک پہچانے کی نشاندہی کرتی ہے۔ افسوس اُس شخص پر جو اُس مُہر کو توڑنے کی کوشش کرے! کیونکہ رُوحُ القُدس کی مُہر کو توڑا نہیں جا سکتا۔

(74) آپ تمام لوگوں نے مُجھے یہ کہتے سُنا ہے کہ لوگ کہتے ہیں،''شیطان نے مُجھے ایسا کرنے کیلئے مجبور کیا۔'' نہیں، نہیں، شیطان نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ آپ مُہر شدہ ہی نہیں تھے۔ کیونکہ، جب آپ پر مُہر لگا دی جاتی ہے، تو وہ مُہر سے باہر ہو جاتا ہے۔ جی ہاں۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، پھر آپ اُس کی پہنچ سے باہر نکل جاتے ہیں۔ جی ہاں۔ پھر آپ ہی اُس کے پاس جاتے ہیں مگر وہ آپ کے اندر داخل نہیں ہوسکتا، کیونکہ وہ آپ کے اندر صرف ایک ہی طریقے سے داخل ہوسکتا ہے، بالکل اُسی طریقہ سے جو آپ نے اپنایا تھا۔ اُسے نجات پانی ہوگی، تقدیس حاصل کرنی ہوگی، اور رُوحُ القُدس سے بھرنا ہوگا، اِسکے بعد ہی وہ آپ کا بھائی بن سکے گا، لہٰذا، آپ غور کریں، کہ وہ- وہ ایسا نہیں کرتا۔ نہیں، ہرگز نہیں۔ دیکھیں آپ سرحد کے قریب جا کر پھر دُنیا کی چیزوں کی خواہشوں کیلئے واپس لوٹ آئے ہیں۔ اسلیئے آپ غور کریں، آپ نے کبھی بھی یردن کو پورے طور پر، کنعان میں جانے کے لیے پار نہیں کیا ہے، یعنی اپنے آپکو مارا نہیں ہے۔ سمجھے؟

(75) اب توجہ دیں، اب، یہ کتاب سربمہر ہے۔ اور- اور آپ، اِس کتاب کیساتھ، مخلصی کے دِن تک سربمہر ہیں۔

(76) ایک بار پھر، رومیوں 22:8 اور 23 میں دیکھتے ہیں۔ آئیں اِسے لیتے ہیں، اور ہم اِسے پس منظر کیلئے پیش کرینگے، اور اگر ہر شخص اِسے اپنے لیے پڑھتا ہے تو میرا خیال ہے کہ پھر ہم اِسے تھوڑا اور بہتر طور پر سمجھ جائیں گے۔ مَیں آپ کو یہاں کُچھ حوالا جات دے رہا ہوں، لہٰذا ہم- ہم اِن پر غور کر سکتے ہیں، جبکہ وقت بھی کافی ہے۔ اب دیکھیں، 8، بلکہ رومیوں 22:8، کو شروع کرتے ہیں۔

کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مِل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِ زِہ میں پڑی تڑپتی ہے۔

اور نہ فقط وہی، بلکہ ہم بھی، جنھیں رُوح کے پہلے پھل مِلے ہیں، آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں، اور لے پالک ہونے، یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی، راہ دیکھتے ہیں۔

(77) اوہ، میرے خُدایا! اوہ، میرے خُدایا! کیا ہمیں یہ پُرانے گلے کی طرح اچھا محسوس نہیں ہوتا؟ دیکھیں اُس گھڑی کیلئے راہ دیکھ رہے ہیں، اِس سے ہم سب کو اچھا محسوس ہونا چاہیے۔ ہم سمجھتے

ہیں کہ یہ پہلی قیامت میں وقوع پذیر ہوگا۔ دیکھیں؟ مخلوقات کراہ رہی ہے۔ہم بھی کراہ رہے ہیں۔ بلکہ ہر ایک چیز کراہ رہی ہے، کیونکہ ہم محسوس کرتے ہیں کُچھ گڑ بڑ ہے۔اور آپ صرف ایک ہی طریقے سے کراہ سکتے ،اور اُس گھڑی کیلیئے انتظار کر سکتے ہیں، کیونکہ اُس میں سے نئی زندگی آنی ہے، جو ایک نئی دُنیا کی بات کرتی ہے۔

(78) جیسا کہ میری بیوی یہاں موجود ہے،اور کُچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ ہم ایک سُپر مارکیٹ میں گئے تھے۔اور مَیں نے کہا،''دیکھو ہم نے ایک عجیب چیز دیکھی؛ اور وہاں ایک عورت ایک عجیب لباس پہنے ہوئے تھی۔''اور وہ بڑی ہی عجیب لگ رہی تھی، سمجھے۔اور وہ، وہ......وہ سب تقریباً برہنہ ہی تھیں، آپ سمجھے۔اور، کسی بھی طرح، اُنھوں نے غفلت برتی؛ اور وہ لباس کے بغیر ہی باہر چلے آئیں۔لہٰذا اس کے بعد ہم......دیکھیں وہ دانستہ طور پر غفلت برتی ہیں۔

(79) اور، اسکے بعد، میڈا نے مُجھ سے کہا، اُس نے کہا،''بِل، ایسا کیوں ہے؟'' اُس نے کہا۔

(80) ''اوہ،'' بلکہ مَیں نے کہا،''یہ اِس قوم کی رُوح ہے۔''اور مَیں نے کہا،''جب تم جرمنی میں تھی، تو اُن کے پاس ایک مختلف رُوح تھی۔اگر فِن لینڈ میں جاؤ، تو اُنکے پاس اُن کی قومی رُوح ہے۔ اگر آپ امریکہ میں جائیں، تو ہمارے پاس اپنی قومی رُوح ہے۔''

(81) ہماری قومی رُوح شرارتی، اور ٹھٹے باز ہے۔آپ جانتے ہیں ایسا کیوں ہے؟ حالانکہ ہماری بنیاد رسولوں کی تعلیم پر تھی۔حالانکہ ہماری لیڈر شپ کی بنیاد عظیم آدمیوں پر تھی، جیسے واشنگٹن، اور لنکن وغیرہ۔لیکن ہم اُس بنیاد سے ہٹ چکے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ اب یہ بات ہم میں آچکی ہے۔اور ہم جانتے ہیں کہ ایک ایٹمی بم حاصل کر چکے ہیں اور ہمارے نام اُس پر لکھے جا چکے ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ غلامی کی وہ گھڑی ہمارے آگے پڑی ہوئی ہے۔اپنے آپکو بیوقوف بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(82) یہ مُجھے اُن مزاحیہ فنکاروں کی یاد دِلاتا ہے، جو گرتے جا رہے ہیں، جو جاتے ہوئے ایسے۔ ایسے مذاق کر رہے تھے، اور جاری رکھے ہوئے تھے، عورتیں، اور مرد بھی، ایک ساتھ مِل کر یہی چاہتے ہیں اور اسی کو جاری رکھتے ہیں۔اِس سے مُجھے ایک چھوٹے لڑکے کی بات یاد آتی ہے جو قبرستان میں سے گُزرتے ہوئے، سیٹی بجا رہا تھا، اور خود کو یہ یقین دِلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ ڈرتا نہیں ہے۔ لیکن یقینی طور پر، وہ ڈرتا ہے۔سمجھے؟ وہ کسی کو بیوقوف نہیں بنا سکتا۔وہ صرف اسلیئے سیٹی بجا رہا تھا۔

سمجھے؟ وہ یہ کہنے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ ڈرا ہوا نہیں ہے، لیکن وہ ڈرا ہوا تھا۔ اور آج بھی، بالکل یہی معاملہ ہے۔

(83) لیکن، اوہ، ایماندار کیلئے کیسی بابرکت اُمید ہے، جو ہاتھوں کو اُوپر اُٹھائے ہوئے ہے، کیونکہ ہماری مخلصی قریب ہے۔ اسلیئے کہ جب وہ اِن چیزوں کو ظاہر ہوتے ہوئے دیکھتا ہے، تو ایماندار کیلئے یہ ایک عظیم گھڑی ہوتی ہے۔

(84) اب دیکھیں، جیسا کہ، یہ چیزیں، ہماری بدنوں میں کراہ رہی ہیں۔ کیا آپ نے کبھی ایک درخت پر توجہ دی، کہ وہ زندگی کیلئے کس قدر جدوجہد کرتا ہے؟ وہ زندہ رہنا چاہتا ہے۔ اور آپ نے ایک جانور پر توجہ دی ہے، مرتے ــ مرتے ہوئے بھی، وہ کس قدر جدوجہد کرتا ہے۔ اور آپ نے ایک انسان پر غور کیا ہے، ہر ایک چیز، بلکہ فطرت بھی کراہ رہی ہے۔ ہم، اپنے آپ میں، کراہ رہے ہیں۔ سمجھے؟ ہم جانتے ہیں کہ کُچھ گڑ بڑ ہے، اور ہم، اِن آیات سے دیکھتے ہیں، کہ انسان اور زمین، دونوں کا کُچھ کھو چکا ہے۔ بلکہ ساری مخلوقات ہی، کُچھ کھو چکی ہے، کیونکہ ہم اِس الہامی کلام سے دیکھتے ہیں کہ کسی مقصد کیلئے یہ ساری مخلوقات کراہ رہی ہے۔ آپ، آپ اُس وقت تک نہیں کراہتے جب تک اُس کیلئے کوئی مقصد نہ ہو۔

جیسا کہ مَیں نے سیاہی کے قطرے کے متعلق کہا تھا، کہ اُس کا کوئی مقصد ہوتا ہے۔

(85) اور اِسی طریقے سے بیماروں کیلئے دُعا کی جاتی ہے؛ اُس وقت تک جب تک آپ اُس وجہ کو تلاش نہیں کر پاتے! مُجھے علاج معلوم ہے، لیکن مَیں اُس وجہ کو تلاش کرتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ رویاؤں کی بے حد ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ نمایاں کرتیں ہیں؛ یہ دِلوں کے بھیدوں کو ظاہر کرتیں ہیں، اور اُس شخص کو بتاتی ہیں کہ کہاں اُس نے غلطی کی ہے، اور کیا کرنا چاہیے۔ سمجھے؟ کوئی مسلہ نہیں چاہے آپ نے کتنی دوائیاں لے رکھی ہوں، یا چاہے کتنا ہی آپ نے اپنے سروں پر تیل انڈیل رکھا ہو، یا چاہے کوئی کتنی ہی زور سے آپ کے اُوپر چلا رہا ہو؛ اگر اُس کے ساتھ کوئی غلط ہے، تو وہ وہاں ہی کھڑا رہیگا۔ مَیں کہتا ہوں ''وہ،'' شیطان ہے۔

(86) اب دیکھیں، آج، ہم دوائی لینے میں، آ گے ہیں، اور ہم پھر بھی اِن چیزوں کے متعلق کُچھ نہیں جانتے۔ آپ کہتے ہیں، ''اُس کو کینسر ہے۔'' ٹھیک ہے، مگر یہ کُچھ نہیں ہے۔ پس، یہ ــ یہ تو صرف اِس کا نام ہے۔ یہ نام تو صرف میڈیکل نے دیا ہے، کینسر۔ لیکن اِس کا اُس کے ساتھ کُچھ لینا دینا نہیں

ہے۔ یہ تو صرف وہ نام ہے جو ہم کہتے ہیں۔ اور ہم صرف اِسے، کینسر کے نام سے پکارتے ہیں۔ لیکن، حقیقت میں، یہ کیا ہے، اِسے پرکھ کر دیکھیں، یہ شیطان ہے۔

(87) اب دیکھیں، ہم کہتے ہیں، ''گُناہ۔'' ہم اِسے صرف گُناہ کہہ کر پُکارتے ہیں۔ اِسے توڑ کر دیکھیں۔ گُناہ کیا ہے؟ بہت سارے لوگ کہتے ہیں، ''شراب پینا، زنا کاری کرنا۔'' نہیں، نہیں۔ یہ تو صرف گُناہ کی خصوصیات ہیں۔ سمجھے؟ دیکھیں، یہ تو گُناہ کا سبب بنتے ہیں۔ لیکن اصل گُناہ بے اعتقادی ہے۔ دیکھیں یہی- یہی اِس کا نام ہے اور اِسے یوں ہی پکارا جاتا ہے۔ اگر آپ ایک ایماندار ہیں، تو پھر آپ ایسے کام نہیں کرتے ہیں۔ کوئی مسلہ نہیں کہ چاہے آپ اپنے آپ کو بڑا پاک بنانے کی کوشش کرتے ہیں، اور آپ کتنا مذہبی ہونے کی کوشش کرتے ہیں؛ اگر آپ ویسے کام کرتے ہیں، تو آپ بے ایمان ہے۔ یہی کلام ہے۔

(88) اب دیکھیں، کُچھ کھو گیا ہے، اور وہ کراہ رہا ہے۔ وہ واپس آنے کی کوشش کر رہا ہے، تا کہ اپنی اصلی حالت میں واپس تبدیل ہو جائے۔

(89) کیا آپ تصور کرینگے کہ کوئی زمین سے، ایک گہرے گڑھے میں کسی طرف گر جاتا ہے، اور پھر اُوپر چڑھنے کی، جدو جہد کرتا ہے؟ اور پھر اُنھیں، کسی بھی طریقے، اُس گڑھے سے باہر نکل آنا چاہیے۔ کیونکہ وہ اپنی اصل جگہ پر نہیں ہیں۔ اور، وہ پاگلوں کی طرح، چیخ رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ دیواروں کو نوچ رہے ہوتے ہیں، اور شور مچا رہے ہوتے ہیں، یا کسی بھی طرح سے کُچھ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ- وہ کراہ رہے ہوتے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ اپنی اصل جگہ پر واپس آ جائیں۔

(90) اسلیئے ایک شخص، دُکھ درد، اور بیماری کے ساتھ مارا جاتا ہے۔ ایک وقت تھا جب وہ اِس طرح نہیں تھے، لیکن اب وہ کراہ رہے ہیں۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ ٹھیک نہیں ہیں۔ کیونکہ کُچھ گڑ بڑ ہے۔ اور وہ کراہ رہے ہیں، اور واپس اُس جگہ پر آنے کی کوشش کر رہے ہیں جہاں وہ صحت مند تھے۔

(91) اور جیسا کہ بائبل کہتی ہے، کہ فطرت اور لوگ، ''کراہ رہے ہیں،'' اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ کُچھ ہے، کیونکہ اُنھیں جس حالت میں ہونا چاہیے وہ نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ کہیں سے گر چکے ہیں۔ اب دیکھیں، ہمیں اِس بات کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ کوئی اِس کی ہمارے لیئے تفسیر کرے۔ سمجھے؟ بیشک، کیونکہ، ہم جانتے ہیں یہ ابدی زندگی تھی، جہاں سے وہ گرے تھے۔ اور آدم اور حوا کے گرنے کی وجہ سے، اُنھوں نے ابدی زندگی کے اُوپر سے اپنا دعویٰ کھو دیا، اور وہ باغِ عدن میں، ابدی زندگی کی طرف

سے،موت کی طرف گر گئے،اور اُن کی بدولت،ساری مخلوقات،موت میں چلی گئی۔

(92) دیکھیں ایک درخت،آدم سے پہلے کبھی بھی فنا نہیں ہوا تھا۔اور نہ ہی آدم سے پہلے،کبھی کوئی جانور مرا تھا۔اور اب صرف ایک ہی چیز ہے جو کبھی فنا نہیں ہو سکتی،اور وہ خُدا ہے،کیونکہ وہ ابدی ہے۔اور یہی ایک راستہ ہے جس سے ہم فنا ہونے سے بچ سکتے ہیں،اور خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہوتے ہوئے،ہم میں ابدی زندگی کا ہونا ضروری ہے۔

(93) جس طرح آج صبح میں نے پیغام میں کہا تھا،جب ہم،گُناہ میں مرتے ہیں،تو پھر ہم اپنے پیدائشی حق کو بیچ دیتے ہیں اور اُس گڑھے سے پار ہو جاتے ہیں۔اب دیکھیں پھر ہم خُدا کی حضوری سے،اُس گڑھے کی دوسری جانب نکل جاتے ہیں۔بیشک،اب دیکھیں،جب آدم،موت میں گر گیا،تو وہ موت کو ساری مخلوقات پر لے آیا۔

(94) اب،اُسے آزاد مرضی رکھا گیا تھا۔جسطرح ہم ہیں اُسی طرح اُنھیں بھی،انتخاب کرنے کیلئے آزاد مرضی رکھا گیا تھا۔اب دیکھیں،ابتدا میں ہی،آدم اور حوا کے سامنے،نیک و بد کا ایک درخت موجود تھا،اور بالکل ویسا ہی درخت ہر ایک کے سامنے موجود ہے اور- اور ہم میں سے بھی ہر ایک کے سامنے موجود ہے۔دیکھیں،خُدا نے آدم اور حوا کیلئے ہی صرف ایسا نہیں کیا......آپ کہتے ہیں،''خیر،یہ اُن کی غلطی تھی۔'' نہیں،کیا اب ایسا نہیں ہے۔اب یہ آپ کی غلطی ہے۔اب دیکھیں آپ آدم پر اِس بات کو نہیں ڈال سکتے۔بلکہ اِس بات کو اپنے آپ پر ڈالیں،کیونکہ اب بھی آپکے سامنے نیک و بد موجود ہے۔کیونکہ ہم بھی اُسی مقام پر موجود ہیں جہاں آدم اور حوا تھے۔

(95) لیکن،آپ غور کریں،جب ہم مخلصی پا لیتے ہیں،تو پھر ہم مزید اپنا انتخاب نہیں چاہتے،بلکہ پھر ہم اُس کا انتخاب چاہتے ہیں۔سمجھے؟ سمجھے؟

(96) اب،آدم اور حوا اپنا انتخاب کرنا چاہتے تھے۔وہ معلوم کرنا چاہتے تھے کہ حکمت ہونے سے کیا ہوتا ہے،وہ اُسے چاہتے تھے،پس اُنھوں نے اُس کی کھوج لگائی،اور اُسکی بدولت موت آئی۔

(97) اب،جب ایک آدمی کو فدیہ کے وسیلے چھڑا لیا جاتا ہے،تو پھر وہ امداد کیلئے کوئی فکر نہیں کرتا۔پھر وہ دُنیا کی حکمت،اور دُنیا کی چیزوں کیلئے کوئی فکر نہیں کرتا۔وہ کسی بھی طرح سے کوئی انتخاب نہیں کرتا۔بلکہ مسیح ہی اُس کا انتخاب ہوتا ہے،اور یہی اُس کا سب کُچھ ہوتا ہے۔اسلیئے کہ وہ نجات یافتہ ہے۔وہ مزید اپنی رہنمائی نہیں کرنا چاہتا۔وہ نہیں چاہتا کوئی اُسے بتائے کہ اُسے کہاں جانا

ہے اور کیا کرنا ہے۔ وہ صرف انتظار کرتا ہے اور اپنے بنانے والے کے انتخاب کا منتظر رہتا ہے۔ سمجھے؟ اور جب اُس کا بنانے والا اُسے بتاتا ہے کہ جا، تو پھر وہ اپنے بنانے والے کے نام میں جاتا ہے۔ سمجھے؟

(98) لیکن انسان حکمت کو تلاش کر رہا ہے، اور اُسے پانا چاہتا ہے، "ٹھیک ہے، یہ پیرش بڑا اچھا ہے؛ لیکن اُس جگہ وہ مُجھے اِس سے زیادہ پیسے دیتے ہیں، لہٰذا مَیں وہاں جاؤنگا۔" سمجھے؟ ایسی حکمت پر، غور کریں۔

(99) اب، آدم نے خُدا کے کلام کو تھامنے کی بجائے اپنی بیوی کے دلائل سُننے سے، گُناہ کیا، اور یہی بات تھی جس نے آدم کو گُناہ گار بنا دیا۔ اور اُس کی بیوی نے شیطان کے ساتھ دلیل بازی کی، اور پھر آدم کیلیئے سوغات پیدا ہوئی، اور اُس کے بعد آدم کلام سے ہٹ گیا اور اُسے بیچ دیا۔

(100) اِسطرح، اُس نے، اپنی میراث کو کھو دیا، اُس نے اپنی رفاقت اور زندگی کے حق کو کھو دیا۔ یاد کریں لکھا ہے، "کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا، تُو مرا۔ اور جب اُس نے اپنی زندگی کو کھو دیا، تو اُس نے زندگی کے ساتھ اپنی میراث کو بھی کھو دیا، کیونکہ وہ مکمل طور پر زمین پر با اختیار تھا۔ وہ زمین کا خُدا تھا۔ خُدا ہر جگہ، کائینات کا خُدا ہے۔ لیکن اُس نے اپنے بیٹے کو یہ زمین دی تھی جو اُس کے بیٹے کے کنٹرول میں تھی۔ وہ کلام کر سکتا تھا، وہ نام رکھ سکتا تھا، وہ کہہ سکتا تھا، وہ فطرت کو روک سکتا تھا، وہ جو بھی کرنا چاہتا وہ کر سکتا تھا۔ سمجھے؟ لیکن، جب اُس نے گُناہ کیا، تو وہ اپنی میراث کھو بیٹھا۔

(101) اب، آدم کہہ سکتا تھا، "کہ اے پہاڑ، یہاں سے سرک جا، اور وہاں اُس جگہ چلا جا؛" اور وہ ایسا ہی کرتا۔ آدم کہہ سکتا تھا، "اے درخت، یہاں سے اُکھڑ جا اور وہاں جا کر لگ جا؛" اور وہ ایسا ہی کرتا۔ سمجھے؟ کیونکہ اُسکے پاس مکمل طور پر، اعلیٰ اختیار تھا، جسطرح کہ وہ ہمارے باپ خُدا کے تحت ایک اصغر خُدا تھا، کیونکہ وہ خُدا کا بیٹا تھا۔

(102) اب کیا یہاں ہم ایک منٹ کیلیئے رک نہیں سکتے تاکہ ایک حقیقی مضمون کو حاصل کریں! سمجھے؟ اوہ! پھر، اگر خون نے اُسے پیچھے پاک کر دیا تھا، تو اب کیا خیال ہے؟ سمجھے؟ اب دیکھیں خُدا کے بیٹے، یعنی دوسرے آدم نے، کیا کِیا۔ سمجھے؟ اُس نے کہا، "یہ کام جو مَیں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے۔" دیکھیں؟

(103) آدم نے اپنی میراث، زمین کو کھو دیا۔ اب دیکھیں، کہ یہ اُسکے ہاتھ سے نکل کر دوسرے

کے ہاتھ میں چلی گئی جس کو اُس نے بیچ دی تھی، یعنی شیطان کے ہاتھ میں چلی گئی تھی۔ اُس نے اپنے ایمان کو جو خُدا پر تھا، شیطان کے دلائل کے باعث فروخت کر دیا۔ اسلیئے، وہ اپنی ابدی زندگی، اور اپنا حیات کے درخت کا حق، اور اپنا زمین کا حق، جو کہ اُس کا تھا، وہ اُسے شیطان کے ہاتھوں ضبط کروا بیٹھا۔ وہ اِسے اپنے ہاتھ سے نکال کر شیطان کے ہاتھ میں دے چکا تھا۔ اسلیئے، اب، یہ ایسی ہو گئی ہے، کیونکہ وہ آیا اور اِسے آلودہ کر دیا۔ اور آدم کی نسل نے اُس میراث کو جو آدم کے پاس تھی، یعنی اِس زمین کو تباہ کر دیا۔ آدم کی نسل پر، غور کریں، یہ سچ ہے۔

(104) مَیں یہاں ذرا ٹھہرتا ہوں، کسی روز، ٹیوسان میں جہاں میں رہتا ہوں۔ وہاں اُوپر پہاڑ کی بلندی سے، نیچے دیکھ رہا تھا، اور کسی سے بات کر رہا تھا۔ مَیں نے کہا،" آپ کیا سوچتے ہیں! کہ، تین سو سال پہلے، جب پُرانے انڈین لوگ یہاں پر اپنی گھوڑے گاڑیوں پر بیٹھ کر، اپنے بیوی بچوں کیساتھ آئے، اور کہیں نہ کہیں سے وہ لمبا سفر کر کے یہاں آ کر بس گئے، وہ پر امن زندگی گزارتے تھے۔ اور کوئی زنا کاری نہیں تھی، کوئی شراب نوشی نہیں تھی، کوئی جوئے بازی نہیں تھی، بلکہ اُن کے درمیان ایسا کُچھ بھی نہیں تھا۔ وہ صاف سُتھری زندگی گزار رہے تھے۔ اور بھیڑرے وہاں آ کر۔آ کر نہاتے تھے، اور ہر رات، وہ ٹیوسان میں چیختے اور چلاتے تھے۔ اور ناگ پھنی اور پھلی دار پودے پھول کی طرح، کناروں کے چاروں طرف کھلے ہوتے تھے۔ اور یہواہ نے جب اُوپر سے اُس پر نگاہ ڈالی تو ضرور مسکرایا ہوگا۔ لیکن پھر اُس راہ سے سفید آدمی آیا، اور اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے ناگ پھنی کو اکھاڑ ڈالا۔ اور اُس نے ملک کو، بیئر کے ڈبوں اور وہسکی کی بوتلوں سے آلودہ کر دیا۔ اُس نے قوم کی اخلاقیات کو برباد کر دیا۔ صرف ایک ہی راستہ تھا جس سے وہ انڈین کو ہلاک کر سکتا تھا اور وہ اُن کی خوراک تھی، جو کہ بھینسیں تھیں۔"

(105) کسی روز، جب مَیں میوزیم میں۔ میں تھا، تو ٹوم سٹون کی تختی کو پڑھ رہا تھا، اور وہاں مَیں نے جیرونیمو کی تصویر دیکھی۔ شاید آپ میں سے بہت سے لوگوں کی سوچ ہے کہ جیرونیمو ایک تارک الدین تھا۔ لیکن میرے نزدیک، وہ ایک اصل امریکی تھا۔ وہ صرف اپنے حق کیلیئے لڑ رہا تھا، جو خُدا نے اُسے دے رکھا تھا: ایک سرزمین کیلیئے، اور ایک قوم کیلیئے، اور ایک جگہ کیلیئے تاکہ وہاں زندگی گزار سکے۔ مَیں اُسے الزام نہیں دیتا۔ اور جب وہ سفید فام سپاہی وہاں آئے، اور طاقت کے ذریعے، اُس سرزمین پر قبضہ کر لیا، اور مکھیوں کے جھنڈ کی طرح اُنھیں مارنا شروع کر دیا۔ وہاں جیرونیمو

کے میڈیکل ہیڈکوارٹر، یا اُس کے ہسپتال کی اصل تصویر موجود ہے۔اور وہاں دو یا تین کمبل پھلی دار پودے کے ٹکڑے پر لٹکے ہوئے تھے۔اور اُنھیں گھائل کیا گیا، جو کہ اصل، اور حقیقی امریکی، اور انڈین لوگ تھے، اور اپنے خُدا کے دیئے گئے حقوق کیلئے لڑ رہے تھے۔اور وہاں، جیرونیمو اپنی ایک بچی کے ساتھ، جو کہ اُس کے اپنے پہلو پر تھی، وہاں کھڑا ہوا وہ اپنے جنگجوؤں کو دیکھ رہا تھا، جن کا خون بہہ رہا تھا، اور وہ مر رہے تھے، اور اُسکے پاس کوئی پنسلین یا کُچھ اور نہیں تھا، اور نہ ہی اُن کی مدد کرنے کا کوئی طریقہ تھا؛ وہ اصل، اور خُدا کے بخشے گئے امریکی تھے! اور پھر بھی اُسے ایک تاریک الدین کہا جاتا ہے؟ جبکہ مَیں اُسے ایک شریف آدمی کہتا ہوں۔

(106) لیکن اُنہوں نے ہتھیار نہ ڈالے۔ وہ ایک بوڑھا آدمی تھا۔لیکن امریکی آرمی نے، اُن سب کو جیل میں بند کر دیا، اور پھر وہ وہاں گئے اور بھینسوں کو ہلاک کیا۔ وہ گھومنے پھرنے کیلئے، تیز دریافت کردہ بیفلو رائفل لیے ہوئے وہاں گئے، اور جب وہ وہاں گئے تو آپس میں کہتے تھے، ''اوہ، آج میرا بڑا اچھا دِن تھا،'' کیونکہ، ایک -ایک بکس کار، یا مسافر گاڑی کی ایک طرف سے گولیاں برسائیں۔اور کہتے تھے، ''آج مَیں نے چالیس کو ہلاک کیا۔'' چالیس بھینسیں، جو کہ انڈین لوگوں کے پورے قبیلے کی کفالت کیلئے، دو سال یا اِس سے بھی زیادہ وقت کیلئے ہوتی تھیں۔دیکھیں اِنھوں نے اُن کے ساتھ کیا کِیا؟ اور اُن جانوروں کو وہاں بیابان میں چھوڑ دیتے، اور اُن جانوروں کے مُردہ بدن اُسی جگہ پڑے رہتے، جس سے وہ جگہ بدبودار ہوگئی، اور پھر بھیڑے اُنھیں کھا جاتے تھے۔

(107) لیکن جب انڈین کسی بھینس کو ہلاک کرتے، تو وہ وہاں ایک مذہبی تقریب کرتے تھے۔وہ اُسکے کُھر لیتے، اور اُنھیں برتن بنانے کیلئے محفوظ کر لیتے۔اور وہ اُسکا گوشت کھاتے، حتیٰ کہ وہ گوشت بھی جو انتڑیوں پر ہوتا تھا۔وہ اُسکا سارے کا سارا گوشت لیتے اور اُسے اُوپر لٹکا دیتے اور اُسے خشک کر لیتے تھے۔اور اُس کی کھال کو خشک کر لیتے تھے، اور وہ اُس سے کپڑے اور ٹینٹ بناتے تھے۔وہاں کُچھ بھی غلط نہیں تھا......

(108) لیکن، پھر سفید فام آدمی آیا، اور سفید فام آدمی ہی تاریک الدین ہے۔ یہ دغا باز ہے۔ اور جب یہ آدمی آیا تو اِس نے اُن بھینسوں کو ہلاک کیا، اور اُن انڈین لوگوں کو فاقوں سے مرنے کیلئے چھوڑ دیا۔

(109) کوئی بھی اصل انسان اپنے خُدا کے دیئے گئے حقوق کیلئے لڑے گا۔ یہ امریکہ کے پرچم

پر ایک دھبا ہے، اِنھوں نے اُن امریکن انڈین لوگوں کیساتھ کیا کِیا۔ اِس سب کے باوجود بھی، یہ دیس اُن کا ہے۔

(110) کیا آپ سوچیں گے کہ اگر جاپا...... جاپان، یا- یا کوئی اور، جیسے کہ روس یہاں آجائے، اور ہم کہتے ہیں، ''یہاں سے چلے جاؤ! یہاں سے واپس چلے جاؤ'' اور- اور کیا تم ہمارے اور ہمارے بچوں کیساتھ ویسا ہی سلوک کرنا چاہتے ہو جو ہم نے اُن انڈین لوگوں کیساتھ کیا تھا؟ لیکن، یاد رکھیں، جو کُچھ ہم نے بویا، اب وہی کاٹنے جا رہے ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں، یہی خُدا کا قانون ہے۔ کیونکہ لکھا ہے بونے کا ایک وقت ہے، اور پھر کاٹنے کا ایک وقت ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ بہت بُرا ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(111) اب دیکھیں کیا ہوا؟ آدم کی آلودہ نسل نے سب آلودہ کر دیا اور اِس زمین کو یقینی طور پر برباد کر دیا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ بائبل ایسا کہتی ہے؟ چونکہ آدم نے، اور اِسکی آلودہ نسل نے ایسا کیا، اسلیئے خُدا اِنھیں برباد کریگا۔ کیا آپ اِس بات کو پڑھنا چاہتے ہیں۔ آئیں دیکھتے ہیں۔ مَیں نے اِسے یہاں لکھ رکھا ہے۔ مُکاشفہ کے، 11 ویں باب کی طرف آتے ہیں، اور یہ بات ہم وہاں پائیں گے۔ مُکاشفہ کے، 11 ویں باب میں چلتے ہیں، اور ہم دیکھیں گے کہ خُدا نے اُن لوگوں کے متعلق کیا کہا ہے جو زمین کو برباد کر رہے ہیں۔ 11 واں باب، اور اِس کی 18 ویں آیت کو لیتے ہیں، میرا خیال ہے یہی ہے، 18:11۔ ہم یہاں پر ہیں۔

اور قوموں کو غصہ آیا، اور تیرا غضب نازل ہوا (اب خُدا کے غضب پر غور کریں)، اور وہ وقت آپہنچا ہے، کہ مُردوں کا انصاف کیا جائے، اور تیرے بندوں نبیوں، اور مُقدسوں، اور اُن چھوٹے بڑوں کو، جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں اجر دیا جائے؛ اور زمین کے- کے تباہ کرنے والوں کو تباہ کیا جائے۔

(112) وہ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ دیکھیں جو بویا وہی کاٹینگے۔ یقیناً۔ کیونکہ آپ گُناہ کو سڑکوں پر دوڑتے ہوئے دیکھتے ہیں! دیکھیں اِس اتوار کی رات، کسقدر، اور آج رات اِس شہر میں کسقدر زیادہ لوگ زنا کاری میں مصروف ہونگے؟ اور کتنی زیادہ عورتیں اپنی شادی کی قسم کو، اِس زمین کے اِس چھوٹے سے حصے، بنام جیفرسن ویل میں توڑ دیں گی؟ آپ اِن تیس دِنوں کے اندر، کتنے اسقاطِ حمل کے کیسوں کے بارے میں سوچتے ہیں جو شکاگو شہر کے ریکارڈ میں درج ہونگے؟ تقریباً پچیس سے

تیس ہزار کے درمیان ایک مہینے میں درج ہوتے ہیں، اُن لوگوں کے علاوہ جنھیں درج نہیں کیا جاتا۔اور کتنے زیادہ لوگ شکاگو شہر میں وہسکی پیتے ہیں؟ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ ایک رات میں لاس اینجلس میں کیا کچھ ہوتا ہے؟ اور دیکھیں آج جیفرسن ویل شہر میں، کتنی مرتبہ خُداوند کا نام بے فائدہ لیا جاتا ہے؟ کیا اب یہ بہتر ہے، یا کیا یہ تب بہتر تھا جب جارج راجر کلارک بیڑے پر آیا تھا؟ آپ دیکھیں، ہم نے اپنی ناپاکی کیساتھ اِس زمین کو مکمل طور پر آلودہ کر دیا ہے،اور خُدا اُن کو برباد کریگا جو اِس زمین کو برباد کرتے ہیں۔خُدا نے ایسا کہا ہے۔

(113) مَیں ہمیشہ سوچتا ہوں کہ کوئی چیز مُجھ میں ہے، جو مجھے پہاڑوں پر جانے کے لیے مائل کرتی ہے تا کہ خُدا کی چٹانوں پر نظر کروں۔

(114) مَیں،فلوریڈا سے نفرت کرتا ہوں، جہاں اُنھوں نے کھجوروں کے مصنوعی درخت لگا رکھے ہیں۔اور،اوہ، میرے خُدایا، بلکہ اِس کی بجائے مَیں بیابانوں میں،مگرمچھوں کو اپنی دموں کو جھٹکا دیتے ہوئے دیکھنا پسند کرونگا،اِس سے بھی زیادہ وہ سب کُچھ دیکھیں جو وہاں پر ہے اور وہ بیکار چیزیں جو وہ ہالی وڈ میں کرتے ہیں،اور وہاں وہ سب بناؤ سنگھار کرنے والے،اور شرابیوں کے ٹولے موجود ہیں۔اور،اوہ، میرے خُدایا، میرا خیال ہے،''کہ کسی دِن! کسی دِن کُچھ ہوگا!''جی ہاں۔

(115) لیکن، یاد رکھیں، کہ، بائبل نے، ہمیں متی کے پانچویں باب میں بتایا ہے،''حلیم زمین کے وارث ہونگے۔''یہ سچ ہے۔''حلیم اور فروتن زمین کے وارث ہونگے۔''یسُوع نے کہا،''مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں،''سادہ سے لوگ ہیں جو بہت بڑی چیز بننے کی کوشش نہیں کرتے ہیں،''وہ زمین کے وارث ہونگے۔''یسُوع نے ایسا ہی کہا ہے۔جی ہاں۔اب دیکھیں جو زمین کو آلودہ کرتے ہیں، خُدا اُن کو برباد کریگا؛ لیکن زمین کو پاک کرنے کے بعد،حلیم اِس کے وارث ہونگے۔

(116) اب دیکھیں،اوہ، میرے خُدایا!اب، وہ ضبط شدہ دستاویز کی کتاب اصل مالک، قادرِ مطلق خُدا کے ہاتھوں میں ہے۔یعنی زمین کی دستاویز کی،اور ابدی زندگی کی دستاویز کی کتاب، کیونکہ آدم اِسے ضبط کروا بیٹھا تھا؛ لٰہذا شیطان کے گندے ہاتھ اِس کتاب کو لے نہیں سکتے تھے، اسلیئے یہ واپس اپنے اصل مالک،خود خُدا کے پاس چلی گئی۔ہم بس اِسے،ایک منٹ میں دیکھیں گے۔وہ تخت پر بیٹھا ہوا ہے،اور اُسکے ہاتھ میں، یہ دستاویز کی کتاب موجود ہے۔[بھائی برنہم دو مرتبہ تالی بجاتے ہیں–ایڈیٹر۔] اوہ، اِس سے مُجھے جوش محسوس ہوتا ہے۔کیونکہ یہ ابدی زندگی کی دستاویز کی کتاب، اور

ابدی زندگی کی ملکیت کوظاہر کرنے والی کتاب ہے،اور جب آدم اِس کتاب کوحکمت حاصل کرنے کے بدلے میں ضبط کروا بیٹھا تھا، بجائے اِسکے کہ وہ اپنے ایمان پر رہتا،تو اُسوقت یہ واپس اپنے اصل مالک،قادرِ مطلق خُدا کے ہاتھوں میں چلی گئی۔کیسی عظیم بات ہے!

(117) ٹھیک ہے، انتظار ہورہا ہے، یہ کیا کررہی ہے؟ یہ وہاں خُدا کے ہاتھوں میں، مخلصی کے دعویٰ کیلئے انتظار کررہی ہے۔کیونکہ اُس نے مخلصی کا ایک طریقہ تیار کیا، اُس نے واپسی کا ایک راستہ بنایا، اور کسی روز مخلصی دینے والا اِسے واپس لے لیگا۔آپ دیکھیں کہ اب ہم کس طرف بڑھ رہے ہیں؟ ہم اُس تخت پر بیٹھے ہوئے شخص پر توجہ کرینگے۔ٹھیک ہے، یہ اپنی مخلصی ، اور مخلصی کے دعویٰ کیلئے انتظار کررہی ہے۔

(118) یہ دستاویز،اور دستاویز کی ملکیت کوظاہر کرنے والی کتاب،یعنی یہ مخلصی کی کتاب کیا ہے؟ ’’آپ کہتے ہیں،’ ملکیت کوظاہر کرنا کیا ہے‘؟‘‘ ایک ملکیت کوظاہر کرنے کا کیا مطلب ہے؟ مطلب ہے کہ اِس کے پچھلے تمام طریقہ کوتلاش کرنا جہاں سے اِس کا آغاز ہوا تھا۔بالکل جس طرح کہ- کہ آج صُبح اُس سیاہی کے چھوٹے سے قطرے کے متعلق بتایا گیا تھا، کہ جب وہ اُس رنگ کاٹ میں گرتا ہے، تو وہ اپنی پچھلی صورت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔اور جب گُناہ کا اقرار کیا جاتا ہےاور یسُوع کے لہو میں ڈبو دیا جاتا ہے،اوہ، میرے خُدایا، تو پھر وہ ایک ملکیت دیتا ہے، جوٹھیک پیچھے سیدھی ایک بار پھر خالق سے جاملتی ہے۔اور آپ خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں۔اور ملکیت کی دستاویز کوظاہر کرنے والی کتاب قادرِ مطلق کے ہاتھوں میں ہے۔اوہ، میرے خُدایا!

(119) اِس مخلصی کا مطلب ہے کہ وہ تمام قانونی قبضہ وہ سب کُچھ جو آدم اور حوا کے ذریعے کھو چکا تھا۔اوہ، میرے خُدایا![بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ہیں۔] تو پھر ایک نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی کے لیے یہ کیا کرتا ہے! یہ اُس ملکیت کی دستاویز کی کتاب پر قابض ہونا ہےاور ابدی زندگی کوظاہر کرنا ہے، مطلب ہے کہ آپ اُس سب کُچھ کے مالک ہیں جو آدم اور حوا نے کھو دیا تھا۔واہ! بھائی جی، اِس کے متعلق کیا خیال ہے؟ اُس دستاویز کا مالک ہونا!

(120) آدم مخلصی کی مانگوں کو پورا نہیں کرسکتا تھا۔بجائے اس کے وہ تلاش کرتا وہ اُسے کھو چکا تھا، کیونکہ وہ گُناہ کر چکا تھااور وہ خود کو خُدا سے جدا کر چکا تھا،اور وہ گڑھے کے اُس پار جا چکا تھا، اسلیئے وہ اِسے مخلصی نہیں دِلا سکتا تھا۔وہ ایسا نہیں کرسکتا تھا، کیونکہ اُس- اُس کو، خود مخلصی کی ضرورت تھی،

لہٰذا وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔

(121) لیکن شریعت ایک قرابتی چھٹکارا دینے والے کی مانگ کرتی ہے۔ خُدا کی شریعت ایک قرابتی چھٹکارا دینے والے کی مانگ کرتی ہے۔ آپ چاہیں تو اِس پر نشان لگا لیں، ''قرابتی چھٹکارا دینے والا،'' اِس بات کو احبار 25 میں تلاش کریں۔

(122) ہمارے پاس اِس بات کو مکمل طور پر بیان کرنے کا وقت نہیں ہے، کیونکہ، آپ جانتے ہیں، کہ ہر ایک - ہر ایک مضمون ایک - ایک رات لے لیگا۔ سمجھے؟

(123) لیکن خُدا کی شریعت ایک عوضی حاصل کرتی ہے۔ اب دیکھیں، کیا ہوتا اگر خُدا ایک عوضی کو لے کر پیش نہ کرتا؟ لیکن محبت نے خُدا کو ایسا کرنے کیلئے مجبور کیا۔ اسلیئے کہ، انسان واپسی کے راستے کے بغیر تھا، اور اُسکے واپس آنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ وہ کھو چکا تھا۔ لیکن خُدا کے فضل کی بدولت یہ قرابتی چھٹکارا دینے والا یسُوع مسیح کی صورت میں مِلا۔ شریعت کی یہ مانگ تھی۔ پس فضل نے اِس کی مانگوں کو پورا کیا۔ اوہ، کیسا حیرت انگیز فضل ہے، کتنی سُریلی آواز ہے! خُدا کی شریعت ایک بے گُناہ عوضی کا تقاضا کرتی ہے۔

(124) اور بے گُناہ کون ہے؟ ہر ایک، جنسی تعلق سے، بلکہ ہر ایک انسان جنسی خواہش سے پیدا ہوا ہے۔ اور صرف ایک ہی تھا جو اِس طرح پیدا نہیں ہوا تھا، اور انسان ابدی زندگی کے حقوق اور زمین پر بادشاہی کرنے کے حق کو کھو بیٹھا تھا۔

(125) اوہ، جب مَیں اِس حوالے کے متعلق سوچتا ہوں، ''کیونکہ تُو نے ہمیں خرید کر خُدا کے پاس واپس پہنچا دیا ہے، اور ہمیں زمین پر بادشاہ اور کاہن بنا دیا ہے اور ہم زمین پر بادشاہی کر سکتے ہیں۔'' اوہ، میرے خُدایا! کیا بات ہے؟ چھڑانے والا قرابتی! اوہ، دیکھیں یہاں ہم ایک شاندار کہانی پائیں گے!

(126) اب غور کریں، شریعت کھوئی ہوئی ملکیت کو چھڑانے کیلئے ایک چھڑانے والے قرابتی کا تقاضا کرتی ہے۔ اور فضل کے وسیلے یہ تقاضا یسُوع مسیح کی شخصیت میں پورا ہوتا ہے۔ کیونکہ قرابتی کو ضرور ہی نسلِ انسانی سے پیدا ہونا چاہیے۔

(127) اب دیکھیں، ہم کیسے ہو سکتے ہیں، جبکہ ہر انسان کو اِس طرح پیدا ہونا پڑا تھا......اور کیا کوئی بھی دیکھ نہیں سکتا کہ وہاں جنسی عمل ہوا تھا، ٹھیک ہے، ورنہ وہ آدمی مکمل طور پر اندھا ہے، غور کریں،

کیونکہ ہر انسان جو پیدا ہوا ہے وہ ایک عورت سے پیدا ہوا ہے۔

(128) جبکہ خُدا ایک چھڑانے والے قرابتی کی مانگ کرتا ہے، اور اُسے بھی ضرور ایک انسان ہونا چاہیے۔ اوہ، میرے خُدایا! اب آپ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ دیکھیں کیونکہ شریعت ایک چھڑانے والے قرابتی کا تقاضا کرتی ہے۔

(129) اب، وہ ایک فرشتہ کو نہیں لے سکتا تھا۔ اُسے ایک انسان کو لینا تھا، کیونکہ ہم فرشتے کے قرابتی نہیں ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے قرابتی ہیں۔ کیونکہ فرشتہ کبھی گر نہیں سکتا۔ کیونکہ وہ ایک مختلف مخلوق ہوتے ہوئے، ایک مختلف بدن رکھتا ہے۔ اسلیئے وہ گُناہ، یا ایسا کوئی کام نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ ایک مختلف مخلوق ہے۔

لیکن شریعت ایک چھڑانے والے قرابتی کا تقاضا کرتی ہے۔

(130) اور زمین پر رہنے والا ہر انسان جنسی خواہش سے پیدا ہوا ہے۔ اب، کیا آپ دیکھتے نہیں ہیں، کہ یہ کہاں سے آیا ہے۔ یہ وہاں سے آیا جہاں سے گُناہ کا آغاز ہوا تھا۔ پس آپ دیکھیں کہ اب یہ کس مقام پر ہے؟ دیکھیں یہ، سانپ کی نسل، میں سے آیا ہے۔ سمجھے؟

(131) اب، غور کریں، کہ ایک چھڑانے والے قرابتی کی مانگ ہے۔ اور چھڑانے والا، بلکہ چھڑانے والے قرابتی کو، ضرور ہی نسلِ انسانی سے پیدا ہونا ہے۔ اور یہاں، ہمیں یہ بات تو ایک شاخ پر ہی چھوڑ جاتی ہے۔ لیکن میں آپکے لیے نرسنگا پھونکتا ہوں۔ اور کنواری سے پیداش نے –نے اِس چیز کو پیدا کیا۔ آمین۔ کنواری سے پیداش نے ہمارے چھڑانے والے قرابتی کو پیدا کیا۔ کوئی اور نہیں بلکہ قادرِ مطلق خُدا عمانوایل بن گیا، جو ہم میں سے ایک بن گیا۔ عمانوایل! ''چھڑانے والا قرابتی'' مِل گیا۔ آپ دیکھیں کہ خُدا نے کیسی مانگ بنائی، اِس سلسلے میں ہم کُچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن پھر فضل نے اِس میں مداخلت کی اور اس میں شریعت کا سائیہ ہے، اور پھر اس چیز کو پیدا کیا۔ آمین!

[بھائی برینہم اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ہیں –ایڈیٹر۔]

(132) اوہ، جب آپ گھر جائینگے! اور جب مَیں وہاں اپنی چھوٹی سی جھونپڑی میں جاؤنگا؛ جسکے بارے میں بھائی نیول گاتے ہیں۔ جب آپ سب وہاں، کسی صُبح کسی کو، یہ گاتے ہوئے سُنیں گے، ''کیسا فضل ہے،، کیسی سُریلی آواز ہے، کہ اُس نے مُجھ جیسے بدبخت کو بچا لیا!'' تو آپ کہیں گے، ''خُدا کی تعریف ہو! آخر بوڑھے بھائی برینہم نے یہ گا لیا۔ دیکھو، وہ یہاں ہے۔'' جی ہاں۔ اوہ!

یہ فضل ہے جس نے میرے دِل کو خوف کے متعلق سِکھایا،
یہ فضل ہے جس نے میرے دِل کو خوف سے آزاد کرایا؛
اور جب مَیں پہلی گھڑی ایمان لایا تو اُس فضل نے ظاہر ہو کر کیسا انمول کام کیا!

(133) انتظار کریں جب تک ہم اِسے، ایک لمحے میں حاصل نہیں کر لیتے! اوہ، میرے خُدایا! اب دیکھیں۔ یہ کتاب......

(134) بلکہ روت کی کتاب ہمیں اِس کے متعلق ایک خوبصورت تصویر مُہیا کرتی ہے، کیسے بوعز نے کیا......اور نعومی اپنی جائیداد کھو چکی تھی۔ آپ، آپ جانتے ہیں۔ کیونکہ آپ نے مُجھے اِس پر منادی کرتے سُنا ہے، کیا آپ نے نہیں سُنا؟ اگر آپ نے مُجھے اِس پر منادی کرتے سُنا ہے تو پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کریں۔ لہٰذا، دیکھیں، آپ اِس بات کو سمجھتے ہیں۔ بوعز کو چھڑانے والا بننا پڑا تھا۔ اور صرف وہی ایک تھا جو ایسا کر سکتا تھا۔ اُسی کو ایک قرابتی ہونا تھا، کیونکہ وہ ایک قریبی قرابتی تھا۔ اور، اُس نے نعومی کو چھڑاتے ہوئے، روت کو حاصل کیا۔ اور بوعز مسیح کا نمونہ تھا، اور اِسی طرح یسُوع تھا۔ اور جب اُس نے اسرائیل کو چھڑایا، تو اُس نے غیر قوم کی دُلہن کو حاصل کیا۔ لہٰذا پھر، آپ دیکھیں، یہ کتنی خوبصورت تصویر ہے! مُجھے یقین ہے، اِس پیغام پر ہمارے پاس ٹیپ موجود ہے، اگر آپ اِسے لینا چاہیں، تو یہاں موجود ہے۔

(135) اب دھیان دیں، اب، اُسے ضرور ہی قرابتی ہونا تھا۔ اسلیئے، آپ دیکھیں، ایک فرشتہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ ایک انسان ایسا نہیں کر سکتا تھا؛ اُسے ضرور ایک انسان ہونا تھا، لیکن وہ جنسی عمل سے، ایک عورت سے پیدا شدہ نہیں ہو سکتا تھا۔ لہٰذا، اُسے کنواری سے جنم لینا تھا، اسلیئے رُوحُ القُدس نے مریم پر سایہ کیا۔ اسلیئے، یسُوع یہودی نہیں تھا۔ اور یسُوع غیر قوم بھی نہیں تھا۔ یسُوع خُدا تھا۔ یہی سچائی ہے۔ اُس کا خون کسی بھی جنسی عمل سے نہیں آیا تھا۔ وہ مُقدس، اور خُدا کا تخلیق کردہ خون تھا۔ اسلیئے ہم کسی بھی یہودی کے خون کے وسیلے نہیں بچائے گئے، اور نہ ہی کسی غیر قوم کے خون کے وسیلے بچائے گئے۔ ”بلکہ ہم خُدا کے خون کے وسیلے بچائے گئے ہیں۔“ اور یہ بات بائبل کے مطابق ہے۔ کیونکہ ایسا لکھا ہے۔ ”ہم اُس کے وسیلے بچائے گئے ہیں......“

(136) پس، آپ دیکھیں، یسُوع خُدا ہے۔ وہ کوئی دوسرا اقنوم، تیسرا اقنوم، یا چوتھا اقنوم نہیں ہے۔ وہ ایک ہی شخص ہے۔ دیکھیں، وہ خُدا ہے۔ وہ عمانوایل، خُدا ہے۔ خُدا اپنے جلال سے نیچے آیا،

اور خود کو ظاہر کیا۔ مَیں بوتھ کلب بورن کی، اُس کہانی سے محبت کرتا ہوں، کہ وہ کتنا عظیم، خوبصورت گیت ہے۔

یہ ہمیشہ زندہ رہنے والی کہانی ہے، کہ وہ اپنے جلال سے نیچے آیا،
میرا خُدا اور نجات دہندہ آیا، اور یسُوع اُس کا نام تھا۔
ایک چرنی میں پیدا ہوا، جو اپنوں میں غیر تھا،
آنسوؤں اور درد، اور دُکھ سے بھرا ہوا ایک شخص۔ اوہ!
کیسی عجیب انکساری ہے، جس نے ہمیں چھڑایا ہے؛
جب رات کے اندھیرے میں، کوئی کمزور سی اُمید بھی نظر نہیں آ رہی تھی؛
بیش قیمت، خُدا، محافظ نے، اپنی شان وشوکت کو ایک طرف رکھ دیا،
اور محبت کرنے کو جھکا اور میری جان کو بچایا۔
اوہ، مَیں اُس سے کس قدر محبت کرتا ہوں! مَیں اُس کی کس قدر مداح کرتا ہوں!
میری سانسوں میں، میرے چمکنے دمکنے میں، میرے سب کُچھ میں سب کُچھ ہے!
وہ عظیم چھڑانے والا میرا نجات دہندہ بن گیا،
وہ عظیم چھڑانے والا میرا نجات دہندہ بن گیا،
اور خُدا کی ساری معموری اُسی میں سکونت کرتی ہے۔

(137) وہی ایک ہے جس نے اُس مانگ کو پورا کیا۔ فضل کی بدولت یسُوع مسیح کی شخصیت پیدا ہوئی۔ اور ہم اِس بات کو پاتے ہیں، کہ اب اِس کتاب...... بلکہ خُدا نے اپنے خیمہ کو پھیلایا، جو خُدا سے آیا، اور ایک انسان بن گیا۔ اُس نے اپنی صورت کو، قادرِ مطلق سے، ایک انسان کے روپ میں تبدیل کر لیا؛ تا کہ وہ ایک انسان کی صورت لے کر، موت کا مزا چھک سکے، اور انسان کو چھڑا سکے۔ پس انتظار کریں جب تک ہم اُسے دیکھ نہیں لیتے، جبکہ لکھا ہے ''کوئی اِس لائق نہ تھا۔'' سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(138) بائبل میں، روت کی کتاب میں، جیسا کہ آپ نے پڑھا ہے، اور وہاں، آپ ایک شخص کو پائیں گے جو ''گویل چھڑانے والا کہلاتا تھا،'' g-o-e-l۔ وہ گویل چھڑانے والا کہلاتا تھا، یا، وہ ایسا ایک شخص تھا جو اُن مانگوں کو پورا کر سکتا تھا۔ اور گویل ضرور ہی ایسا کرنے کے قابل تھا، اور اپنی مرضی سے ایسا کر سکتا تھا، اور اُسے قرابتی ہونا ضروری تھا، یا پھر اُس سے اگلا قرابتی، ایسا کر سکتا تھا۔

(139) اور خُدا، جو رُوح کا، بنانے والا ہے، جب وہ انسان بن گیا تو ہمارا قرابتی بن گیا، تاکہ وہ اُس ترتیب میں آئے جہاں وہ ہمارے گُناہوں کو اپنے اُوپر لے سکے، اور قیمت ادا کر سکے، اور ہمیں چھڑا کر واپس خُدا کے پاس لے جا سکے۔ یہ بات ہے۔ یہ چھڑانے والا ہے۔

(140) اب مسیح نے ہمیں چھڑایا ہے۔ اور اب ہم چھڑائے ہوئے ہیں۔ لیکن ابھی تک اُس نے اپنی ملکیت کا دعویٰ نہیں کیا ہے۔ اب، ہوسکتا ہے کہ آپ اِس کیساتھ اتفاق نہ کریں، لیکن دیکھیں، صرف ایک منٹ انتظار کریں۔ ہم غور کریں گے۔ سمجھے؟ اُس نے اِس کا دعویٰ نہیں کیا ہے۔ دیکھیں؟ اگرچہ اُس نے مخلصی کی کتاب کو لیا، اور سب کُچھ جو آدم کے پاس تھا اور ہر وہ چیز جو وہ کھو چکا تھا، مسیح واپس چھڑاتا ہے۔ اور اِسی طرح وہ ہمیں بھی چھڑاتا ہے۔ لیکن ابھی تک اُس ملکیت کو حاصل نہیں کیا ہے؛ اور وہ اُسوقت تک ایسا نہیں کرسکتا جب تک کہ مقررہ وقت نہیں آجاتا۔ اور پھر قیامت آئیگی، اور اُس کے بعد زمین ایک بار پھر نئی ہوگی۔ اور اُس کے بعد وہ اپنی ملکیت کو لے گا، کیونکہ جب اُس نے ہمیں چھڑایا، تب ہی اُس نے اپنی ملکیت کو پالیا تھا، لیکن وہ اُسکا دعویٰ مقررہ وقت پر ہی کریگا۔ اوہ، میرے خُدایا!

(141) اور یہ اِس سات مُہروں والی کتاب میں عیاں ہوتا ہے جسکے متعلق اب ہم بات کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ دیکھیں یہ سب کُچھ مخلصی کی کتاب میں عیاں ہوتا ہے۔ اگر خُدا نے چاہا، تو وہ سب کُچھ جو مسیح آخری وقت میں عیاں کریگا وہ سب کُچھ اِس ہفتے میں ہمارے لیے، اِن سات مُہروں میں عیاں کرے گا۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ یہ منکشف ہوگا۔ اور جیسے ہی مُہریں توڑی جاتی ہیں اور ہماری لیے کھولی جاتی ہیں، تو یہ عیاں ہوجاتا ہے، اس کے بعد ہم مخلصی کے اِس عظیم منصوبے کو دیکھ سکتے ہیں، کہ وہ کب اور کیسے مکمل ہونے جارہا ہے۔ اب یہ سب کُچھ اِس بھید کی کتاب میں چھپا ہوا ہے۔ اور یہ سات مُہروں کے ساتھ، سربمہر ہے، اسلیئے صرف واحد برّہ ہی ہے جو اِن مُہروں کو توڑ سکتا ہے۔

(142) اب دیکھیں...... [بھائی برنہم کسی چیز کے ساتھ کُچھ کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] مَیں معافی چاہتا ہوں۔ ہم محسوس کرتے ہیں......

(143) اب دیکھیں، اگر آپ اِسے کلامِ مقدّس میں دیکھنا چاہیں، تو آپ یرمیاہ میں اِس کو دیکھ سکتے ہیں اور یہ بات تلاش کرسکتے ہیں۔ کہ جب وہ- وہ اسیر ہوکر دوسرے ملک میں جا رہا تھا، تو آپ جانتے ہیں، کہ وہ- وہ اپنے چچا کو لایا...... بلکہ اُسکے چچا کے بیٹے کے- کے پاس کُچھ جائیداد تھی، اور وہ

گیا، اور اُسے سر بمہر کروایا تھا۔اور اگر ہم اِس سب کو لیں...... اِسطرح ہم نے اِس بات کو سات کلیسیائی زمانوں میں بھی دیکھا، اور یہ مُہریں اور دوسری باتیں وغیرہ، وہاں پر موجود ہیں۔

(144) آپ دیکھیں، کہ پُرانے عہدنامے میں، ایک مُہر، بالکل اِسطرح، لپٹی ہوئی ہوتی تھی۔ [بھائی برینہم کاغذ کے کُچھ ٹکڑوں کو استعمال کر کے لپیٹنے، سر بمہر کرنے، اور ایک طومار کی طرح کھولنے کی تفسیر کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] اور اِسطرح یہاں ایک بھید ہوتا تھا، اور وہ بھید چھپا ہوا ہوتا تھا۔ٹھیک ہے، اِس طرح یہ چاروں طرف سے سر بمہر ہوتی تھی اور وہاں پڑی ہوتی تھی، اور لکھا ہوتا تھا فلاں فلاں دعویٰ۔ اِس کے بعد، اگلا بھید جو لپٹا ہوا ہوتا تھا کہ یہ جائیداد کس کی تھی، اور اُس کے ایک طرف لپٹا ہوتا تھا، کہ- کہ- فلاں فلاں کا دعویٰ۔ اور یہ سلسلہ آگے بڑھتا جب تک کہ وہ ایک طومار کی صورت اختیار نہیں کر لیتا تھا، کیونکہ اُس وقت لوگوں کے پاس اِسطرح کی کتابیں نہیں ہوتی تھیں۔ یہ ایک طومار کی صورت میں ہوتا تھا، (کتنے اِس بات سے واقف ہیں؟) اور اِس طرح یہ ایک طومار کہلاتا تھا۔ٹھیک ہے، اور یہ ایک سر بمہر طومار ہوتا تھا، آپ ایک کو یہاں سے کھول سکتے تھے، کہ اُس کا بھید کیا تھا، اور پھاڑ کر اِسے کھولتے، اور پھر آپ دیکھ سکتے تھے کہ اُس میں کس چیز کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ اور اُس کے بعد مزید ایک اور کو کھولتے، اور پھر آپ دیکھ سکتے تھے کہ اُس میں کیا دعویٰ کیا گیا تھا۔

(145) اور ساری بات سات مُہریں ہیں، جن میں خُدا کے بھید پوشیدہ ہیں جو بنائے عالم سے پیشتر سب کے سب وہاں پر سر بمہر کیے گئے ہیں، اور سات مختلف مُہروں کے ذریعے عیاں ہوتے ہیں، اسلیئے، اگر خُدا کی مرضی ہوئی، اور اُس نے ہمیں واپس اِن مُہروں کی طرف کھینچا تو پھر ہم اِس کتاب سے دیکھیں گے اور پھر اِس سب کے بارے بیان کرینگے کہ یہ کیا ہے۔ سمجھے؟ اوہ، مُجھے اُمید ہے کہ ہمارے پاس عظیم وقت ہوگا! لیکن اُس وقت تک مخلصی کا بھید سر بمہر ہے...... کیونکہ یہ کتاب اُس وقت تک کھولی نہیں جاسکتی جب تک آخری فرشتے کا پیغام نہیں آجاتا۔

(146) طومار موجود ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ وہاں موجود تھا۔ اور ہم اِس بات سے واقف ہیں کہ یہی مخلصی تھی۔ اور ہمیں یقین ہے کہ یہی مخلصی تھی۔ کیونکہ یرمیاہ نے کہا تھا، ''اِسے ضرور محفوظ رکھا جائے...... آپ اِسے پڑھیں، اُس نے کہا تھا۔ اسے مٹی کے برتن میں محفوظ رکھا جائے۔ سمجھے؟ اوہ، کیسی خوبصورت بات ہے جس کے متعلق، ہم کُچھ دیر بات کر سکتے ہیں۔ اُس طومار کو مٹی کے ایک برتن میں محفوظ رکھا گیا تھا، ایک ایسا برتن جو جسم بن گیا (تعریف ہو!) مرا، اور پھر جی اُٹھا، اُسے مٹی کے برتن

میں محفوظ رکھ جب تک کہ خرید وفروخت کا وقت نہ آجائے۔اوہ، میرے خُدایا، کیسی خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے! ٹھیک ہے۔

(147) اب دیکھیں، اِن تمام پیغامات کو، اِس مٹی کے برتن میں اُس وقت تک محفوظ رکھا گیا، جب تک کہ خُدا کا مقررہ وقت، اور آخری پیامبر اِس زمین پر نہیں آ گیا۔اُن تمام لوگوں نے جنہوں اندازہ لگایا، اور کہا، ''مَیں جانتا ہوں وہ وہاں ہے۔مُجھے یقین ہے وہ موجود ہے۔'' اور وہ اُس کیلئے لڑے، اور اُسے سامنے لائے اور ایسی چیزوں کو پیدا کیا۔اور ایمان کے وسیلے اُنھوں نے اُس کا یقین کیا۔لیکن اب یہ خُدا کے ہاتھ کی تصدیق کے وسیلے، مکاشفہ میں ہمارے لیے لایا جا رہا ہے۔خُدا نے یوں کہا ہے۔اُس نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔

(148) اب دیکھیں، آئیں اب غور کریں۔کہاں، ہم اِس وقت کہاں ہیں؟ آئیں اب ہم آیت 2 کی طرف کی بڑھتے ہیں۔اسلیئے کہ پہلی آیت کو پڑھے کافی وقت ہوگیا ہے، لیکن آئیں-آئیں-آئیں آیت 2 کو لیتے ہیں۔اب دیکھیں، ہم عموماً اگلی ایک آیت پر زیادہ دیر کیلئے نہیں ٹھہریں گے۔

پھر مَیں نے ایک زورآور فرشتہ کو بلند آواز سے یہ منادی کرتے دیکھا، کہ کون اِس...... کتاب کو کھولنے، اور اُس کی مُہریں توڑنے کے لائق ہے؟

(149) اب، یاد رکھیں۔آئیں پہلی آیت کو ایک بار پھر پڑھتے ہیں، لہٰذا ہم اِسے ایک ساتھ لیتے ہیں۔

......اور جو تخت پر بیٹھا تھا مَیں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں ایک......

(150) وہ خُدا ہے! وہ کون ہے؟ وہ کتابِ حیات کو تھامنے والا حقیقی اصل مالک ہے۔اُس نے اُسے پکڑ رکھا ہے۔خُدا ایسا کرتا ہے۔کیونکہ جب آدم اُسے ضبط کروا بیٹھا، تو وہ اپنے اصل مالک کے پاس واپس چلی گئی، اسلیئے کہ یہ اُس کی ہے۔

اور یوحنا نے (رویا میں) نگاہ کی اور جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کے دہنے ہاتھ میں ایک-ایک کتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لکھی ہوئی تھی، اور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔

(151) غور کریں، اندر سے بھی! اب، جب ہم اِن مُہروں کو کھولیں گے، تو آپ دیکھیں گے، کہ ان مُہروں میں سے ہر ایک، پوری طرح واپس، سیدھی پیچھے کلامِ مقدّس میں جا ملتی ہے۔کیونکہ

تمام چیزیں، اور تمام بھید، ایک ساتھ، ٹھیک یہاں اِن مُہروں میں پڑے ہیں۔ سمجھے؟ بائبل کا ہر ایک بھید اِن مُہروں میں پڑا ہوا ہے۔[بھائی برنہم پانچ مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] اور مُہریں اُس وقت تک کھولی نہیں جاسکتی ہیں۔ صرف ایک منٹ میں، مَیں اِسے یہاں ثابت کرسکتا ہوں۔

(152) توجہ دیں۔ اب، یاد رکھیں، کہ یہ کتاب، سربمہر ہے۔ دیکھیں یہاں ایک ہے، یہ یہاں ہے، اور یہ ایک مُہر ہے۔ اور دوسری ایک یہاں لپٹی ہوئی ہے، اور یہ بھی ایک مُہر ہے۔ اور اِس سے اگلی ایک یہاں لپٹی ہوئی ہے، یہ بھی ایک مُہر ہے۔ اِسطرح یہ مخلصی کی ایک کتاب ہے۔ اور ساری مہریں، ایک ساتھ مِل کر، اِسے کتاب بناتی ہیں، اور پھر اِسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا ہے۔ اور، پھر اسکے باہر بھی لکھا ہوا ہے، جس کی وجہ سے وہ بند ہے۔ اور مُہر کا بھید اندر کی طرف لکھا ہوا ہے۔ اور باہر تو صرف یوں لکھا ہے، ''سفید گھڑسوار،'' یا ''سیاہ گھڑسوار،'' یا کُچھ اور، یہ باہر کی طرف لکھا ہے۔ لیکن پیدائش سے مُکاشفہ تک، پوری کتاب کا بھید اِن مُہروں میں ہے۔ اور مخلصی کا مکمل منصوبہ اِن سات مُہروں میں عیاں ہوتا ہے۔ اوہ، یہ کتنا اہم وقت ہے۔ خُدا اِسے سمجھنے میں ہماری مدد کرے! سمجھے؟

(153) اب دیکھیں، ''ایک زورآور فرشتہ......'' اب آیت 2۔

......پھر مَیں نے ایک زورآور فرشتہ کو، بلند آواز سے، یہ منادی کرتے دیکھا، کہ کون اِس لائق ہے......(کس کے لائق؟) کون اِس کتاب کو لینے کے لائق ہے،......

(154) اب ہم نے اِس بات کو پا لیا ہے۔ اِس وقت یہ کتاب کہاں ہے؟ اب یہ اپنے اصل مالک کے پاس ہے، کیونکہ یہ خُدا کے پہلے بیٹے، جو کہ بنی نوع انسان کی نسل میں سے تھا، اُس بیٹے سے لے لی گئی تھی۔ کیونکہ جب شیطان کی بات سُننے کی بدولت، وہ اپنے حقوق ضبط کروا بیٹھا، تو اُس نے اِسے چھوڑ دیا......اُس نے کیا کِیا تھا؟ اُس نے خُدا کے کلام کی بجائے شیطان کی حکمت کو قبول کرلیا تھا۔ اب، کیا یہاں ہم ایک لمحے کیلئے رک نہیں سکتے! اب دیکھیں جیسے خُدا کے بیٹے خُدا کے کلام کی بجائے، اِس کے متعلق سیمنری کا نظریہ لے لیں گے۔ غور کریں، یہی کام آدم نے کیا، اور اپنے حقوق ضبط کروا بیٹھا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو وہ سیدھی واپس چلی گئی۔ کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ وہ زمانے کہاں گُزرے ہیں؟ سمجھے؟ یوں وہ ٹھیک سیدھی واپس اصل مالک کے ہاتھ میں چلی گئی۔

(155) اور یوحنا، رُوح میں آ گیا، اور آسمان پر کھڑا ہوا تھا۔ وہ کلیسیائی زمانوں کے بعد، اُٹھالیا

گیا تھا،غور کریں،کلیسیائی زمانوں کو دیکھا۔اوراُس کے بعد چوتھے باب میں، وہ اُوپر اُٹھا لیا جاتا ہے۔اُس نے فرمایا،''یہاں اُوپر آجا۔مَیں تُجھے وہ باتیں دِکھاؤں گا جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔''

(156)اوراُس نے تخت پر کسی کو بیٹھے دیکھا،جسکے ہاتھ میں، بلکہ جسکے دہنے ہاتھ میں یہ کتاب تھی۔اب، ذرااِس کے متعلق سوچیں۔اور، پھر، اِس کتاب میں مخلصی کی دستاویز تھی،اور اِسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔

(157)اور پھرایک فرشتہ، بلکہ ایک زورآور فرشتہ، بلند آواز سے یہ منادی کرتا ہوا سامنے آیا، ''کہ کون اِس کتاب کوکھولنے؛ اور لینے کے لائق ہے؟ کون مُہروں کوکھولنے کے لائق ہے؟ کون اِس کتاب کوکھولنے کے لائق ہے؟''غور کریں،فرشتہ نے اُس کے متعلق پوچھا۔یوحنا نے اُسے دیکھا۔ اوراُس نے کہا،''اب،کون اِس لائق ہے؟ وہ آئے......''اوہ، میرے خُدایا! ہوسکتا ہے کہ اب مَیں ذرا اِسکو، اِس طریقے سے محسوس کررہا ہوں۔''وہ آئے؛''فرشتہ نے کہا،''وہ آئے......''یہاں مخلصی کی کتاب ہے! یہاں مخلصی کا منصوبہ ہے! صرف یہاں ہی وہ طریقہ ہے جس سے آپ مخلصی پائیں گے، کیونکہ یہاں سارے آسمان اورزمین کی مخلصی کی دستاویز کی کتاب ہے!''وہ سامنے آئے، اگر آنا چاہے۔''اوہ، میرے خُدایا! اب بولے، یا پھر ہمیشہ کیلئے خاموش رہے۔وہ سامنے آئے اور اِس کتاب کا دعویٰ کرے۔کون ایسا کرنے کے لائق ہے؟''

(158)اور یوحنا نے کہا:

کوئی شخص آسمان پر اِس قابل نہ نکلا؛اورکوئی شخص زمین پر اِس قابل نہ نکلا؛اورکوئی شخص زمین کے نیچے، جوکبھی زندہ تھا اور مر گیا تھا،کوئی بھی اِس قابل نہ نکلا۔کوئی شخص اِس قابل نہ نکلا۔

(159)فرشتہ کی پُکار ایک قرابتی چھڑانے والے کے لیے تھی تاکہ وہ سامنے آئے۔خُدا نے کہا،''میرا ایک قانون ہے؛ کہ ایک قرابتی چھڑانے والا– والا عوضی ہوسکتا ہے۔وہ قرابتی چھڑانے والا کہاں ہے؟ کون اِس کو لینے کے قابل ہے؟''

(160)اور یہ آدم سے لے کر،نبیوں تک،اوروہاں سے لے کر رسولوں تک،حتیٰ کہ باقی سب کو دیکھا،اورکوئی شخص اِس قابل نہ نکلا۔اب، اِس کے متعلق کیا خیال ہے؟''نہ کوئی آسمان پر، نہ کوئی زمین پر،اورنہ کوئی زمین کے نیچے۔''ایلیاہ وہاں کھڑا ہوا تھا۔موسیٰ وہاں کھڑا ہوا تھا۔اورتمام رسول

وہاں کھڑے ہوئے تھے، یا- یا وہ سب لوگ جو مر گئے تھے: اور تمام مقدّس آدمی، جیسے ایوب، اور دوسرے دانش ور لوگ۔ ہر ایک وہاں کھڑا ہوا تھا، اور کوئی اس کتاب کو لینے اور اس کی مُہریں توڑنے، اور اس پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا۔

(161) اب پوپ اور باقی سب کہاں ہیں؟ اب آپکا بشپ کہاں ہے؟ اب ہماری قابلیت کہاں ہے؟ ہم کُچھ بھی نہیں ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(162) اُس نے قرابتی چھڑانے والے کو پکارا، اگر وہ آ سکتا ہے تو قدم آگے بڑھائے۔ لیکن یوحنا نے کہا، ''کوئی شخص اِس قابل نہ نکلا۔''

(163) یہ نہیں وہاں کوئی لائق نہیں تھا، اب، جیسے ایک فرشتہ: جسطرح، مثال کے طور پر، ہم کہیں گے، جبرائیل، یا میکائیل۔ لیکن، یا درکھیں، اُسے ایک قرابتی ہونا تھا۔ یا درکھیں، یوحنا نے یہاں کہا ہے، ''کوئی بھی m-a-n آدمی نہ نکلا،'' نہ کہ کوئی فرشتہ، نہ کہ سرافیم۔ اُن میں گُناہ نہیں تھا، لیکن وہ ایک مختلف درجے میں تھے۔ وہ کبھی نہیں گرے تھے۔

(164) لیکن اسے ایک قرابتی چھڑانے والا ہونا تھا۔ ''کوئی شخص نہ نکلا،'' سبب یہ ہے کہ اُن میں کوئی نہ چھڑایا گیا تھا۔ ''کوئی شخص اُس پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا۔'' اوہ، کوئی نہیں! میرے خُدایا، میرے خُدایا! لہٰذا، اُس نے ایک انسانی قرابتی کو لیا۔ اور اُس نے اِس کیلئے درخواست کی، اور اُس نے کہیں بھی، کسی کو اِس قابل نہ پایا۔ کوئی اِس قابل نہ تھا۔ نہ کوئی بشپ، نہ کوئی آرچ بشپ، نہ کوئی پریسٹ، نہ کوئی تنظیمی ڈھانچہ، حتیٰ کہ کوئی بھی نہیں تھا...... یہاں تک کے اُن میں اتنی بھی پاکیزگی نہیں تھی کہ اُس کتاب پر نظر کر سکیں۔ واہ!! میرے خُدایا، میرے خُدایا! یہی وجہ ہے کہ یہ کافی مضبوط بات ہے، لیکن یہ وہ بات ہے جو بائبل نے کہی ہے۔ مَیں تو صرف اِس کا حوالہ دے رہا ہوں جو یوحنا نے کہا۔

اور بائبل کہتی ہے کہ یوحنا ''زار زار رویا۔''

(165) میں اس کے بارے میں اسطرح نہیں سوچتا جسطرح کچھ لوگ سوچتے ہیں۔ ایک مرتبہ مَیں ایک شخص کو اِس پر تعلیم دیتے سُن رہا تھا، اُس نے کہا، ''یوحنا اِسلیئے رویا کہ اُس نے خود کو اِس قابل نہ پایا۔'' اوہ! رُوحُ القدُس کے تحت کوئی بھی آدمی اِس سے مختلف ہی جانتا ہوگا، غور کریں: خُدا کی تحریک کے تحت جو آدمی ہے وہ اِس سے مختلف ہی جانتا ہوگا۔

(166) لیکن، یوحنا ''زارزار رویا۔''مَیں سوچتا ہوں یہاں کُچھ ہے جس کیلئے وہ رویا۔ اسلیئے، کہ کوئی بھی اِس لائق نہ تھا جو اِس مخلصی کی کتاب کو کھول سکتا، کیونکہ ساری مخلوقات کھوچکی تھی۔

(167) یہاں کتاب ہے، یہاں وہ دستاویز کی کتاب ہے، اور یہ صرف قرابتی چھڑانے والے ہی کو دی جائے گی جو اِس کی مانگوں کو پورا کر سکتا ہے۔ یہ خُدا کا اپنا قانون ہے، اور وہ اپنے قانون کو جھٹلا نہیں سکتا، بلکہ، وہ اپنے قانون کی نافرمانی نہیں کر سکتا۔ سمجھے؟ خُدا ایک قرابتی چھڑانے والے کا تقاضا کرتا ہے جو اِس لائق تھا، جو اِسکو کرنے کے قابل تھا، جس کے اندر ایسا کرنے کا مادہ تھا۔

(168) اور فرشتہ نے کہا، ''اب اُس قرابتی چھڑانے والے کو آگے قدم بڑھانا چاہیے۔''

(169) اور یوحنا نے نگاہ کی۔ اُس نے زمین پر نظر ڈالی۔ اُس نے زمین کے نیچے نظر ڈالی۔ اور وہاں کوئی بھی نہ تھا۔ اسلیئے، کہ مخلوقات اور ہر ایک چیز کھوچکی تھی۔ بلاشبہ، اسلیئے یوحنا زارزار رویا۔ کیونکہ ہر ایک چیز کھوچکی تھی۔

(170) ایسا نہیں ہے کہ، وہ روتا ہی رہا بلکہ تھوڑی دیر کے لیے رویا۔ کیونکہ وہاں کھڑے ہوئے بزرگوں میں سے ایک نے، کہا، ''یوحنا، مت رو۔'' اوہ، میرے خُدایا! اُس کا رونا لمبا نہیں بلکہ صرف تھوڑی دیر کا تھا۔

(171) یوحنا نے سوچا، ''اوہ، میرے خُدایا، وہ شخص کہاں ہے؟ وہاں نبی بھی کھڑے ہوئے تھے، جس طرح مَیں پیدا ہوا وہ بھی اُسی طرح پیدا ہوئے تھے۔ وہاں دانش ور لوگ کھڑے تھے۔ وہ کھڑے تھے......اوہ، وہاں بھی کوئی نہیں ہے یہاں بھی کوئی نہیں ہے؟''

(172) '' مَیں ایک ایسا شخص چاہتا ہوں جو یہ کرنے کے قابل ہو۔ مَیں ایک ایسا شخص چاہتا ہوں جو چھڑا سکتا ہو۔''

(173) اور اُس نے کسی کو ایسا نہ پایا، پس یوحنا رو پڑا۔ اوہ، ہر ایک چیز کھوچکی تھی؛ اور وہ زارزار رویا۔ اور۔ اور وہ پریشان ہو گیا، کیونکہ ہر چیز ساری مخلوق، اور سب کچھ کھو چکا تھا۔ تو بھی وہ کسی کو تلاش نہ کر سکے۔ خُدا کی تعریف ہو! وہ کسی کو بھی تلاش نہ کر سکے جو اِن مانگوں کو پورا کر سکتا، اسلیئے......کہ تمام بنی نوع انسان، اور پورا جہان اور مخلوقات، کھوچکی تھی۔ اوہ، ہر ایک چیز گر چکی تھی۔ اور۔ اور۔ اور مخلصی کے حقوق، اور ابدی زندگی کے۔ کے حقوق، اور روشنی، اور وہ تمام حقوق ضبط ہو چکے تھے، اور وہاں کوئی ایسا شخص نہ تھا جو اِن کی قیمت ادا کر سکتا۔ اور یوحنا نے رونا شروع کر دیا، کیونکہ کوئی بھی اِس قابل نہ تھا،

اور کوئی اِس کتاب پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا۔اوہ، اُس کو انسان چاہیے تھا۔ یوحنا زار زار رویا، کیونکہ کوئی ایسا نہیں کرسکتا تھا،اور سب کُچھ کھو چکا تھا۔

(174) پھر اُس سارے عظیم آسمانی لشکر اور چاروں جانداروں کے بیچ میں کھڑے ہوئے، اُن بزرگوں میں سے ایک کی آواز آئی،اور کہا،''یوحنا،مت رو۔'' اوہ، میرے خُدایا!

(175)[بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے دومرتبہ تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] دیکھیں خُدا کا فضل!

(176)''یوحنا،شکستہ دِل مت ہو۔مت رو۔دیکھ یہوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر، جو داوٗد کی اصل اور نسل ہے،وہ غالب آیا ہے۔''

(177) غالب کا مطلب ہے''جس کیساتھ کُشتی کئی گئی ہو،اور وہ غالب آیا ہو۔'' اوہ، میرے خُدایا! دیکھیں گتسمنی باغ کے اندر، جب اُسکے چہرے سے خون ٹپک رہا تھا،تو وہ غالب آرہا تھا۔سمجھے؟ واہ! سمجھے؟

(178) دیکھ وہ ببر، جو داوٗد کی اصل ہے، غالب آیا ہے، فتح مند ہوا ہے۔''

(179) بالکل یعقوب کی طرح، جو دھوکے سے دوسرے کی جگہ لینے والا تھا۔اور جب یعقوب نے اُس فرشتہ کے ساتھ رابطہ ہموار کرلیا،تو اُس نے کُشتی کی۔اور فرشتہ نے خود کو چھڑانے کی کوشش کی۔مگر اُس نے کہا،''مَیں-مَیں تُجھے ایسے نہیں جانے دونگا۔'' اُس نے اُسوقت تک اُسے پکڑ کر رکھا جب تک اُس نے وہ سب کُچھ حاصل نہ کرلیا جو کُچھ وہ چاہتا تھا۔اور اُس کا نام، دوسرے کی جگہ لینے والے سے تبدیل کردیا، جسکا مطلب ہے''دھوکے باز۔'' تو پھر کیا رکھا؟ پھر''خُدا کا شہزادہ،'' اسرائیل رکھا۔کیونکہ وہ غالب آیا۔

(180) اور یہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر غالب آیا ہے۔اُس نے کہا،''یوحنا،مت رو۔دیکھ یہوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر، جو داوٗد کی اصل ہے، غالب آیا ہے۔'' وہ پہلے ہی فتح مند ہو چکا ہے۔اُس نے یہ کام کیا ہے۔یوحنا، وہ غالب ہے۔'' واہ! اوہ، اوہ، میرے خُدایا! اُس نے ایک رنگ کاٹ بنایا ہے جو گُناہ کو واپس اُن ہی گندے ہاتھوں میں......اُس کی حکمت کیساتھ بھیج دیتا ہے، جس نے اِس، بنی نوع انسان کو ناپاک کیا۔جی ہاں، جناب۔

(181) لیکن جب یوحنا دیکھنے کیلئے مُڑا، تو اُس نے ایک برّے کو دیکھا۔جو کہ ببر سے بڑا ہی مختلف تھا! اُس نے کہا،''ببر غالب آیا ہے۔'' غور کریں، مَیں یہاں ایک بار پھر، اِس بات کو استعمال کر

سکتا ہوں، خُدا سادگی میں چھپا ہوا ہے۔ اُس نے کہا،"وہ ایک ببر ہے۔" جو جانوروں کا بادشاہ ہے۔ "وہ ببر غالب آیا ہے۔" اور ببر ایک بہت مضبوط جانور ہے۔

(182) مَیں افریقہ کے جنگلوں میں رہا ہوں، اور زرافوں کو۔ کو چیختے سُنا ہے۔ اور۔ اور بڑے بڑے، دیوہیکل ہاتھیوں کو، اپنی سونڈوں کو ہوا میں لہراتے،" وہی، وہی، وہی کرتے سُنا ہے۔" اور۔ اور۔ اور بیابانوں کے وحشیوں کو، اپنے جمے خون کے گرد چیختے اور پکارتے سُنا ہے۔ اور۔ اور یہاں تک کہ، بھنورے بھی..... مَیں اور بلی پال وہاں پر ایک پُرانی سی جگہ پر لیٹے ہوئے تھے جو لکڑیوں کیساتھ ڈھانپی ہوئی تھی۔ اور تھوڑے سے فاصلے پر سے، ایک ببر کو، گرجتے سُنا، اور ہر ایک چیز جو بیابان میں تھی خاموش ہوگئی۔ حتیٰ کہ بھنوروں نے بھی شور مچانا بند کر دیا۔ یہ بادشاہ کی گرج ہے۔ اوہ، اوہ، اوہ، اوہ، میرے خُدایا!

(183) مَیں آپ کو بتاتا ہوں، کہ ساری تنظیمیں اور شک وشبہات زمین پر گر پڑتے ہیں۔ جب بادشاہ گرجتا ہے تو ہر ایک چیز خاموشی اختیار کر لیتی ہے۔ اور یہ بادشاہ، اُس کا کلام ہے۔ اوہ!

(184) اُس نے کہا،" یوحنا، فکر نہ کر۔ مت رو۔ یوحنا، شکستہ دِل نہ ہو۔ میں تجھے یہاں رویا میں لایا ہوں؛ مَیں تُجھے کُچھ دِکھا رہا ہوں۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ تو پوری طرح ٹوٹ گیا ہے، کیونکہ، تو جانتا ہے، کہ کوئی بھی چھڑانے والا نہیں ہے، اور ہر ایک چیز کھو چکی ہے؛ اور کوئی نہیں جو اِن مانگوں کو پورا کر سکتا ہو۔ لیکن یہوداہ کے قبیلے کا ببر ہے....."

(185) آپ یہوداہ کے، قبیلے کو جانتے ہیں..... ہم نے تختِ سیاہ پر اِس کا مطالعہ کیا تھا، آپ جانتے ہیں۔ یہوداہ کے قبیلے کا، نشان، ایک شیر ہے۔

(186) یاد رکھیں، کہ شیر، اور۔ اور بچھڑا، اور...... اور وغیرہ وغیرہ، پھر انسان نما سر، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور وہ، وہ سرافیم، اُس کلام کو دیکھ رہے تھے؛ اور جبکہ تمام، مرقس، متی، لوقا، اور یوحنا، وہ سب اعمال کی کتاب کے چوگرد کھڑے ہوئے تھے۔

(187) مَیں نے ایک شخص کو، بلکہ ایک بہت بڑے خادم کو یہ کہتے سُنا، اُس نے کہا،" اعمال کی کتاب محض ایک باڑ کا کام کر رہی ہے۔"

(188) یہ تو پہلی شاخ تھی جو کبھی مُقدس کلیسیا نے نکالی۔ جی ہاں! جی ہاں، جناب۔ اور پھر اگر وہ کبھی ایک اور نکالتی ہے، تو وہ بھی، بالکل اِسی قِسم کی ہوگی۔ جی ہاں، جناب! اگر آپ کچھ پیوند شدہ

شاخوں کو لیں، اور دیکھیں وہ لیموں پیدا کرتی ہیں۔ حالانکہ اُسے مالٹے پیدا کرنے چاہیں۔ لیکن...... سمجھے؟ لیکن جب وہ شاخ۔ وہ شاخ اگر کبھی دوبارہ اپنی شاخ نکالتی ہے، وہ بالکل اصل کی مانند ہوگی۔

(189) اور متی، مرقس، لوقا، اور یوحنا، یہ اناجیل وہاں کھڑے ہوئے اُسکی محافظت کررہی ہیں۔ ایک انسان کی حکمت؛ ایک شیر کی طاقت؛ ایک بچھڑے کے کام؛ اور ایک چیتے کی...... بلکہ، عقاب کی پُھرتی۔ جی ہاں، اناجیل وہاں کھڑی ہوئی ہیں! کیا کررہی ہیں؟ یاد کریں جب ہم نے اِن کا مطالعہ کیا تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] اور یہ سب کُچھ سات کلیسیائی زمانوں میں ہے۔

اب دیکھیں اُس نے کہا، ''یہوداہ کے قبیلے کا ببر۔''

(190) آخر یہوداہ ہی میں سے کیوں؟ ''کیونکہ لکھا ہے یہوداہ سے، سلطنت نہیں چھوٹیگی، اور نہ اِس کی نسل سے حکومت کا عصا موقوف ہوگا، جب تک شیلوہ نہ آئے۔ اسلیئے وہ یہوداہ کے ذریعے آئےگا۔''

(191) ''اور یہوداہ کے قبیلے کا نشان، ببر شیر ہے، جو غالب آیا ہے۔ وہ فتح مند ہوا ہے۔''

(192) اور جب اُس نے مُڑ کر نگاہ کی تاکہ دیکھے کہ وہ ببر کہاں ہے، تو اُس نے ایک برّہ دیکھا۔ عجیب بات ہے، کہ ایک ببر کو دیکھنے کیلیئے مُڑا اور ایک برّہ دیکھا۔ جبکہ بزرگ نے اُسے ببر کہہ کر پکارا تھا۔ لیکن جب یوحنا نے نگاہ کی، تو اُس نے ایک برّے کو دیکھا ''ایک برّہ جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا۔'' ایک ذبح کیا ہوا برّہ۔ یہ کیا تھا؟ یہ برّہ کیا تھا؟ یہ لہولہان، اور گھائل کیا گیا تھا۔ ''ایک برّہ جو ذبح کیا گیا تھا، لیکن پھر جی اُٹھا۔'' اور وہ لہولہان تھا۔ اوہ، میرے خُدایا!

اے لوگو، تم کیسے اُس پر نگاہ ڈال کر، گُنہگار رہ سکتے ہو؟

(193) دیکھیں ایک برّہ قدم بڑھاتا ہے۔ جبکہ بزرگ نے کہا، ''یہوداہ کے قبیلے کا شیر ببر، ایک ببر غالب آیا ہے۔'' اور یوحنا نے نگاہ کی تاکہ ببر کو دیکھے، تو اُس نے ایک برّے کو، زخمی، اور خون سے لت پت دیکھا۔ وہ غالب آیا تھا۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ وہ جنگ میں تھا۔ کیونکہ وہ ذبح ہوا تھا، لیکن وہ پھر جی اُٹھا تھا۔

(194) آپ جانتے ہیں، یہاں، یوحنا نے اِس سے پہلے اُس برّے پر توجہ نہیں دی تھی۔ کیونکہ اِس سے پہلے اُسکا ذکر نہیں کیا گیا تھا۔ کہیں بھی اُس کا ذکر نہیں کیا گیا تھا۔ اسلیئے کہ جب وہ دیکھ رہا تھا، تو یوحنا نے سارے آسمان پر، اُسے نہیں دیکھا تھا۔ لیکن یہاں وہ سامنے آتا ہے۔

(195) توجہ کریں کہ وہ کہاں سے نکل کر سامنے آیا۔ وہ کہاں سے آیا؟ وہ باپ کے تخت سے نکل کر آیا، جہاں وہ اُس وقت سے بیٹھا ہوا تھا جب وہ ذبح ہو کر دوبارہ جی اُٹھا تھا۔ ''لکھا ہے وہ جی اُٹھا اور خُدا کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا، جہاں سے شفاعت کر رہا ہے۔'' آمین۔ اور آج، ایک شفاعتی کی حیثیت سے، اپنے ہی خون سے، لوگوں کی جہالت کیلئے شفاعت کر رہا ہے۔ اب دیکھیں، وہی ایک ہے جس پر مَیں بھروسہ کر رہا ہوں۔ وہ اب بھی اُس رنگ کاٹ کیساتھ، گُناہ کو معاف کرنے والے رنگ کاٹ کے ساتھ ڈھکا ہوا ہے۔

(196) جب یوحنا نے اُس برّے پر نظر ڈالی، تو برّہ ایسا نظر آتا تھا جیسے کہ وہ ذبح کیا گیا ہو۔ اور پھر اُس نے غور کیا کہ وہ برّہ گھائل کیا گیا تھا، اور اُسے چیرا، اور پھاڑا گیا تھا، اور اُس کا خون بہہ رہا تھا۔ ایک لہولہان برّہ، جس نے ہماری جگہ لے لی تھی۔ کیا یہ عجب بات نہیں ہے، کہ ایک سادے سے برّے نے ہماری جگہ لے لی؟ اور اُس نے برّہ دیکھا۔ وہ باہر نکلتا ہے۔

(197) یوحنا نے اُسے اس سے پہلے نہیں دیکھا تھا، کیونکہ وہ پیچھے ابدیت میں سے، شفاعت کر رہا تھا؛ اور ظاہر کر رہا تھا کہ وہ سب جو خُدا کے پاس، بکروں، اور بیلوں کی قربانی کے تحت آئے تھے، وہ ایک متبادل قربانی کے تحت آئے تھے، پس وہ...... اسلیئے، کہ وہ اُس قربانی پر ایمان لائے تھے، جو اُسی کی نشاندہی تھی۔ اور خون ابھی تک بہایا نہیں گیا تھا، پس وہ وہاں اُن کو صاف کرنے کیلئے تھا۔ وہ وہاں مُجھے اور آپ کو صاف کرنے کیلئے تھا۔

(198) اور، اے خُدا، مُجھے اُمید ہے کہ وہ آج رات بھی وہاں موجود ہے۔ کیونکہ ہر ایک گنہگار کیلئے، وہ برّہ ذبح کیا گیا۔ کیسے یہواہ اُس کھڑے ہوئے لہولہان برّے کے سوا کوئی اور چیز دیکھ سکتا ہے!

(199) اور اب برّہ اُس رویا میں ظاہر ہوتا ہے، جسکو ذبح کیا گیا تھا۔ توجہ دیں، اور وہ باپ کے تخت سے آتا ہے۔ اوہ، ذرا سوچیں! وہ، کہاں سے اِس رویا میں، آگے بڑھتا ہے۔ وہ جلال میں سے آتا ہے، جہاں وہ خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ جلال سے، یوحنا کے سامنے، آموجود ہوا۔

(200) اوہ، کیا آج رات، یہ ہماری گنہگار سوچوں کیلئے جلالی بات نہ ہوگی، کہ ہم اِنھیں ایک طرف رکھ دیں تاکہ اُسے قبول کرلیں، اور اِسطرح آج رات، وہ جلال سے نکل کر ہماری طرف آئیگا، تاکہ خود کو آپ میں سے ہر ایک پر ظاہر کرے!

(201) دیکھیں برّہ شفاعت کیلئے، جلال میں سے نکل کر آگے بڑھتا ہے، ٹھیک ہے، تاکہ اب وہ اپنے چھڑائے ہوؤں کیلئے دعویٰ کرے!، وہ وہاں اپنے شفاعتی کام کے لیے پیچھے تھا۔ لیکن، یاد رکھیں، یہ مُہریں پہلے ہی تیار ہیں کہ کھولی جائیں، اور برّہ، خُدا کے مقدس سے سامنے آنے کے لیے آگے بڑھا ہے۔

(202) انتظار کریں جب تک کہ ہم وہاں پہنچ نہیں جاتے، جہاں پر ایک گھنٹے کی، بلکہ جہاں پر ''آدھے گھنٹے کی'' خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ اور مقدس سے دھواں اُٹھ رہا ہے۔ اور وہاں پر مزید شفاعت کا کام نہیں ہے۔ قربانی ہٹ چکی ہے۔ اب وہ عدالت کی جگہ بن گئی ہے۔ اور وہاں پر مزید خون نہیں رہا ہے، کیونکہ لہولہان برّہ وہاں سے جا چکا ہے۔ آپ اُس وقت تک انتظار مت کریں۔ کیا آپ کو پُرانے عہدنامے میں یاد ہے؟ جیسے ہی رحم گاہ سے خون ہٹ جاتا تھا، تو وہ عدالت کی جگہ بن جاتی تھی؛ لیکن جب تک خون وہاں موجود رہتا تھا، وہاں رحم موجود ہوتا تھا۔ [بھائی برینہم پانچ مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] لیکن جب برّہ ہٹ گیا، تو پھر وہ عدالت گاہ بن گئی!

(203) وہ کیا کر رہا ہے؟ وہ شفاعت کر رہا ہے۔ کوئی اور شخص نہیں! تو پھر مُجھے بتائیں مریم کہاں شفاعت کر سکتی ہے۔ مریم کیا پیش کر سکتی ہے؟ یا پھر سینٹ فرانسس، سینٹ اسیسی، یا کوئی اور، یا پھر سینٹ سیسلیاہ، بلکہ، کوئی بھی بنی نوع انسان کیا پیش کر سکتا ہے؟ یوحنا نے کبھی بھی ہزاروں مقدسین کو شفاعتی کے مقام سے آتے نہیں دیکھا۔'' بلکہ اُس نے ایک برّہ دیکھا، ایک ایسا برّہ جو ذبح کیا گیا تھا، اور لہولہان تھا۔ مُجھے پرواہ نہیں چاہے کتنے ہی مقدسین ذبح ہو چکے ہیں؛ اُن میں سے ہر ایک نے، بلکہ اُنھوں نے اپنے کیے کا پایا۔ جس طرح صلیب پر ڈاکو نے کہا، ''ہم نے گُناہ کیا ہے، اور ہم اُس کی وجہ سے سزا پا رہے ہیں۔ لیکن اس آدمی نے کُچھ نہیں کیا۔'' صرف وہی ایک ایسا آدمی تھا جو اِس لائق تھا۔

(204) دیکھیں یہاں وہ، اپنے شفاعتی مقام سے آتا ہے۔ اب وہ کس کام کیلئے آرہا ہے؟ ذرا اُس پر توجہ دیں! اوہ، اوہ، اوہ، میرے خُدایا! [بھائی برینہم تین مرتبہ اپنے ہاتھوں سے تالی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

(205) یوحنا رو رہا تھا۔ اب یہ سب۔ سب کہاں تھے؟ کیا ہونے لگا تھا؟

(206) اور، بزرگ نے کہا، ''یوحنا، مت رو۔'' ''دیکھ یہاں ببر موجود ہے، اور وہ غالب آیا ہے۔'' اور جب اُس نے نگاہ کی، تو ایک لہولہان، برّے کو آتے دیکھا، جو ذبح کیا گیا تھا۔

(207) کوئی بھی جولہولہان ہوتا ہے وہ ذبح ہو جاتا ہے۔آپ کو معلوم ہے، اُسے ذبح کیا جاتا ہے۔اور اُسکی گردن کو کاٹا جاتا ہے۔اور خون مکمل طور پر اُسکے اُوپر پھیل جاتا ہے۔

(208) اور یہاں ذبح کیا ہوا، ایک برّہ آتا ہے۔اور وہ سامنے آیا، اوہ، میرے خُدایا، (کس لیے؟) تاکہ اپنے چھڑائے ہوؤں کیلیئے اپنا دعویٰ کرے۔آمین۔اوہ! اوہ! مَیں ......کیا آپ اِس طرح محسوس نہیں کرتے کہ آپ ایک کونے میں جا کر، بیٹھ جائیں اور تھوڑی دیر کیلیئے روئیں؟ یہاں ایک برّہ آتا ہے، جو ابھی تک لہولہان ہے۔یوحنا...... وہاں اور کُچھ نہیں تھا؛ جبکہ وہاں چاروں طرف تمام اہم شخصیات موجود کھڑی تھیں، لیکن اُن میں کوئی ایسا نہ تھا جو ایسا کر سکتا۔لہٰذا، اب دیکھیں، پھر برّہ آتا ہے۔اُسکے درمیانی کے دِن، یعنی شفاعتی دِن ختم ہو جاتے ہیں۔

(209) یہی وجہ ہے جب یہ فرشتہ کھڑا ہونے کیلیئے جاتا ہے۔پس آپ انتظار کریں جب تک ہم مُہروں میں نہیں آتے۔"لکھا ہے اور دیر نہ ہوگی۔" یہ سچ ہے۔پھر" آدھے گھنٹے کی خاموشی ہے۔" اور خُداوند کی مرضی سے، اگلے اتوار کی رات، جب اُس ساتویں مُہر کو لیں گے، تو توجہ دینا کہ اُس آدھے گھنٹے کی خاموشی میں کیا وقوع پذیر ہوتا ہے۔

(210) وہ سامنے آتا ہے (کس لیے؟) تاکہ اب اپنا دعویٰ کرے۔اوہ، میرے خُدایا! اپنا دعویٰ کرنے کیلیئے سامنے آتا ہے! اب دیکھیں، کیونکہ اُس نے قرابتی کا کام کیا تھا۔اور وہ انسان بن کر، نیچے آیا تھا، اور مر گیا۔اور اُس نے چھڑانے والے قرابتی کا کام ختم کر لیا تھا، لیکن ابھی تک اُس نے اپنے دعویٰ کیلیئے نہیں پکارا تھا۔اب وہ اپنے حقوق کے دعویٰ کیلیئے منظر پر آتا ہے، (توجہ دیں کیا وقوع پذیر ہوتا ہے) اوہ، میرے خُدایا، کیونکہ اسلیئے وہ ذبح ہوا تھا، اسلیئے وہ انسان کیلیئے ایک قرابتی بنا، تاکہ اُسکی جگہ مرے، اور اُسے چھڑائے۔لیکن، بزرگ اُس وقت دُرست تھا جب اُس نے کہا کہ وہ ایک "ببر ہے،" سمجھے۔اُس بزرگ نے اُسے یوں پکارا، اور کہا، کہ وہ ایک "ببر ہے۔" چونکہ، وہ ایک شفاعت کرنے والے کے روپ میں، لہولہان برّہ تھا، لیکن اب وہ ایک ببر کی حیثیت سے سامنے آرہا ہے۔کیونکہ اُس کے شفاعتی دِن ختم ہو چکے تھے۔

(211) "لکھا ہے جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے۔اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے۔اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۔" کیونکہ شفاعت کا کام ختم ہو گیا ہے۔اوہ، بھائی! سوچیں پھر کیا ہے؟ پھر کیا ہے؟

(212) اور، یادرکھیں، یہ ساتویں کلیسیائی زمانے میں آتا ہے، جب خُدا کے بھید کھولے جائیں گے۔ اب بڑے دھیان کیساتھ توجہ دیں۔ اسلیئے کہ یہ وہ باتیں ہیں جو آپ کو ضرور حاصل کرنی چاہیں۔ اب دیکھیں، وہ اپنا درمیانی کا کام کر رہا تھا، اور ایماندار کیلیئے شفاعت کر رہا تھا۔ کیونکہ پچھلے دو ہزار سالوں سے، وہ ایک برہ تھا۔ اب وہ ابدیت سے باہر قدم نکال رہا ہے، تا کہ اِس دستاویز کی کتاب کو لے، اور مُہروں کو توڑے، اور بھیدوں کو عیاں کرے۔ یہ کب ہوگا؟ آخری وقت میں۔

(213) کیا آپ اِس بات کو سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، تو پھر ہم آگے بڑھیں گے۔

(214) اب دیکھیں، اُس نے مُہروں کو توڑ کر تمام بھید، ساتویں فرشتہ کو دے دیے ہیں، بلکہ اُسکے پیغام سے خُدا کے سارے بھید عیاں ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ خُدا کے بھید سات مُہروں میں رکھے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟ یہی بات ہے جو اُس نے یہاں کہی ہے۔ تمام بھید اِن سات مُہروں میں رکھے ہوئے ہیں۔

(215) اور اب برّہ خُدا اور انسان کے بیچ میں، درمیانی ہوتے ہوئے سامنے آتا ہے۔ اور وہ ایک ببر بن جاتا ہے۔ اور جب وہ ایک ببر بن جاتا ہے، تو پھر وہ اُس کتاب کو لیتا ہے۔ اور یہ اُس کا حق ہے۔ اور خُدا نے ان بھیدوں کو روک رکھا تھا، لیکن اب دیکھیں برّہ سامنے آتا ہے۔

(216) کوئی اُس کتاب کو نہیں لے سکتا تھا۔ وہ اب بھی خُدا کے ہاتھوں میں ہے۔ نہ کوئی پوپ، پریسٹ، یا جو کوئی بھی ہو، وہ اُس کتاب کو (ہرگز نہیں) لے سکتے۔ سات مُہروں کو ابھی تک عیاں نہیں کیا گیا ہے۔ سمجھے؟

(217) لیکن جب، درمیانی کا، یعنی جب اُسکا شفاعت کا کام ختم ہو جاتا ہے، تو پھر وہ سامنے آتا ہے۔ اور یوحنا...... بلکہ بزرگ کہتا ہے، ''وہ ایک ببر ہے۔'' اور پھر وہ سامنے آتا ہے۔ اُس پر غور کریں۔ اوہ، میرے خُدایا! سمجھے؟ اب توجہ دیں، وہ سامنے آتا ہے تا کہ اُس کتاب کو لے، اور خُدا کے بھیدوں کو عیاں کرے، کیونکہ اِن تمام تنظیمی زمانوں میں، دوسروں نے صرف اِسکا اندازہ لگایا ہے۔

(218) دیکھیں، پھر، ساتواں فرشتہ ہے۔ اب یہ، بھیدوں کی کتاب ہے، جو کہ خُدا کا کلام ہے، تو پھر ساتویں فرشتہ کو ایک نبی ہونا ہے، کیونکہ خُدا کا کلام نبی کے پاس آتا ہے۔ نہ کہ پوپ، پریسٹ، یا کوئی اور، اِسے حاصل کر سکتا ہے؛ اسلیئے کہ کلام ایسے لوگوں کے پاس نہیں آتا۔ بلکہ ہمیشہ، خُدا کا کلام

صرف ایک نبی کے پاس آتا ہے۔ ملا کی 4 نے ایسا وعدہ کیا ہے۔اور جب وہ سامنے آتا ہے، تو وہ خُدا کے بھیدوں کو لے گا، جبکہ کلیسیا اِن تمام تنظیموں میں کمزور ہو چکی ہے۔ ''وہ اُولاد کے ایمان کو دوبارہ والدوں کی طرف مائل کریگا۔'' اور پھر دُنیا کی عدالت ہوگی، اور زمین جلائی جائیگی۔ اور پھر ہزار سالہ بادشاہت میں، راستباز شریروں کی راکھ پر چلیں گے۔

(219) کیا اب آپ اِس بات کو سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

(220) دیکھیں اِس تنظیمی زمانے میں، دوسروں نے صرف اِس کا اندازہ لگایا۔ لیکن، دیکھیں، اُسکو ایسا آدمی ہونا ضروری ہے، اور یہ ساتواں فرشتہ...... مُکاشفہ 10:1 تا 4...... اور ساتویں فرشتہ کے پاس خُدا کے بھید ہیں جو اُسے دیئے گئے ہیں، اور وہ اُن تمام بھیدوں کو، جو اِن تنظیمی زمانوں میں چھوٹ گئے تھے پورا کریگا۔

(221) اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ مَیں اپنے اُن بھائیوں پر جو تنظیموں میں ہیں چوٹ نہیں لگا رہا۔ کیونکہ یہ تنظیم کے نظام میں! ظاہر نہیں کیا جا سکتا، اور اُنھیں ایسی کوشش کرنے کی ضرورت نہیں کہ اسے جانیں، کیونکہ اسے ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ اسلیئے کہ یہ بات کلام کے مطابق ہے۔ اُنھوں نے اس پر قیاس آرائی کی، اور ایمان رکھا کہ وہ وہاں تھا، اور ایمان کے ذریعے اس کے ساتھ چلے، لیکن اب تو یہ واضح طور پر ثابت ہو چکا ہے۔ آمین۔ اوہ، میرے خُدایا، یہ کیسا - کیسا عظیم کلام ہے!

(222) اب توجہ دیں۔ دیکھیں پھر اب یہ وہ، برّہ ہے، جو کہ اپنے بادشاہی اختیار کو لیتا ہے، جب اُسکے مقدسین اُسے تاج پہنانے آتے ہیں، ''جو خُداوندوں کا خُداوند، اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔'' سمجھے؟

(223) دیکھیں، ''وقت ختم ہو چکا ہے۔'' مُکاشفہ 10:6 میں لکھا ہے، ''اب اور دیر نہ ہوگی۔''

(224) دھیان دیں، کہ اُس برّے کے ''سات سینگ'' ہیں۔ کیا آپ نے اِس بات پر توجہ دی؟ ''سات سینگ ہیں۔'' ہم اِس بات کو دیکھ چکے ہیں۔ اور ایک جانور کے لیے سینگوں کا مطلب ہے، ''طاقت۔'' اور، غور کریں، وہ ایک جانور نہیں تھا، کیونکہ اُس نے تخت پر بیٹھے ہوئے اُس شخص کے دہنے ہاتھ سے کتاب کو لیا۔ سمجھے؟ دھیان دیں۔ اوہ، میرے خُدایا!

(225) مُجھے یقین ہے کہ مَیں نے اِس بات کو کہیں لکھا تھا؛ اوہ، اُس نے مُہروں کو توڑا، اور اُس کتاب، دستاویز کی کتاب کو کھولا، اور - اور یہ آخری فرشتہ کیلیئے پیغام تھا۔ اور اُس نے اپنا بادشاہی مقام

لیا۔اب یہی کام ہے جسے کرنے کیلئے وہ سامنے آتا ہے۔

اب توجہ دیں، کہ جب وہ باہر نکلا، ''تو سات سینگ ہیں۔''

(226)اب، جب اُس نے اُس برّے کو دیکھا، یعنی یوحنا جب اُس پر غور کر رہا تھا، تو وہ- وہ اِس طرح لگتا تھا جیسے ذبح کیا گیا تھا، اور لہولہان تھا۔ وہ ابدیت سے آتا ہے، اور اب وہ مزید ایک درمیانی نہیں رہا تھا۔

(227) تو پھر آپ جس قدر چاہیں مریم سے دُعا کر لیں! ''لکھا ہے کوئی بھی شخص نہ آسمان پر، اور نہ زمین پر اِس لائق ہے، کوئی شخص اِس لائق نہیں، کہیں بھی کوئی اِس لائق نہیں، جو اُس کتاب کو لے سکتا۔'' حتیٰ کہ یوحنا اِس بات کے متعلق زارزار رویا۔ اوہ، کیتھولک دوستو، کیا آپ اِس بات کو نہیں سمجھ سکتے؟ کسی بھی مُردہ شخص سے مت دُعا کریں۔

(228) صرف برّہ ہی درمیانی ہے۔ سمجھے؟ صرف وہی واحد ہے جو سامنے آیا۔ اور اب دیکھیں اُس نے کیا کِیا؟ وہ شفاعت کر رہا ہے، جب تک کہ اُسکا خون ہر ایک شخص کیلئے کفارہ نہیں بن جاتا ہے۔ اور اب، برّہ ہی جانتا ہے، کہ اُس کتاب میں کیا لکھا ہے۔ لہٰذا، وہ بنائے عالم سے پیشتر ہی اُنکے ناموں کو جانتا ہے جو وہاں تھے، اسلیئے وہ یہاں پیچھے کھڑا تھا اور......اور- اور، اِسطرح درمیانی کام کیا، لیکن اُس وقت تک......درمیانی کا کام ہے، جب تک کہ ہر وہ شخص جو اُس کتاب میں موجود ہے چھڑا یا نہیں جاتا، اور پھر یہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور اب دیکھیں وہ باہر نکلتا ہے۔ سمجھے؟ وہ اپنا قرابتی کا کام ختم کرتا ہے۔ وہ مکمل کر چکا ہے......آپ جانتے ہیں قرابتی کا کیا کام تھا؟ بزرگوں کے سامنے ثبوت دے۔ آپکو یاد ہے کہ بوعز نے اپنی جوتی اُتار دی تھی، اور وغیرہ وغیرہ؟ اب اُس نے بھی یہ سب کُچھ مکمل کر لیا ہے۔

(229) اب وہ اپنی دُلہن کو لینے آتا ہے۔ آمین۔ اب وہ ایک بادشاہ کی حیثیت سے آتا ہے۔ اسلیئے کہ وہ اپنی ملکہ کیلئے منتظر ہے۔ آمین۔ آمین۔ اور اِس کتاب میں اُسکے سارے بھید ہیں، جو سات مُہریں لگا کر، لپیٹی گئی ہے۔ اوہ، بھائیو! سات مُہریں اُس کے آنے کا انتظار کر رہی ہیں۔ غور کریں۔

(230) آئیں اِن علامات کو لیتے ہیں۔ خیر، ابھی تو صرف نو بجے ہیں۔ آگے جانے کیلئے، ہمارے پاس تین گھنٹے یا مزید وقت ہے۔ ہمارے پاس ہے......آئیں دیکھتے ہیں......شیطان مُجھے بتا رہا ہے کہ یہ لوگ تھک چکے ہیں، پس میرا اندازہ ہے کہ یہ لوگ تھک گئے ہیں۔ لیکن آئیں- آئیں کسی

بھی حال میں، اِس بات کو لیتے ہیں۔

(231) ''سات سینگ'' سات کلیسیائیں ہیں، غور کریں، سات کلیسیائی زمانے ہیں، کیونکہ یہ برّے کا تحفظ تھا۔ جو اُس نے اپنے حقوق کے ساتھ محفوظ کیا، اور وہ زمین پر، خُدا کی طرف سے بھیجا گیا لوگوں کا ایک گروہ تھا جسے محفوظ کیا گیا؛ دیکھیں، یہ برّے کے سینگ ہیں۔

(232) ''سات آنکھیں'' سات کلیسیائی زمانوں کے سات پیامبر ہیں۔ ''سات آنکھیں'' سات غین بین ہیں۔

(233) کیا آپ کُچھ حوالے لکھنا پسند کرینگے؟ تو آئیں ذرا اِس طرف مُڑتے ہیں۔ آپ کیا کہتے ہیں، آپ کے پاس کافی وقت ہے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ آئیں زکریاہ کی طرف چلتے ہیں، صرف تھوڑی دیر کیلئے، زکریاہ کی کتاب کو لیتے ہیں، اور ہم- ہم اِس میں سے کُچھ پڑھیں گے۔

(234) مَیں -مَیں آپکو اِن باتوں پر زیادہ دیر روکنا نہیں چاہتا۔ اور- اور مَیں ......لیکن، تو بھی، مَیں نہیں چاہتا کہ آپ اِن باتوں کو کھو دیں۔ کیا کوئی اِس سے بھی زیادہ اہم ہے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ اچھا اِس سے زیادہ کیا ہے...... [جماعت میں سے کوئی کہتا ہے،''بھائی برنہم؟''] کیا؟ [''آپ اِس بات کو ایسے مت تولیں۔''] کیونکہ ایک انسان کیلئے ابدی زندگی سے بڑھ کر اور کُچھ اہم نہیں ہے۔ اور ہمیں- ہمیں ضرور اِسے حاصل کرنا چاہیے، اور- اور پھر مطمئن ہونا چاہیے کہ ہم نے اِسے حاصل کرلیا ہے۔ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے، جناب۔

(235) اور اب ہم زکریاہ کے تیسرے باب کو پڑھنا چاہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ ٹھیک ہے، اب، زکریاہ 3۔ ہم اِن علامات کو یہاں سے لے رہے ہیں، اگرچہ مَیں نے اپنے حوالاجات لکھ رکھے ہیں۔ اور جب مَیں نے اِس حوالے کو لیا، تو اِس سہ پہر، مَیں تو بس اُس جگہ شور مچا رہا تھا۔ پس مَیں- مَیں نہیں جانتا کہ آیا مَیں نے اِسے دُرست طور پر حاصل کرلیا ہے، یا کہ نہیں۔ لیکن مُجھے اُمید ہے کہ یہ میرے پاس موجود ہے۔ زکریاہ 3، آئیں دیکھیں کہ اگرچہ یہی ہے...... کیونکہ مَیں نے یہاں 89 لکھ رکھا ہے، لیکن اِسے ضرور 8 تا 9 ہونا چاہیے۔ ٹھیک ہے۔ مَیں جانتا ہوں یہ 89 نہیں ہوسکتا۔ زکریاہ 8:3 اور 9۔

اب اے یشوع، سردار کاہن سُن، تُو، اور تیرے رفیق جو تیرے سامنے بیٹھے ہیں:

وہ اِس بات کا اِیما ہیں: کہ مَیں اپنے بندہ، یعنی شاخ کو لانے والا ہوں (مسیح)۔

کیونکہ اُس پتھر کو جو مَیں نے یشوع کے سامنے رکھا ہے؛ دیکھ اُس (پتھر پر) سات آنکھیں ہیں: (سات آنکھیں ہیں)، دیکھ، مَیں اُس پر کُندہ کرونگا، رب الافواج فرماتا ہے،......اور مَیں اِس ملک کی بدکرداری کو ایک ہی دِن میں دُور کردونگا۔

(236) اب آئیں زکریاہ 10:4 کی جانب مُڑتے ہیں، 10:4۔ سُنیں۔

......کیونکہ کون ہے جس نے چھوٹی چیزوں کے دِن کی تحقیر کی ہے (دیکھیں، خُدا سادگی میں ہے)؟ کیونکہ خُداوند کی وہ سات آنکھیں ہیں، جو......ساری زمین کی سیر کرتی ہیں؛ خوشی سے اُس ساہول کو دیکھتی ہیں، جو زُربابل کے ہاتھ میں ہے۔

(237) ''سات آنکھیں ہیں۔'' آنکھ کا مطلب ہے ''دیکھنا۔'' اور دیکھنے سے مُراد ہے ''نبی، غیب بین۔'' دیکھیں اُس برّہ کے سات سینگ تھے، اور ہر سینگ پر ایک آنکھ تھی، ''سات آنکھیں۔'' یہ کیا ہے؟ مسیح اور اُس کی دُلہن؛ سات کلیسیائی زمانے۔ وہاں سے سات نبی نکلے جو سامنے آئے، سات غیب بین، جو آنکھیں ہیں۔ لہٰذا، آخری کو بھی ایک غیب بین ہونا ضروری ہے۔ [بھائی برنہم دو مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں جیسے ہی وہ کہتے ہیں، ''ایک غیب بین۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

(238) توجہ دیں، وہ ایک جانور نہیں ہے۔ ''لکھا ہے جو تخت پر بیٹھا تھا اُس نے اُسکے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لیا۔'' وہ کون تھا؟ وہ- وہ مالک، بلکہ اصل مالک تھا، اور اُسکے دہنے ہاتھ میں وہ کتاب تھی۔ نہ کوئی فرشتہ، نہ کوئی آسمانی مخلوق، نہ ہی کوئی اور اِس لائق تھا، جو اُس مقام کو لے سکتا۔ ''لیکن یہ لہولہان برّہ باہر نکلا اور اُس کے ہاتھ سے کتاب کو لے لیا۔'' واہ! یہ کیا تھا؟ بھائی، یہ بات کلامِ مقدّس میں سب سے زیادہ بلند و بالا ہے۔ آمین۔ ایک ایسا عمل جو کسی فرشتہ کا نہیں، نہ ہی کسی اور کا، جو ایسا کرسکتا۔ ''بلکہ برّہ آیا اور جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لیا۔''

(239) یہ کیا ہے؟ اب اِس کا تعلق برّے کے ساتھ ہے۔ آمین۔ خُدا کے قانون کا تقاضا ہے۔ اور واحد وہ ہے جس نے اُس کتاب کو تھاما۔ اسلیئے کہ خُدا کا قانون ایک قرابتی چھڑانے والے کا تقاضا کرتا ہے۔ اور برّہ باہر نکلتا ہے، اور اُسے تھامتا ہے، ''مَیں اِنکا قرابتی ہوں۔ مَیں اِنکا قرابتی ہوں۔ اب مَیں آیا ہوں......مَیں نے اِن کیلیئے شفاعت کی ہے، اور اب مَیں اِن کیلیئے اِن کے حقوق کا دعویٰ کرنے آیا ہوں۔'' آمین۔ صرف وہی ایک ہے۔ ''مَیں اِن کے حقوق کا دعویٰ کرنے آیا ہوں۔ اسلیئے

کہ، اِنکے پاس ہرایک چیز کا حق ہے جو زوال میں کھودی تھی، مگر مَیں نے اُنکی قیمت ادا کردی ہے۔"

(240)اوہ، بھائی! واہ! کیا آپ کے اندر اِس بات سے خُدائی کا احساس محسوس نہیں ہوتا؟ [جماعت کہتی ہے،" آمین۔" - ایڈیٹر۔] ہمارے اچھے کاموں کی بدولت نہیں، بلکہ اُس کے رحم کی بدولت ہے۔"

(241)اوہ، ایک منٹ انتظار کریں! اور اُن بزرگوں اور اُن سب نے اپنے تاج اُتارنا شروع کردیئے، دیکھیں، اُن بلند و بالا مخلوقات نے زمین پر جھکنا شروع کردیا۔

اور کوئی نہیں ہے، کوئی اور ایسا نہیں کرسکتا۔

(242)اور وہ سیدھا خُدا کے دہنے ہاتھ کی طرف آتا ہے، اور اُسکے ہاتھ سے کتاب کو لیتا ہے، اور اپنے حقوق کا دعویٰ کرتا ہے۔" مَیں اِن کیلئے مُوا۔ مَیں اِنکا قرابتی چھڑانے والا ہوں۔ مَیں ہوں۔ مَیں ہی درمیانی ہوں۔ میرا لہو بہا تھا۔ مَیں انسان بنا۔ اور مَیں نے یہ اِس ترتیب میں کیا تاکہ کلیسیا کو دوبارہ حاصل کرلوں، یہی وہ ہے جسے مَیں نے بنائے عالم سے پیشتر دیکھا۔ مَیں نے اِس کا ارادہ کیا۔ مَیں نے اِس سے کلام کیا، یہ وہاں ہوگی۔ اور کوئی اسے لینے کے قابل نہ تھا، لیکن میں خود، نیچے گیا اور اِس کو مکمل کیا۔ مَیں اِن کا قرابتی ہوں۔ مَیں قرابتی بنا ہوں۔" اور وہ کتاب کو لیتا ہے۔ آمین!

(243) اوہ، کون آج رات میرے لیے وہاں انتظار کر رہا ہے؟ اور وہ کونسی، کلیسیا ہے، جس کا وہاں انتظار ہو رہا ہے؟ وہاں آپ کیلئے اور کون انتظار کرسکتا ہے؟ وہ قرابتی چھڑانے والا ہے! اوہ، میرے خُدایا! کیسا شاندار بیان، یا عمل ہے!

(244)اب چھڑانے کیلئے یہ دستاویز کی کتاب اُسکے پاس ہے۔ اُس نے اُس کو اپنے ہاتھ میں تھام رکھا ہے۔ اب درمیانی کا کام ختم ہوگیا ہے۔ اُس نے اُسکو اپنے ہاتھ میں تھام رکھا ہے۔ یاد رکھیں، یہ ہمیشہ، خُدا کے ہاتھ میں تھا، لیکن اب یہ برّے کے ہاتھ میں ہے۔ اب دیکھیں۔ تمام مخلوقات کی، مخلصی کی دستاویز کی کتاب، اُسکے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ واپس اِس نسلِ انسانی کیلئے، دعویٰ کرنے کیلئے، واپس آتا ہے۔ اُس نے فرشتوں کو واپس لانے کا دعویٰ نہیں کیا۔ بلکہ بنی نوع انسان کو واپس لانے کا دعویٰ کیا، جن کا سب کچھ کھو گیا تھا، تاکہ وہ پھر سے خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جائیں؛ اور اُنھیں واپس باغِ عدن، اور ہر وہ چیز دے جو کھو چکی تھی؛ جس میں تمام مخلوقات، اور درخت، جانور، اور سب کُچھ شامل ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(245) کیا اِس سے آپکو اچھا محسوس نہیں ہوتا؟ واہ! [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' ایڈیٹر۔] مَیں نے سوچا کہ مَیں تھک گیا ہوں، لیکن مَیں ابھی تک تھکا نہیں ہوں۔ سمجھے؟ بعض اوقات میں سوچتا ہوں کہ اب منادی کرتے ہوئے مَیں ۔مَیں بوڑھا ہو رہا ہوں، اور پھر مَیں کوئی اِسطرح کی چیز ہوتے دیکھتا ہوں، اور پھر مَیں سوچتا ہوں دوبارہ سے ایک جوان ہو گیا ہوں۔ جی ہاں۔ ہاں جی۔ ہُوں! وہ آپ کیلئے کُچھ کرتا ہے۔ سمجھے؟

(246) کیونکہ مَیں یہ جانتا ہوں، کہ وہاں کوئی ہے جو میرے لیے انتظار کر رہا ہے۔ وہاں کوئی ہے جس نے قیمت ادا کر دی ہے جسے مَیں ادا نہیں کر سکتا تھا۔ یہ سچ ہے۔ چارلی، اُس نے یہ میرے لیے کیا۔ اُس نے یہ آپ کیلئے کیا۔ اُس نے یہ سب نسلِ انسانی کیلئے کیا ہے۔ اور اب وہ اپنے چھڑائے ہوئے حقوق کا دعویٰ کرنے کیلئے سامنے آتا ہے۔ وہ کس کیلئے اِس کا دعویٰ کرتا ہے؟ اپنے لیے نہیں؛ بلکہ ہمارے لیے۔ اسلیئے کہ وہ ہم میں سے ایک ہے۔ وہ ہمارا قرابتی ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! وہ میرا بھائی ہے۔ وہ میرا نجات دہندہ ہے۔ وہ میرا خُدا ہے۔ وہ میرا قرابتی چھڑانے والا ہے۔ وہ میرا سب کُچھ ہے۔ کیونکہ اُس کے بغیر مَیں کیا تھا، یا اُس کے بغیر مَیں کیا ہو سکتا ہوں؟ لٰہذا، دیکھیں، وہ میرا سب کُچھ ہے۔ اور وہ میرے قرابتی کی حیثیت سے وہاں کھڑا ہوا ہے۔ اور اب وہ ہمارے لیے شفاعت کر رہا ہے، جب تک کہ وہ وقت نہیں آ جاتا۔ اور اب وہ سامنے آتا ہے اور مخلصی کی کتاب کو لیتا ہے، تاکہ اپنے حقوق کا دعویٰ کرے، جو اُس نے ہمارے لیے کیا۔

(247) وہ مرتے ہیں۔ لیکن یسُوع نے کہا،'' جو کوئی مُجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر بھی جائے، تو بھی زندہ رہیگا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مُجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ہرگز نہ مریگا۔ اور جو کوئی میرا بدن کھاتا اور میرا خون پیتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور مَیں اُسے آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔''

(248) کوئی مسلہ نہیں، چاہے وہ پہلی گھڑی میں، دوسری میں، تیسری میں، چوتھی میں، پانچویں میں، چھٹی میں، یا ساتویں میں سو گیا ہے، چاہے وہ کسی بھی گھڑی میں سو گیا ہے۔ لیکن کیا ہوگا؟ خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا۔ وہ آخری نرسنگا پھونکا جائیگا، اور ٹھیک اُسی وقت آخری فرشتہ اپنا پیغام دے رہا ہوگا اور آخری مُہر کھل جائیگی۔ اور جیسے ہی آخری نرسنگا پھونکا جائیگا، تو مخلصی دینے والا سامنے آتا ہے اور اپنی چھڑائی ہوئی ملکیت کو لیتا ہے، یعنی اپنی کلیسیا کو، جو خون سے دُھلی ہوئی ہے۔

(249) اب دیکھیں، اوہ، اب تمام مخلوقات اُسکے ہاتھ میں پڑی ہوئی ہے، جس میں مخلصی کا سارا

منصوبہ سات بھیدوں والی مُہروں کے ذریعے سربمہر کیا گیا ہے، اور اِس کتاب کو اُس نے اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ اب دھیان دیں۔ ''اور وہ اکیلا ہی ظاہر کر سکتا ہے جس پر وہ ظاکرنا چاہیے گا۔'' دیکھیں، اُس نے اُس کتاب کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اب، اُس نے وعدہ کیا کہ یہ اُس وقت میں ہوگا، اب دیکھیں، کیونکہ اِس مخلصی کی کتاب کو، سات بھید کی مُہروں کے ذریعے سے سربمہر کیا گیا ہے۔ اب دیکھیں۔ اب جیسے ہی......

(250) دوستو، مَیں نے آپ کو بتایا تھا، کہ آپ کو ساڑھے آٹھ بجے تک چھوڑ دیا جائیگا، لیکن مَیں نے اِس بات کو حاصل کرنے کیلئے، تین یا چار صحفوں کو یہاں پر چھوڑ دیا ہے۔ پس مَیں چاہتا ہوں...... لیکن چونکہ مَیں پہلے ہی نو کے بعد والے حصے میں چلا گیا ہوں۔ لہٰذا باقی آپ کل حاصل کر سکتے ہیں۔

(251) لیکن اب اِس مُہروں کی سات تہہ والی کتاب میں، مخلصی کا منصوبہ درج ہے، جو خود، برہ نے لی، کیونکہ وہی ایک تھا جو ایسا کر سکتا تھا۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے اُسکے دہنے ہاتھ میں سے اِسے لے لیا، اب دیکھیں، تاکہ وہ اپنے چھڑائے ہوؤں کا دعویٰ کرے، اور اپنے حقوق کا دعویٰ کرے۔ اور وہ میرے اور آپ کیلئے، دعویٰ کرے، جو اُس نے ہماری خاطر چھڑایا، دیکھیں، تاکہ، ہر وہ چیز واپس دلائے جو آدم نے باغِ عدن میں کھو دی تھی۔ اُس نے ہمارے لیے اُن چیزوں کو واپس چھڑا لیا ہے۔

(252) اب برّہ، اپنے ہاتھوں میں اِس کتاب کے ساتھ موجود ہے، اور ہم اُس کے فضل اور رحم کو اپنے اُوپر مانگنے کیلئے تیار رہیں، تاکہ ہمارے لیے یہ سات مُہروں والی کتاب کھولے، اور ہمیں صرف تھوڑی دیر کیلئے، ماضی کے پردہ وقت میں جھانکنے دے۔ اوہ، میرے خُدایا! غور کریں جب اُس نے دستاویز کی کتاب، یعنی اُس سربمہر کتاب کو لیا، (اب ذرا اِس بات کو اپنے ذہین نشین کر لیں)، اور بھید کی مُہروں کو توڑا، تاکہ اُنھیں ظاہر کرے، دیکھیں، اور اُنھیں اپنوں تک لائے، اور اپنی تمام چھڑائی ہوئی مخلوق پر ظاہر کر دے۔

(253) اب، جب ہم اِس کو مُہروں میں دیکھیں گے، تو ہم واپس جائینگے اور وہاں اُن روحوں کو دیکھیں گے جو مذبح کے نیچے، چلا رہی ہیں، ''اے خُداوند، کب تک، کب تک؟''

(254) اور یہاں مذبح پر، وہ ایک درمیانی کی حیثیت سے موجود ہے، ''کہا کہ بس تھوڑی دیر اور، جب تک کہ اور بہت سارے تمہاری طرح مصیبت نہیں اُٹھا لیتے۔''

(255) لیکن اب وہ یہاں سے، اِس آخری مُہر کی طرف آتا ہے پھر وہ مزید درمیانی نہیں رہتا ہے۔ پھر وہ بادشاہ ہے۔ اور وہ کیا کرتا ہے؟ اگر وہ ایک بادشاہ ہے، تو پھر اُسکی رعایا بھی ہونی چاہیے۔ اور اُسکی رعایا وہ لوگ ہیں جن کو اُس نے چھڑایا ہے، اور وہ اُسکے سامنے اُس وقت تک نہیں آسکتے جب تک وہ چھڑانے کے حقوق حاصل نہیں کر لیتا۔ اور اب وہ ایک درمیانی مقام سے، باہر نکل کر سامنے آتا ہے؛ جہاں موت نے ہمیں قبر میں ڈال دیا تھا، مگر اب وہ حقوق کے ساتھ سامنے آتا ہے۔ آمین۔

(256) ''اور ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے، سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔ کیونکہ خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور یہ آخری نرسنگا ہوگا۔'' اور جب ساتواں فرشتہ اپنا پیغام دیتا ہے، تب آخری مُہر توڑی جاتی ہے، ''اور پھر آخری نرسنگا پھونکا جائیگا، اور جو مسیح میں موئے ہیں جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُنکے ساتھ بادلوں پر اُٹھائیے جائیں گے، تاکہ ہوا میں خُداوند کا استقبال کریں۔'' وہ دعویٰ کرتا ہے! اسلیئے وہ سامنے آتا ہے تاکہ اب وہ اپنی-اپنی ملکیت کا دعویٰ کرے۔

(257) توجہ دیں! اِس پر غور کریں! میرے خُدایا! مُہروں کو توڑ کر، بھیدوں کو عیاں کرتا ہے۔ اُنھیں عیاں کرتا ہے (کن پر؟) آخری کلیسیائی زمانے کے، اُن لوگوں پر جو زندہ ہیں۔ کیونکہ باقی سب تو سو رہے ہیں۔

(258) اُس نے کہا، ''اگرچہ وہ پہلی گھڑی میں، دوسری گھڑی میں، تیسری گھڑی میں، یا پھر آگے بڑھتے ہوئے ساتویں گھڑی میں آجاتا ہے۔'' دیکھیں ساتویں گھڑی میں، جہاں پر ایک-ایک فرمان، یا ایک پُکار ہوتی ہے، ''دیکھو، دلہا آپہنچا ہے!''

(259) اور جب یہ پکار اُن سوئی ہوئی کنواریوں میں ہوئی، یعنی نارمل کلیسیاؤں میں، ایسا ہوا، تو کہا، ''اوہ، آپ جانتے ہیں، مُجھے-مُجھے یقین ہے مَیں بھی اُس رُوح القُدس کو لینا چاہونگا۔'' کیا آپ نے پریسبٹیرن اور ایپس کوپیلین غور کیا؟ کیا آپ نے فینکس میں میرا پیغام سُنا، کہ وہ آدمی جو وہاں کھڑے ہوئے تھے، اور بلند آواز میں، کہہ رہے تھے......اچھا، اِس مصنف کے ساتھ کیا مسلہ ہے، جو کہہ رہا ہے، ''فلاں فلاں ہولی فادر''؟ جبکہ، بائبل کہتی ہے، ''کہ اِسطرح کسی بھی آدمی کو، 'باپ'، نہ کہو۔'' دیکھیں، یہی سبب ہے، کہ وہ اُن کیساتھ سو رہے ہیں، لیکن جب وہ سامنے آئے تو کہا، ''جی ہاں، ہم ایمان رکھتے ہیں۔''

(260) ایک عورت نے کسی دوسری عورت کوفون کیا، اور کہا، ''تم جانتی ہو، مَیں ایپِیس کوپیلین ہوں۔'' اور کہا، ''کسی روز مَیں -مَیں -مَیں نے، غیرزبان میں باتیں کیں۔ اور میرا ایمان ہے کہ مَیں نے رُوحُ القُدس حاصل کرلیا ہے، لیکن، ہش، کسی کو مت بتانا۔'' مُجھے بہت زیادہ شک ہے۔ شاید آپ نے غیرزبانیں بولی ہوں۔ لیکن سُنیں، آپ ایک آدمی کوآگ پر بیٹھادیں، تو کیا وہ شورنہیں مچائیگا؟ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ وہ چُپ نہیں بیٹھ سکتا۔

(261) کیا آپ پطرس، اور یوحنا، اور اُن سب کا جواُوپر بالا خانہ میں تھے تصور کر سکتے ہیں، شاید وہ کہہ رہے ہوں، ''اوہ، اب ہم نے رُوحُ القُدس حاصل کر لیا ہے اب ہمیں چُپ رہنا چاہیئے''؟ مگر بھائیو، وہ تو کھڑکیوں، اور دروازوں کے ذریعے، وہ سب، باہر گلیوں میں، نکل گئے، اور پھر متوالے لوگوں کی مانند نظر آئے۔ یہی اصل رُوحُ القُدس ہے۔

(262) لیکن، آپ غور کریں، کہ کسی بھی حال میں، سوئی ہوئی کنواریوں نے کُچھ حاصل نہیں کیا ہے۔ جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔ اور یاد رکھیں، اور جب وہ تیل خریدنے کی کوشش میں گئیں، تو یاد کریں، کلام نہیں کہتا ہے کہ اُنھوں نے اُسے حاصل کیا۔

(263) لیکن جس دوران وہ اُسے خریدنے کی کوشش کر رہی تھیں، ایک نرسنگا پھونگا گیا۔ پھر کیا ہوا؟ تمام کنواریاں جو سوئی ہوئی تھیں، وہ اُٹھیں اور اپنی مشعلوں کو دُرست کیا، ''اور ضیافت میں اندر چلی گئیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(264) اور باقی مصیبت کے دور کیلئے چھوڑ دی گئیں، ٹھیک ہے، ''جہاں رونا، ماتم، اور دانتوں کا پیسنا ہے۔'' یہ کلیسیا ہے، نہ کہ دُلہن؛ یہ کلیسیا ہے۔

(265) دُلہن اندر چلی گئی۔ دُلہن اور کلیسیا کے درمیان بہت سارا فرق ہے۔ جی ہاں، جناب! جی ہاں۔ ''وہ شادی کی ضیافت میں اندر چلی گئیں۔'' اوہ، لڑکوں، توجہ کرو! [بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(266) مُہریں آخری کلیسیائی زمانے میں (کیوں؟) توڑی گئیں، تاکہ اِن سچائیوں کو عیاں کیا جائے۔ کیوں؟ اسلیئے برّہ نے مُہروں کو توڑا اور اِنھیں اپنی کلیسیا پر عیاں کیا، تاکہ اِس طرح سے وہ اپنی رعایا کو اپنی بادشاہت کیلئے جمع کرے۔ دیکھیں، اپنی دُلہن کو! اوہ، میرے خُدایا! وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی رعایا کو اب اپنے پاس لائے۔

(267) یہ کیا ہے؟ زمین کی مٹی سے باہر، سمندر کی تہہ سے باہر، گڑھوں سے باہر، ہر ایک جگہ اور ہر ایک مقام سے، اور تاریکی کی۔ کی نگری سے، اور فردوس سے، یا پھر جہاں کہیں بھی ہوں وہاں سے باہر لائے۔ وہ پُکاریگا، اور وہ جواب دینگے۔ آمین۔ آمین۔ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] وہ پُکاریگا، اور وہ جواب دینگے۔

(268) دیکھیں وہ اپنی رعایا کو لینے آتا ہے۔ اُس نے اپنے بھیدوں کو آشکارا کر دیا ہے، اور اُنھوں نے اُسے دیکھا۔''کیونکہ اُس وقت میں اب مزید وقت،'' نہیں رہا ہے۔''اب دیر نہ ہوگی ہے۔'' یہ ختم ہوگیا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(269) کیونکہ ایک ذبح کیے ہوئے برّے، اور ایک شفاعتی کی حیثیت سے، اُس نے تخت کو چھوڑ دیا ہے؛ اور ایک ببر، ایک بادشاہ ہونے کی حیثیت سے؛ وہ دُنیا کی عدالت کیلئے آتا ہے، جنھوں نے اُس کے پیغام کو رد کر دیا تھا۔ کیونکہ اب وہ مزید ایک درمیانی نہیں رہا ہے۔

(270) اب پُرانے عہد نامے کی تعلیم کو یاد رکھیں، جبکہ ہم جلدی کرتے ہیں۔ دیکھیں جب رحم گاہ سے خون ہٹ جاتا تھا، تو پھر وہ کیا بن جاتا تھا؟ وہ عدالت کی جگہ بن جاتی تھی۔

(271) اور جب ذبح کیا ہوا، برّہ، باپ کے تخت سے، ابدیت سے آگے بڑھا، اور اُس نے اپنے حقوق کو لے لیا، تو پھر وہ عدالت کی جگہ بن گئی۔ اور پھر وہ، ایک برّہ نہیں، بلکہ ایک ببر، بادشاہ بن گیا، اور اُس نے اپنی ملکہ کو سامنے آنے کیلئے بُلایا تا کہ اُس کیساتھ کھڑی ہو۔

(272)''کیا آپ نہیں جانتے کہ مُقدس لوگ زمین کی عدالت کرینگے؟''دانی ایل نے کہا، ''عدالت ہو رہی تھی، اور کتابیں کھلی تھیں؛ ہزاروں ہزار اُسکی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ اُسکے حضور کھڑے تھے،'' بادشاہ اور ملکہ کی موجودگی میں۔''اور پھر ایک اور کتاب کھولی گئی، جو کہ کتابِ حیات تھی،'' جو کلیسیا کیلئے ہے۔ اور بادشاہ اور ملکہ وہاں کھڑے ہوئے تھے۔

(273) جیسے ایک چرواہے نے خیال میں کہا:

گزشتہ رات جب مَیں میدان میں لیٹا تھا،
مَیں نے آسمان پر ستاروں کو دیکھا،
اور مَیں حیران ہوا کہ کبھی ایک چرواہا بھی
میٹھی الوادع اور الوادع کرتے آگے بڑھ سکے گا

وہاں ایک راستہ ہے جو روشن ہے، اور خوش علاقہ ہے،
لیکن وہ کہتے ہیں، کہ وہاں ایک، مدھم سا راستہ ہے،
لیکن وہ ایک کشادہ راستہ ہے جو ہلاکت کو پہنچا تا ہے
اور سارے راستے میں جلتا ہی رہتا ہے۔
دیکھیں وہ ایک دوسرے عظیم مالک کی بات کرتے ہیں،

(274) وہ اپنے گلہ کو چرانے والی زبان کے لہجے میں بات کر رہا ہے۔ لیکن اگر آپ کبھی موشیوں کو چرانے والے عمل میں ہوں، تو پھر آپ اُس منصوبے کو دیکھ سکتے ہیں۔

وہ ایک دوسرے عظیم مالک کی بات کرتے ہیں،
اور وہ کبھی ضرورت سے زیادہ ذخیرہ نہیں کرتا، اسلیئے وہ کہتے ہیں،
وہ ایک گنہگار کیلیئے ہمیشہ جگہ بناتا ہے
جو تنگ راستے سے ہوتے ہوئے، سیدھا وہاں جائے گا۔
وہ کہتے ہیں وہ تم کو کبھی نہیں چھوڑے گا،
اور وہ ہر ایک عمل کو جانتا اور دیکھتا ہے؛
اسلیئے، حفاظت کیلیئے، ہم بہتر نشان حاصل کر لیں،
اسلیئے ہمارا نام اپنی عظیم ملاپ کی کتاب میں رکھتا ہے۔
اسلیئے وہ کہتے ہیں وہاں مویشیوں کی طرح ایک بڑا ہجوم ہوگا،
جب چرواہے وہاں کھوج لگانے والوں کی مانند کھڑے ہونگے،
اور عدالت کے سواروں کے ذریعے نشان لگایا جائیگا، (اور وہ نبی اور غیب بین ہے)
کیونکہ وہ تعینات کیے گئے ہیں اور ہر نشان کو جانتے ہیں۔

(275) اگر آپ کبھی اُس عملے میں رہے ہوں، اور مالک کو وہاں کھڑے دیکھا ہو، تو آپ گھڑ سوار اور لوگوں کو کام کرتے دیکھیں گے۔۔ اور وہ وہاں سے گزرنے والوں پر اپنی مُہر دیکھے گا، تو وہ مالک کو اشارہ کریگا۔ اور مالک اُنھیں دیکھے گا، اور سر ہلا کر اشارہ کریگا۔ اور اُس کی چھوٹی گھوڑی ٹھیک، ادھر اُدھر، اور چاروں طرف دوڑتی ہے بھاگ کر اندر آجائیگی، مویشوں کے سینگ دکھائی دیتے ہیں، اور اپنی گائیوں پر خود ہی مُہر لگاتا ہے۔ سمجھے؟

اسلیئے وہ کہتے ہیں وہاں مویشیوں کی طرح ایک بڑا ہجوم ہوگا،
جب چرواہے وہاں کھوج لگانے والوں کی مانند کھڑے ہونگے،
اور عدالت کے سواروں کے ذریعے نشان لگایا جائیگا
کیونکہ یہ تعینات کیے گئے ہیں اور ہر نشان کو جانتے ہیں۔(سمجھے؟)

(276) پس اُس نے کہا:
مُجھے لگتا ہے کہ مَیں ایک بھٹکی بھیڑ کی مانند ہونگا،
یعنی ایک ایسے شخص کی مانند جو مرنے والا ہو، جو بغیر مُہر کے ہو، (وہ اس طرح کی بھیڑوں کا سوپ بناتے تھے، سمجھے)،
جب اُن سواروں کا مالک اُس طرف آتا ہوگا،
تو وہ اس طرح کی بھیڑوں کو کاٹتا ہوگا۔

(277) دیکھیں یہ کون ہے؟ یہ سواروں کا مالک کون ہے۔ یہ برّہ ہے، اور سات پیامبر ہیں جو اُس نے تعینات کیے ہیں اور وہ ہر نشان کو جانتا ہے۔ سمجھے؟ ہُوں!

(278) توجہ کریں، یہاں وہ آتا ہے۔ اور ایک شفاعتی، ایک ذبح کیے ہوئے برّے کی حیثیت سے، تخت کو چھوڑ دیتا ہے؛ اور ایک ببر، یعنی بادشاہ بنتا ہے، تاکہ تمام دُنیا کو عدالت میں لائے، جنھوں نے اُسے رد کیا ہے۔ ہمارا چھڑانے والا اقرابتی اُس وقت سب پر بادشاہ ہوگا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ اُس نے مخلصی کی دستاویز کی کتاب کو لے لیا ہے۔ یہ پوری کی پوری اُسکے ہاتھ میں ہے۔ اور مَیں خوش ہوں کیونکہ مَیں اُسے جانتا ہوں۔ سمجھے؟

(279) اِس کے بعد وہ اپنی میراث کا دعویٰ کرتا ہے؛ جو کہ کلیسیا، یعنی دُلہن ہے۔ وہ اُس کا دعویٰ کرتا ہے۔

(280) اِس کے بعد پھر وہ کیا کرتا ہے؟ پھر وہ اپنے مدِ مقابل، شیطان سے نمٹتا ہے۔ اور وہ اُسے اور اُن سب کو جو شیطان کی تحریک کے زیرِ سائیہ تھے، اور جنھوں نے اُسکے مخلصی کے کلام کو رد کیا تھا، آگ کی جھیل میں پھینک دیتا ہے۔

(281) وہ اب بھی بادشاہ ہے۔ جبکہ رحم ابھی تخت پر موجود ہے۔ چنانچہ آپ اُسکی بخشش کو رد مت کریں۔ سمجھے؟ صرف سوار جانتے ہیں کہ آپ کون ہیں۔

(282) اور، اب، وہ اپنے دشمن کو، جس نے دو ہزار سال سے اُسے پریشان کیا تھا، یہ دعوٰی کرتے ہوئے کہ، ''مَیں جو کُچھ بھی کرنا چاہوں اِن لوگوں کیساتھ کرسکتا ہوں۔ کیونکہ یہ اب بھی میرے ہاتھ میں ہیں۔ یہ میرے ہیں۔ مَیں ...... کیونکہ یہ لوگ پیچھے دستاویز کی کتاب کو کھو بیٹھے تھے۔''

(283) لیکن وہ قرابتی چھڑانے والا ہے۔ اُس نے کہا وہ اب بھی یہاں پیچھے شفاعت کر رہا ہے۔ لیکن کسی دِن......

شیطان کہتا ہے، ''مَیں اِنھیں قبر میں پھینک دونگا۔''

(284) لیکن اُس نے کلیسیا کو بتایا، ''مَیں تمہیں باہر نکال لاؤنگا۔'' سمجھے؟ ''لیکن، پہلے، مُجھے ایک شفاعتی ہونا ضروری ہے۔''

(285) اب وہ باپ کے تخت کو چھوڑ کر، پیچھے ابدیت سے قدم بڑھاتے ہوئے، سامنے آتا ہے، جہاں وہ ایک شفاعتی کی حیثیت سے بیٹھا ہوا تھا۔ اور اب وہ ایک بادشاہ ہونے کی حیثیت سے آتا ہے، اوہ، تاکہ سب قوموں پر لوہے کے عصا سے حکمرانی کرے۔ کیونکہ عدالت کا ہونا مقرر ہے۔ اوہ، بھائی، ہمارا چھڑانے والا قرابتی یہ سب تھامے ہوئے ہے۔ یہ سچ ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(286) پھر وہ کیا کرتا ہے؟ پھر وہ اُنھیں اُس مدِ مقابل، شیطان کے ہاتھ سے بلاتا ہے اور کہتا ہے۔ ''اب یہ میرے ہیں۔ دیکھ مَیں نے اِنھیں قبر سے نکال لیا ہے۔'' اور پھر وہ اُن سب جھوٹوں کو، اور کلام کی نقل کرنے والوں کو، اور ایسے ہی تمام لوگوں کو، اور ساتھ ہی شیطان کو لیتا ہے، اور اُنھیں آگ کی جھیل میں بھسم کرتا ہے۔ اب دیکھیں، یہاں وہ ختم ہو جاتے ہے۔ اُنھیں آگ کی جھیل میں پھینک دیا جاتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(287) آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ مَیں-مَیں ختم کرنے سے پہلے یہاں کُچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اور پھر ہم-ہم- ہم جلدی کرینگے۔ توجہ دیں۔ اب ہم ساتویں آیت سے نیچے چلتے ہیں۔ لیکن آٹھ آیت سے، چودہ تک، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ توجہ کریں کہ کیا وقوع پذیر ہوتا ہے۔

اور وہ سب جو آسمان پر، اور وہ سب جو زمین پر......

(288) ذرا اِس کو سُنیں۔ اب مُجھے ذرا اِسے پڑھنے دیں۔ غالبًا ساتویں آیت سے، دیکھیں، مُجھے یقین ہے کہ اگر مَیں اِسے کتابِ مقدس سے پڑھتا ہوں تو یہ ہمارے لئے بہتر ہوگا۔ لیکن پہلے چھٹی آیت کو دیکھتے ہیں۔

اور مَیں -مَیں نے اُس تخت، اور، چاروں جانداروں، اور اُن بزرگوں کے بیچ میں، گویا ذبح کیا ہوا، ایک برّہ کھڑا، دیکھا، اُس کے سات سر...... بلکہ (میرا مطلب ہے) سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں، (ہم اِسے بیان کر چکے ہیں)، یہ خُدا کی سات روحیں ہیں جو تمام رُوی زمین پر بھیجی گئی ہیں۔

(289) دیکھیں سات کلیسیائی زمانوں کے، سات پیامبر جنھوں نے اُس جلتی آگ کو قائم رکھا۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

اور اُس نے آکر (برّہ نے) تخت پر بیٹھے ہوئے کے- کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لے لیا جو تخت پر بیٹھے ہوئے تھا۔

(290) اب توجہ دیں۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو دیکھیں پھر کیا وقوع پذیر ہوا۔ آپ ایک یوبلی کے متعلق بات کرتے ہیں! اب دیکھیں یہ اُن مُہروں کو توڑا جانا ہے۔ اور یہ بات ہم ''آدھے گھنٹے کی چھائی ہوئی خاموشی میں دیکھیں گے،'' یہ فوراً اِس کے بعد وقوع ہوتی ہے۔ اب دیکھیں، ہم اِس میں شروع کرینگے۔ اور ٹھیک یہاں، آنے والے اتوار کی رات، اِسکو ختم کرینگے۔

اب بڑے دھیان سے سُنیں۔ کیا آپ تیار ہیں،؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] توجہ کیساتھ سُنیں، جب اُس نے ایسا کیا تو پھر کیا وقوع پذیر ہوا۔

(291) جب ساری مخلوقات کراہ رہی تھی؛ اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ کیا کرے، اور یوحنا بھی رو رہا تھا۔ ''تب چلتا ہوا، برّہ سامنے آتا ہے!'' اور یہ کتاب اپنے اصلی مالک کے- کے ہاتھوں میں تھی، کیونکہ انسان گر چکا تھا اور اِس کتاب کو کھو چکا تھا۔ اور اب، کوئی بھی شخص اِس قابل نہ نکلا، جو زمین کو چھڑاتا؛ جیسے کہ مَیں نے کہا، نہ کوئی پریسٹ، پوپ، اور نہ ہی کوئی اور شخص تھا۔ ''لیکن پھر برّہ سامنے آتا ہے!'' نہ مریم، نہ یہ مقدّس، نہ کوئی اور مقدّس۔ لیکن لہولہان، ذبح کیا ہوا، برّہ سامنے آتا ہے، اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُسکے دہنے ہاتھ سے اِس کتاب کو لے لیتا ہے۔'' اور تب اُنھوں نے وہاں ایک برّہ دیکھا؛ اور تب قربان گاہ کے- کے نیچے کی تمام روحوں، اور تب اُن فرشتوں، اور تب اُن بزرگوں، اور تب ہر ایک چیز نے اُسے دیکھا، تب یہ بات ختم ہوتی ہے۔ لیکن ابھی تک، یہ کام، مستقبل میں ہونا مقرر ہے۔ آج رات وہ ایک درمیانی کی حیثیت سے موجود ہے، لیکن وہ اِس کام کو سرانجام دینے آ رہا ہے۔ توجہ دیں۔

جب اُس نے کتاب لے لی، تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برّہ کے سامنے گر پڑے، اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط، اور عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے، یہ مقدّسوں کی دُعائیں ہیں۔

(292) یہ وہ ہیں جو قربان گاہ کے نیچے ہیں، جنھوں نے لمبے عرصے سے، دُعائیں کیں۔ غور کریں، اُنھوں نے مخلصی کیلیئے دُعا کی تھی، اور جی اُٹھنے کیلیئے دُعا کی تھی۔ اور یہاں یہ- یہ بزرگ اُنکی دُعاؤں کو سامنے انڈیل رہے ہیں...... اسلیئے، کہ اب ہم نے ایک نمائندگی کرنے والے کو حاصل کرلیا، ہم نے آسمان میں ایک قرابتی کو حاصل کرلیا ہے، جو اپنا دعویٰ کرنے کیلیئے سامنے آتا ہے۔

اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے، کہ، تُو اِس کتاب کو لینے، اور اِسکی مُہریں توڑنے کے لائق ہے: کیونکہ تُو نے ذبح ہوکر، اپنے خون سے (توجہ دیں) ہر ایک قبیلہ...... اور اہلِ زبان، اور اُمت، اور قوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا؛ اور اُنکو ہمارے خُدا کیلیئے ایک بادشاہی اور کاہن بنا دیا: اور وہ زمین پر بادشاہی کریں گے۔

(293) وہ واپس آنا چاہتے ہیں۔ اور یہاں وہ بادشاہ اور کاہن ہونے کے لیے، واپس آئیں گے۔

(294) خُدا کو جلال مِلے! مَیں کافی اچھا محسوس کر رہا ہوں کہ بیگانہ زبانوں میں بولوں۔ دیکھیں۔ توجہ دیں۔ جی ہاں۔ ایسا لگتا ہے جیسے میرے پاس اِیسی زبان نہیں ہے؛ جس سے مَیں اُسکی زیادہ حمد کرسکوں۔ مُجھے ایسی ہی زبان کی ضرورت ہے جسے مَیں جانتا تک نہ ہوں۔

(295) دھیان دیں، ''اور جب مَیں نے نگاہ کی......'' اِس بات کو سُنیں۔

اور جب مَیں نے نگاہ کی، تو بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی......

(296) سُنیں کیسے یو بلی ہو رہی ہے! جب اُنھوں نے دیکھا کہ وہ برّہ آیا اور اُس مخلصی کی کتاب کو لے لیا ہے، تو وہ روحیں بھی چلا اُٹھیں۔ ہم اِسے لیں گے۔ سب، بلکہ ہر ایک چیز، حتیٰ کہ بزرگوں نے بھی گر کر سجدہ کیا۔ اُنھوں نے مقدّسوں کی دُعاؤں کو انڈیل دیا۔ وہاں کیا ہوا تھا؟ وہاں ہمارے لئے ایک قرابتی پیش ہوا تھا۔ وہ گر گئے اُنھوں نے سجدہ کیا۔ اور اُنھوں نے ایک نیا گیت گایا، اور کہا، ''تُو ہی اِس لائق ہے، اسلیئے کہ تُو ہی ذبح ہوا!'' اِس بات پر توجہ کریں...... اور اُن فرشتوں پر نگاہ کریں!

اور جب مَیں نے نگاہ کی، تو......اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی: جن کا شمار لاکھوں،......اور کروڑوں تھا؛ (واہ! توجہ دیں!)

اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے، کہ ذبح کیا ہوا برّہ ہی قُدرت، اور دولت، اور حکمت، اور طاقت، اور عزت، اور تمجید، اور حمد کے لائق ہے۔

(297) دیکھیں جب وہ برّہ رہنمائی کرتا، اور اپنے شفاعتی ہونے کے مقام کو چھوڑتا ہے، اور اپنی ملکیت کیلئے سامنے آتا ہے تاکہ اپنا دعویٰ کرے، تو آسمان میں کیسی یوبلی ہوگی!

(298) آپ جانتے ہیں، آگے چل کر یوحنا کو ایک بات ملتی ہے۔ اُس نے ضرور وہاں اپنا نام لکھا دیکھا ہوگا۔ جب مُہریں توڑی گئیں، تو وہ ضرور ہی نہایت خوش ہوا ہوگا۔ سُنیں اُس نے کیا کہا۔

پھر مَیں نے آسمان، اور زمین، اور زمین کے نیچے کی،......اور......سمندر کی، سب...... مخلوقات کو، یعنی سب چیزوں کو، جو اُن میں ہیں، یہ کہتے سُنا، کہ جو تخت پر بیٹھا ہے،......اُس کی،...... اور برّہ کی،......حمد،......اور تمجید، اور سلطنت ابدالآباد رہے......(آمین! آمین، اور ثم آمین! اوہ!)

اور چاروں جانداروں نے، آمین کہا۔ اور بزرگوں نے اُسے گر کر سجدہ کیا جو زندہ ہے اور ابدلآباد زندہ رہے گا۔

(299) جب وہ برّہ چلتا ہوا آیا، تو یوحنا یوبلی کے متعلق بات کرتا ہے، اُس وقت کے متعلق بات کرتا ہے! دیکھیں، وہ کتاب آسمان میں سر بمہر ہے، اور وہ بھید ہیں۔

(300) آپ کہتے ہیں، ''کیا میرا نام وہاں موجود ہے؟'' مَیں نہیں جانتا۔ لیکن مُجھے اُمید ہے کہ یہ وہاں موجود ہے۔ لیکن، اگر یہ موجود ہے، تو پھر یہ بنائے عالم سے پیشتر کتاب میں لکھا گیا ہے۔

(301) تاہم پہلی بات، یہ اُسی مخلصی کی نمائندگی کرتے ہوئے، برّہ آیا جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا۔ اور اُس نے کتاب کو لیا، (تعریف ہو!) اور کتاب کو کھولا، اور مُہروں کو توڑا؛ اور اِسے زمین پر، اپنے ساتویں فرشتہ کے پاس بھیجا، تاکہ اِسے اپنے لوگوں پر آشکارا کرے! [جماعت نہایت شادمان ہوتی ہے- ایڈیٹر۔] آپ یہاں ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! پھر کیا ہوتا ہے؟ پھر چیخ وپُکار، اور نعرے، ہیلیلویاہ، اور مسح، اور قدرت، اور جلال، ظاہر ہوتا ہے! [جماعت مسلسل نہایت شادمان ہوتی ہے۔]

(302) اور ہمارا بھائی، بزرگ یوحنا، وہاں کھڑا ہوا، اونچی آواز میں چلا رہا تھا! ''کیوں،''

اُس نے کہا، ''پھر مَیں نے آسمان کی، اور زمین کی، اور سمندر کی سب مخلوقات کو، یہ کہتے سُنا، 'آمین! آمین! کہ اُس کی حمد، اور تمجید، اور قدرت، اور سلطنت اُسکی ہو، جو ابدالآباد زندہ ہے۔'''

(303) دیکھیں جب وہ مُہریں ٹوٹیں، تو پھر ایک خوشگوار وقت تھا! یوحنا نے ضرور پردۂ وقت میں جھانک کر دیکھا ہوگا، اور کہا ہوگا، ''یوحنا وہاں موجود ہے۔'' اوہ، اوہ!

(304) وہ بہت خوش تھا، حتیٰ کہ اُس نے کہا، ''آسمان کی سب مخلوقات۔'' وہ ضرور حقیقتاً چلا اُٹھا، کیا وہ نہیں چلا اُٹھا تھا؟ ''پھر مَیں نے آسمان، اور زمین، اور زمین کے نیچے کی، سب مخلوقات کو، یعنی سب چیزوں کو، یہ کہتے سُنا، کہ آمین! برّہ ہی، حمد، اور تمجید، اور حکمت، اور قدرت، اور سلطنت، اور دولت کے لائق ہے۔''' آمین!

(305) کیوں؟ کیونکہ تب اُس کو یہ مُکاشفہ مِل گیا تھا، کہ برّہ، چھڑانے والا، ہمارا قرابتی، شفاعتی مقام کو چھوڑ کر آ گیا ہے اور یہاں وہ اپنی ملکیت کو لینے آیا ہے۔ اوہ!

جلد ہی برّہ اپنی دُلہن کو لے جائیگا تا کہ ہمیشہ اُس کے ساتھ رہے،
تمام آسمانی لشکر جمع ہونگے؛
اوہ، یہ جلالی نظارہ ہوگا، اور تمام مقدسین بے داغ وسفید ہونگے؛
اور ہم یسُوع کے ساتھ ابدی بادشاہی کریں گے۔
اوہ، ''آؤ اور کھاؤ،'' مالک بلاتا ہے، (کلام کو)، ''آؤ اور کھاؤ۔''

(306) اوہ، مَیں-مَیں-مَیں نے بغیر الفاظ کے حاصل کیا ہے، سمجھے۔

''آؤ اور کھاؤ، آؤ اور کھاؤ،''

آپ یسُوع کی میز پر کسی بھی وقت کھانا کھا سکتے ہیں، (ابھی! لیکن جب وہ اُس مقام کو چھوڑ دیگا، تو پھر کوئی اُمید نہیں رہے گی۔)

کیونکہ یہ وہ ہستی ہے جس نے بھیڑ کو سیر کیا، اور پانی کو مے میں تبدیل کیا۔

(307) اُس نے کہا، کہ، ''جو کوئی مُجھ پر ایمان لاتا ہے، یہ کام جو مَیں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔'' اوہ، میرے خُدایا! اُس نے آخری دِنوں میں اِن کاموں کا وعدہ کیا ہے۔ اُس نے اِن کاموں کے متعلق کہا ہے۔ اُس نے بتایا کہ اب اِن باتوں کے مُکاشفہ کو جاننے کا وقت ہے۔ ''آؤ اور کھاؤ۔'' اوہ، میرے بھائی، اِسے کھونا مت۔

اب آئیں ہم ایک منٹ کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

(308) کل رات، خُدا کے فضل سے، ہم پہلی مُہر توڑنے کی کوشش کرینگے، اگرچہ خُدا اِسے ہمارے لیے توڑے گا اور ہم دیکھیں گے کہ اِس میں کیا مُکاشفہ ہے،'' جو بنائے عالم سے پوشیدہ رہا ہے۔''

(309) اِس سے پہلے کہ ہم دُعا کریں، گنہگار دوستو، یا نیم گرم کلیسیائی رُکنوں، چاہے آپ نے صرف ایک کلیسیا میں رُکنیت حاصل کی ہے، یا آپ نے رُکنیت حاصل نہیں کی ہے؟ اگر آپ نے صرف ایک رُکنیت حاصل کر رکھی ہے، تو آپ کیلئے بہتر ہوگا جتنی جلدی ممکن ہو اِس سے کنارہ کشی کریں۔ کیونکہ آپکو ایک پیدائش کی ضرورت ہے۔ آپکو خون کے پاس آنا چاہیے۔ آپ کو کسی ایسی چیز کے پاس آنا چاہیے جس سے گُناہ کے دھبے مٹ جاتے ہیں، یہاں تک گُناہ کا مزید نام ونشان تک باقی نہیں رہتا ہے۔

(310) اگر آپ نے تیاری نہیں کی، تو ابھی کریں، تاکہ برّے کا ہوا میں استقبال کریں! اور اُس طاقت سے جس سے مَیں آراستہ ہوں اور اپنے اختیار سے، جو قادرِ مطلق کی طرف سے دیا گیا ہے، اور آگ کے ستون، اور ایک فرشتہ کے ذریعے خدمت پانے کے وسیلے سے، یسُوع مسیح کے نام میں، مَیں آپ کو اِس بات کا حکم دیتا ہوں! صرف اِس زمین کی کلیسیا کی قیام گاہ کی رُکنیت کے ساتھ اُسے ملنے کی کوشش مت کریں۔

(311) آئیں، جبکہ ابھی وہ ایک درمیانی کی حیثیت سے موجود ہے، اور جیسا کہ مُجھے معلوم ہے، کہ وہ ابھی تک تخت پر موجود ہے، اور شفاعت کر رہا ہے۔ چنانچہ، ایک دِن ایسا آئیگا جب آپ آنا چاہیں گے، مگر پھر وہ مزید درمیانی نہیں ہوگا۔ اگر ہم اِس زمانے پر غور کریں جس ہم میں رہ رہے ہیں، تو ہم ساتویں کلیسیائی زمانے میں ہیں، اور خُدا کے بھید سامنے آگئے ہیں کہ اُن کے اندر کیا ہے، اور خُدا کی ثابت کرنے والی رُوح ہر ایک چیز کو ظاہر کر رہی ہے جس کا اُس نے آخری دِنوں میں وعدہ کیا ہے، اب بتائیں باقی کتنا وقت بچا ہے؟ اسلیئے اے گُنہگار دوستو، لوٹ آؤ۔

(312) خُداوند یسُوع، وقت ختم ہو رہا ہے۔ اور جیسا کہ ہم سوچ رہے ہیں شاید یہ اُس کے بعد ہو۔ مگر ہم اُس گھڑی کو قریب ہوتے دیکھ کر خوش ہیں۔ کیونکہ یہ ایماندار کیلئے، بہت ہی جلالی گھڑی ہے جو دُنیا نے کبھی جانی ہو۔ لیکن، رد کرنے والوں کیلئے، یہ نہایت ہی پریشانی کا وقت ہے جو کبھی ہوسکتا

ہے۔اور حروفِ تہجی میں کوئی ایسے الفاظ تلاش نہیں کر سکتے، کوئی ایسے حروف جو الفاظ بنا سکیں، جو اُس دُکھ اور مصیبت کو ظاہر کرسکیں جو ایسے لوگوں کیلیئے رکھی ہوئی ہے۔اور نہ ہی ہمارے حروفِ تہجی میں ایسے لفظ ہیں، جو بنائے جاسکتے ہوں، کہ اُن برکات کو ظاہر کرسکیں جو ایماندار کیلیئے رکھی ہوئی ہیں۔

(313) اے باپ، ہوسکتا ہے کہ آج رات، یہاں پر، کُچھ بے اُمید لوگ ہوں۔اور وہ سمجھ دار انسان ہیں۔اور اگر اب بھی خون رحم گاہ پر موجود ہے،تو ہونے دے کہ برّہ تخت سے چلتا ہوا، آج رات، اِن کے دِلوں میں آئے، اور اِن پر ظاہر کرے کہ یہ کھوئے ہوئے ہیں۔اور اُن لہولہان ہاتھوں کے ساتھ، کہے، ''آجاؤ، جبکہ ابھی آنے کا وقت موجود ہے۔''

(314) اے خُداوند، مَیں پیغام کو، اپنی دُعا کے ساتھ، تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔اے باپ،یسُوع کے نام میں، تیری مرضی پوری ہو۔

جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں۔

(315) اگر آپ نے ابھی تک اِس درخواست اور اِس مانگ کو پورا نہیں کیا ہے! اور آپ نے صرف اپنے چرچ پر بھروسہ کیا ہے! تو پھر کوئی ایسی چیز نہیں جو چھڑا سکتی ہے۔اور اگر آپ نے کُچھ مُقدسوں سے شفاعت کرنے پر بھروسہ کیا ہے،تو آپ ابھی تک کھوئے ہوئے ہیں۔اور اگر آپ اپنے ہاتھوں کے کیئے ہوئے کاموں پر بھروسہ کیئے ہوئے ہیں، ایسے کام جو آپ نے کیئے ہیں، اور وہ بڑے اچھے ہیں، لیکن تو بھی آپ کھوے ہوئے ہیں۔اگر آپ اپنی ماں کی- کی دُعاؤں کے ساتھ بھروسہ کیئے ہوئے ہیں، یا پھر اپنے ماں، باپ کی راستبازی پر بھروسہ کیئے ہوئے ہیں؛ اگر آپ ایسی ہی باتوں پر بھروسہ کیئے ہوئے ہیں،تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔اگر آپ کسی جوش، اور کسی اجنبی احساس، اور کسی جذبے، اور غیر زبانوں میں باتیں کرنے، اور ناچنے پر بھروسہ کیئے ہوئے ہیں! اگر چہ یہی سب کُچھ ہے جس پر آپ بھروسہ کیئے ہوئے ہیں، اور برّے کو نہیں جانتے، یعنی ذاتی طور پر، اُسے نہیں جانتے، تو پھر، مَیں آپکو خُدا کی حضوری میں حکم دیتا ہوں، کہ اِسی گھڑی، خُدا کیساتھ، اِس بات کو درُست کرلیں۔

(316) اپنے دِل کی گہرائی میں، دُعا کریں۔اور بالکل سادہ بن جائیں، کیونکہ خُدا سادگی میں چھپا ہوا ہے۔آپ کو یاد ہے، بائبل کہتی ہے، ''کہ جتنے ایمان لائے اُن میں شامل ہوگئے۔''

(317) اور اب جبکہ ہم آپ کیلیئے دُعا کرتے ہیں،تو مُجھے بھروسہ ہے کہ آپ (اپنا) ایک ابدی فیصلہ کرلیں، ''کہ خُداوند، مَیں یہی کہونگا، ہاں مَیں موجود ہوں!''' اور فیصلہ ایک، ''پتھر کی مانند ہے۔''

لیکن ایک سنگ تراش کے بغیر جو اِس کو تراش سکتا ہے اِس پتھر میں کیا اچھا پن ہے، جو عمارت میں لگتا ہے، اور عمارت کو شکل وصورت دیتا ہے؟ تو پھر، اِس وقت آپ جو کُچھ بھی ہیں اپنے آپ کو رُوحُ القُدس کو تراشنے دیں، تاکہ وہ آپ کو وہ کُچھ بنائے جو ہونا چاہیے۔ اگر آپ صرف ایک باضابطہ چرچ ممبر ہیں؛ اگر آپ ایک گنہگار رہیں؛ یا آپ جو کُچھ بھی ہیں؛ اگر آپ مسیح کے، اور رُوحُ القُدس کے بغیر ہیں، تو خُدا آج رات، آپ کو سلامتی بخشے۔

(318) اب، اے خُداوند، جیسے کہ سمجھ رکھتے ہوئے مَیں جانتا ہوں کہ کیسے آنا ہے، اور جیسے کہ کلامِ مقدس کے مطابق میں جانتا ہوں کہ کیسے آنا ہے، اب مَیں اِن لوگوں کے ساتھ آیا ہوں اور مَیں نے اِنھیں، کلام کے ساتھ تیرے سُپرد کیا ہے۔ اور خُداوند، مَیں اِس بات پر بھروسہ کر رہا ہوں، کہ آج رات، کلامِ مُقدس اِن لوگوں کے دِلوں میں اپنی جگہ بنا چکا ہے۔

(319) اور اگر یہاں کُچھ ایسے لوگ ہوں جو اِس بات کو نہیں جانتے ہیں، یا اُن کی زندگیوں میں رُوحُ القُدس کی مٹھاس بھری حضوری موجود نہیں ہے؛ بلکہ، غُصہ، یا مختلف پن ہے، یا خود غرضی ہے، یا کُچھ اور ہے جس نے اِس عظیم چیز سے اِنھیں کاٹ دیا ہے، اور اِس سے اِنھیں محروم رکھا ہے؛ یا کوئی عقیدہ ہے، یا- یا کوئی ایسا جوش ہے، جس نے اِنھیں خُدا کی رفاقت کی مٹھاس سے محروم رکھا ہے؛ تو اب یہ بندھن کھل جائے!

(320) اور اب وہ، لہولہان برّہ، مقدس قربانی جو تخت سے اٹھ کر آتا ہے، خُدا کے تخت کے راستے کی روحانی روشنیوں میں سے نکل کر وہ اپنی میراث کا دعویٰ کرنے آتا ہے! اے خُدا، آج رات، یہ بخش دے، کہ یہ لوگ اُسے پالیں۔ ہونے دے کہ ہر ایک فیصلہ دِل سے کیا جائے، اور بخش دے کہ یہ لوگ خود کو اُسکے حوالے کر دیں کیونکہ وہی واحد ہے جو اِنھیں تراش سکتا ہے اور اِنھیں خُدا کے بیٹوں اور بیٹیوں کی شکل وصورت دے سکتا ہے۔

(321) اب، دُعا میں سنجیدہ رہیں، کیونکہ مَیں نے جس طرح سے اِسے کرنے کی رہنمائی محسوس کی ہے اُسی طرح سے مَیں کر رہا ہوں۔ خُدا کی حضوری میں، سنجیدہ رہیں، جیسا کہ اُس نے خود کو آپ پر ثابت کیا ہے۔ اور آپ ایک مسیحی نہیں تھے، یا آپ وہ نہیں ہیں جسے ہم کہتے ہیں...... نہ کہ ایک- ایک- ایک- تنظیمی رکن، بلکہ میرا مطلب ایک نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی سے ہے۔ لیکن آپ دِل سے ایمان رکھیں کہ پیغام سچا ہے، اور آپ دِل سے ایمان رکھیں کہ آپ صرف خُدا کے فضل کی بدولت

ہی نجات پا سکتے ہیں۔ اور آپ یقین کریں کہ اب وہ آپکے دِل سے کلام کر رہا ہے۔ اور آپ کو اُسے قبول کرنا چاہیے، اور اُسکے کلام کیلئے تیار رہیں تا کہ- تا کہ آپ اِس وقت جو کُچھ بھی ہیں آپ کو تراش دے، اور آپ کو وہ کُچھ بنا دے جو آپ کو ہونا چاہیے۔ کیا آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہو کر، بالکل اِس بات کے گواہ ہونا چاہیں گے؟ اگر کوئی ایسا شخص یہاں موجود ہے، اور وہ چاہتا ہے کہ...... یہ سب کُچھ کرے، تو اپنے قدموں پر کھڑا ہو جائے۔

(322) آسمانی باپ، مَیں جانتا ہوں کہ مزید اور کُچھ نہیں ہے جو کیا جائے بلکہ صرف تیرے کلام کو پیش کرنا ہی ہے۔ یہاں لوگ اپنے قدموں پر کھڑے ہو رہے ہیں، جو کہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ وہاں نہیں رہے جہاں اِنھیں ہونا چاہیے تھا، جو آمدِ ثانی کیلئے تیار نہیں ہیں، کیونکہ یہ واقع ہمارے لیے پہلی مُہر کھلنے سے پہلے بھی وقوع پذیر ہو سکتا ہے۔

(323) اور، اے باپ، مَیں اِن لوگوں کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ اور مَیں -مَیں، تیرا خادم ہوتے ہوئے، اِس دُعا کو عظیم شفاعت کرنے والے، مسیح کے حضور پیش کرتا ہوں۔ اور جیسے یہ لوگ دُعا کرتے ہیں، مَیں بھی اپنی دُعا کو اِن کیساتھ، خُدا کے عظیم تخت پر پیش کرتا ہوں، جہاں آج رات بھی وہ لہولہان قربانی موجود ہے۔ اور کسی بھی وقت وہ اُس تخت سے قدم بڑھا سکتا ہے، تا کہ سامنے آ کر اپنی میراث کا دعویٰ کرے، اور اُس کے بعد وہاں مزید رحم موجود نہیں رہے گا؛ بلکہ پھر وہ عدالت ہوگی۔

(324) اے خُداوند، یہ لوگ جو قدموں پر کھڑے ہیں، اور جو کھڑے ہو رہے ہیں، اِنھیں بخش دے؛ جو اپنے دِلوں میں، اپنا فیصلہ کر رہے ہیں، اور خواہش کر رہے ہیں کہ خُدا کا رُوح اِنھیں نرم و ملائم کرے، اور اِنھیں تراشے، اور خُداوند خُدا کے گھر میں، اِنھیں زندہ پتھروں کی شکل وصورت دے دے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ اب مَیں اِن لوگوں کو تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔

(325) اور تُو نے کہا ہے، ''کہ جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کریگا، مَیں بھی اپنے باپ اور مقدُس فرشتوں کے سامنے اُسکا اقرار کرونگا۔'' اور آج رات، اب بھی تُو وہاں، اُن سب کے روبرو موجود ہے۔ اور، اے خُداوند، اگر یہ بات لوگوں کے دِل کی گہرائی سے نکلی ہے، اور یہ بالکل پُر یقین ہیں کہ خُدا کا کلام سچا ہے، تو تُو اب بھی اِن لوگوں کیلئے شفاعت کر رہا ہے، اور اِنھیں اُس قربانی کے برّہ کے صاف کرنے والے خون کے رحم کی اور فضل کی بدولت قبول کر رہا ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اب یہ لوگ تیرے ہیں اور تیرے رہیں گے۔ آمین۔

(326) اب، آپ جو اِن لوگوں کو یہاں اِن کے قدموں پر کھڑے دیکھ رہے ہیں، یہ جوان آدمی بھی یہاں موجود ہے، اور وہ سب جواب بھی کھڑے ہو رہے ہیں، آپ نے محسوس کیا کہ ہر قسم کا گُناہ اور مذمت ختم ہوگئی ہے۔ آپ میں سے جو اِنکے قریب ہیں، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اُٹھ جائیں۔ اور اِن سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ''بھائی، مَیں آپ کیلئے دُعا کرونگا۔ بہن، مَیں آپ کیلئے دُعا کرونگی۔'' صرف اِن سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ''خُدا آپ کو برکت دے۔'' اور باقی سب کُچھ اب قادرِ مطلق کے ہاتھ میں ہے۔ صرف کہیں، ''مَیں دُعا کرونگا، اور مَیں وہ سب کُچھ کرونگا جو مَیں خُدا کی بادشاہت میں آپ کی مدد کیلئے کرسکتا ہوں۔''

اوہ، آج بلا رہا ہے!

اوہ، یسُوع بلا رہا ہے!

آج وہ نرمی سے بلا رہا ہے!

(327) کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ [''آمین۔''] اوہ، ہم اُس کے بغیر کیا کرینگے؟ ''لکھا ہے آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا؛ بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے، انسان جیتا رہے گا۔'' اوہ، اے خُداوند، مُجھے اپنے کلام سے، سیروآسودہ کر۔

(328) ''اور ایک دوسرے کیساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں، جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے، اور جس قدر اُس دِن کو نزدیک آتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو۔''

(329) کل رات، خُدا کی مرضی سے، اور خُدا کے فضل کی بدولت، مَیں کوشش کرونگا، کہ اپنے سارے دِل کیساتھ، اُس سے شفاعت کیلئے...... درخواست کروں، کہ آگے بڑھ کر، اِن مُہروں کے بھید کو توڑے، اور اِن لوگوں کے سامنے خُدا کے کلام کا اعلان کرے۔

جب تک مَیں اور آپ پھر ملاقات نہیں کرتے، خُدا آپ کے ساتھ ہو!

(330) اور اب مَیں اِس عبادت کو واپس اپنے معزز بھائی، اور پاسٹر، بھائی نیول کے حوالے کرتا ہوں۔ کتنے لوگ بھائی نیول سے محبت کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اب دیکھیں، ہم سب اِن سے محبت کرتے ہیں۔ بھائی نیول، سامنے آجائیں۔ بھائی نیول، بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔

سات مُہروں کا مکاشفہ

(The Revelation Of The Seven Seals)

یہ دس پیغامات برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے بنیادی طور پر انگلش میں 17 مارچ سے لیکر، 24 مارچ 1963 تک ، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیئے گئے، اور ساتویں مُہر 25 مارچ تک شروڈ ہوٹل میں مسلسل جاری رہی۔ حاصل کردہ پیغامات مکمل اور زیادہ واضح ٹیپ سے لیے گئے ہیں اور موجودہ جدید فارمیٹ پر دوبارہ تیار کیے گئے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ میگنیٹک ٹیپ ریکارڈنگ کو طباعت شدہ صفحے پر واضح طور پر منتقل کیا جائے یہ پیغامات ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

اِس کتاب کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں ۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر ولیم برنہم ایونجلیسٹک ایسوسی ایشن کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org